اپنی زبان، اپنی زمین اور اپنی زندگی کا ترجمان
NN NEWS
YouTube Channel
Digital Urdu News Channel
YouTube Per Dekhein
CHANNEL KO SUBSCRIBE, LIKE
SHARE ZAROOR KAREIN
Visit Our Channel Link:
https://bit.ly/2pP4D6y

بیادِ جناب محمود زکی
روزنامہ
نیا نظریہ
दैनिक नया नज़रिया
E-mail - nayanazariya@gmail.com Web:-www.nayanazariya.com
Daily Naya Nazariya

Friday, 07 March, 2025 | Vol. :08 Issue: 296 | R.N.I. No. MPURD/2017/72415 Bhopal | ₹ 5 :قیمت 8:صفحات | جمعہ، ۷، مارچ ،2025ء مطابق، ۶ رمضان المبارک ۱۴۴۶

مختصر خبریں

وزیراعظم مودی کا اپریل میں سری لنکا کا دورہ کرنے کا امکان

کولمبو۔6 مارچ: وزیراعظم نریندر مودی ممکنہ طور پر اپریل کے پہلے ہفتے میں لنکا کے صدر انورا کمارا ڈسانائیکے کی دعوت پر سری لنکا کا دورہ کریں گے۔ مقامی میڈیا نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ یہ دورہ، جو 5 اپریل کو ہوسکتا ہے، توقع ہے کہ ہندوستان۔سری لنکا تعلقات کو مزید گہرا کرے گا اور دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان عوام پر مبنی شراکت داری کو تقویت ملے گی۔ یہ خیال کیا جارہا ہے کہ پی ایم مودی کولمبو میں اتر سکتے ہیں جب وہ بنکاک سے گھر واپس جارہے ہیں جو 2 سے 4 اپریل تک 6 ویں بے آف بنگال انیشیٹو فار ملٹی سیکٹرل ٹیکنیکل اینڈ اکنامک کوآپریشن (BIMSTEO) چوٹی کانفرنس کی میزبانی کرے گا۔

اتراکھنڈ میں ہر سیزن میں سیاحت جاری رہنی چاہیے: وزیراعظم

مرکز اور ریاست میں ہماری حکومتیں اتراکھنڈ کو ایک ترقی یافتہ ریاست بنانے کے لیے مل کر کام کر رہی ہیں: وزیراعظم

اتراکھنڈ: وزیراعظم جناب نریندر مودی نے اتراکھنڈ کے ہرسل میں ٹریک اور بائیک ریلی کو جھنڈی دکھانے کے بعد سرمائی سیاحت کے پروگرام میں شرکت کی۔ انہوں نے مکھوا میں ماں گنگا کی سرمائی قیام گاہ پر پوجا اور درشن بھی کیا۔ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ماناگاؤں میں پیش آنے والے المناک واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور حادثے میں جان گنوانے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے عوام اس بحران کے وقت یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں، جس نے متاثرہ خاندانوں کو بے پناہ طاقت فراہم کی ہے۔ وزیراعظم نے اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ "اتراکھنڈ کی سرزمین، جسے دیو بھومی کے نام سے جانا جاتا ہے، روحانی توانائی سے بھرپور ہے اور اسے چاردھام اور بے شمار دیگر مقدس مقامات جیسی نعمت حاصل ہیں"۔ وزیراعظم نے کہا کہ یہ خطہ زندگی دینے والی ماں گنگا کے موسم سرما کے مسکن کے طور پر کام کرتا ہے۔ انہوں نے دوبارہ آنے اور لوگوں اور ان کے اہل خانہ سے ملنے کا موقع ملنے پر اظہار تشکر کرتے ہوئے اسے ایک نعمت قرار دیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ماں گنگا کے فضل سے ہی انہیں کئی دہائیوں تک اتراکھنڈ کی خدمت کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ جناب مودی نے کاشی میں اپنے اس بیان کو یاد کرتے ہوئے کہ ماں گنگا نے انہیں بلایا ہیا پنے حالیہ احساس کو شیئر کیا کہ ماں گنگا نے اب انہیں اپنے طور پر قبول کرلیا ہے، کہا "ماں گنگا کے آشیرواد نے مجھے کاشی کی طرف رہنمائی کی، جہاں میں اب رکن پارلیمنٹ کے طور پر خدمات انجام دے رہا ہوں۔" وزیراعظم نے اسے ماں گنگا کی اپنے بچے کے لیے محبت اور پیار کے طور پر بیان کیا، جو انہیں مکھوا گاؤں میں ان کے ننہیال آنے کا موقع فراہم کیا اور انہیں مکھیمٹھ مکھوا میں درشن اور پوجا کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ ہرسل کی سرزمین کے اپنے دورے پر تبصرہ کرتے ہوئے، مقامی خواتین کی طرف سے دکھائے گئے پیار کی اپنی دلکش یادوں کا اظہار کرتے ہوئے، جنہیں انہوں نے "دیدی بھولیہ کہا"، جناب مودی نے انہیں ہرسل کا راجما اور دیگر مقامی مصنوعات بھیجنے کے ان کے سوچ سمجھ کر کی گئی مہمان نوازی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ان کی گرمجوشی، تعلق اور تحائف کے لیے اظہار تشکر کیا۔ وزیراعظم نے بابا کیدارناتھ کے اپنے دورے کو یاد کیا، جہاں انہوں نے اعلان کیا تھا کہ "یہ دہائی اتراکھنڈ کی دہائی ہوگی"۔ انہوں نے کہا کہ ان الفاظ کے پیچھے کی طاقت خود بابا کیدارناتھ ہیں اور اس بات پر روشنی ڈالی کہ بابا کیدارناتھ کے آشیرواد سے یہ وژن بتدریج حقیقت بن رہا ہے۔

اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اتراکھنڈ کی ترقی کے لیے نئے راستے کھل رہے ہیں، ان امنگوں کو پورا کر رہے ہیں جن کی وجہ سے ریاست کی تشکیل ہوئی، جناب مودی نے کہا کہ اتراکھنڈ کی ترقی کے لیے کیے گئے وعدوں کو مسلسل کامیابیوں اور نئے سنگ میل کے ذریعے پورا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا "سرمائی سیاحت اس سمت میں ایک اہم قدم ہے، جس سے اتراکھنڈ کی اقتصادی صلاحیت کو بروئے کار لانے میں مدد ملتی ہے" اور اس اختراعی کوشش کے لیے اتراکھنڈ حکومت کو مبارکباد دی اور ریاست کی ترقی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

راشٹرپتی بھون میں وودھتا کا امرت مہوتسو شروع

عوام صبح 10 بجے سے رات 8 بجے تک پہنچ سکتے ہیں، تمام لوگوں کے لیے داخلہ فری ہے

نئی دہلی، 6 مارچ (و س)۔ رائسینا کی پہاڑیوں پر واقع بھارت کی آن بان شان اور شوکت کی علامت راشٹرپتی بھون میں آج سے 9 مارچ تک جنوبی ریاستوں کے کثیر رنگ دیکھنے کو ملیں گے۔ تمام لوگوں کے لیے داخلہ فری ہے۔ عوام صبح 10 بجے سے رات 8 بجے تک پہنچ کر "وودھتا کے امرت مہوتسو" کے اس جشن میں بلا جھجک شرکت کر سکتے ہیں۔ داخلہ راشٹرپتی بھون کے گیٹ نمبر 35 سے ہوگا۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے بدھ کو وودھتا کے امرت مہوتسو کے دوسرے ایڈیشن کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس تقریب کے ذریعے لوگ جنوبی ہند کے فن اور ثقافت کے بارے میں جان سکیں گے۔ راشٹرپتی بھون میں اس پروگرام کے ذریعے کرناٹک، کیرالہ، تمل ناڈو، تلنگانہ، آندھرا پردیش، لکشدیپ اور پڈوچیری کی خوشحال وراثت اور زندہ ثقافتوں کو دیکھنے اور سمجھنے کا موقع ملے گا۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ انہیں یہ جان کر خوشی ہورہی ہے کہ تقریباً 500 کاریگر اور بنکر میلے میں حصہ لے رہے ہیں۔ اس انعقاد کو شمال مشرقی، جنوبی، شمالی، مشرقی، مغربی اور وسطی علاقوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے وقف کردہ سات مختلف ایڈیشنوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

کشمیر میں، مرکزی حکومت نے اچھا کام کیا ہے۔ جے شنکر

جے شنکر نے بدھ کے روز کشمیر اور ہندوستانی حکومت کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں بات کی

لندن۔6 مارچ: وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بدھ کے روز کشمیر اور ہندوستانی حکومت کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں بات کی، جیسے آرٹیکل 370 کو ہٹانا، ترقی اور اقتصادی سرگرمیوں کو بحال کرنا اور انتخابات کا انعقاد جس میں زیادہ ٹرن آوٹ دیکھا گیا۔ انہوں نے بین الاقوامی معیشت میں ڈالر کے استعمال کے حوالے سے برکس کے رکن ممالک کے خیالات پر بھی بات کی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چیتھم ہاؤس میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کشمیر کے مسائل کے بارے میں پوچھے جانے پر، وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا، "کشمیر میں، ہم نے اس میں سے بیشتر کو حل کرنے میں اچھا کام کیا ہے۔ میرے خیال میں آرٹیکل 370 کو ہٹانا ایک قدم تھا۔ پھر کشمیر میں ترقی، معاشی سرگرمی اور سماجی انصاف کی بحالی کا مرحلہ نمبر دو تھا۔ انتخابات کا انعقاد، جو کہ بہت زیادہ ٹرن آوٹ کے ساتھ ہوا، تیسرا مرحلہ تھا۔ میرے خیال میں ہم جس حصے کا انتظار کر رہے ہیں وہ کشمیر کے چوری شدہ حصے کی واپسی ہے جو کہ غیر قانونی پاکستانی قبضے پر ہے۔ جب یہ ہو جائے گا، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں، کشمیر کے کئی دیگر مسائل حل ہو جائیں گے۔ ان میں چین کے ساتھ تعلقات، روپے کی بین الاقوامیت، بین الاقوامی معیشت میں ڈالر کی کرنسی کا کردار اور اس کے اردگرد برکس ممالک کی پوزیشن شامل تھی۔ "مجھے نہیں لگتا کہ ڈالر کو تبدیل کرنے کے لیے ہماری طرف سے کوئی پالیسی موجود ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا، دن کے اختتام پر، ریزرو کرنسی کے طور پر ڈالر بین الاقوامی اقتصادی استحکام کا ذریعہ ہے۔ اور اس وقت، جو ہم دنیا میں چاہتے ہیں وہ زیادہ معاشی استحکام ہے، کم نہیں۔ میں پوری ایمانداری کے ساتھ یہ بھی کہوں گا، مجھے نہیں لگتا کہ اس پر برکس کا کوئی متفقہ موقف ہے۔ میرے خیال میں برکس کے ممبران اور اب جبکہ ہمارے پاس زیادہ ممبران ہیں اس معاملے پر بہت متنوع موقف رکھتے ہیں۔ لہٰذا یہ تجویز یا مفروضہ کہ کہیں کہیں ڈالر کے مقابلے میں برکس کی متحدہ پوزیشن موجود ہے میرے خیال میں حقائق سے ثابت نہیں ہے۔ میرے نزدیک یہ ایک قسم کا تعین ہے کہ کثیر قطبیت ہے، کثیر قطبیت کو خود کو کرنسی کی کثیر قطبیت میں ترجمہ کرنا ہے۔ اس کی ضرورت نہیں ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم آج یقین رکھتے ہیں کہ امریکہ کے ساتھ کام کرنا اور بین الاقوامی مالیاتی نظام، اقتصادی نظام کو مضبوط کرنا، دراصل وہی ہے جو ترجیح ہونی چاہیے۔

ہولی کے رنگوں سے جنہیں تکلیف پہنچتی ہو وہ گھر میں ہی رہیں

سنبھل کے کوتوالی پولیس اسٹیشن میں پیس کمیٹی کا ایک اجلاس منعقد کیا گیا، سنبھل کے سرکل آفیسر کا مشورہ

سنبھل (پی ٹی آئی) سنبھل کے کوتوالی پولیس اسٹیشن میں پیس کمیٹی کا ایک اجلاس منعقد کیا گیا۔ جمعرات کو منعقدہ اجلاس آنے والے ہولی تہوار کے پیش نظر منعقد کیا گیا تھا کیونکہ اتفاقاً مقدس ماہ رمضان کے دوران نماز جمعہ اور ہولی تہوار ایک ساتھ آ رہے ہیں۔ سنبھل کے سرکل آفیسر (سی او) انوج چودھری نے اس میٹنگ کے بعد میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے نظم وضبط کی برقراری کے لئے فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور سخت چوکسی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پیس کمیٹی کی میٹنگ گزشتہ ایک ماہ سے مختلف سطح پر جاری ہے تاکہ بلاخلل جشن کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ہولی ایک ایسا تہوار ہے جو سال میں ایک مرتبہ آتا ہے جبکہ نماز جمعہ سال میں 52 مرتبہ ادا کی جاتی ہے۔ اگر کسی کو ہولی کے رنگوں سے تکلیف پہنچتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس دن گھر میں ہی رہے۔ باہر نکلنے والوں کو کھلا ذہن رکھنا چاہئے کیونکہ تہوار مل جل کر منانے کے لئے ہوتے ہیں۔ چودھری نے دونوں برادریوں سے درخواست کی کہ وہ ایک دوسرے کے جذبات کا احترام کریں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح مسلمان عید کا بے چینی سے انتظار کرتے ہیں اسی طرح ہندو ہولی کے منتظر رہتے ہیں۔ لوگ ایک دوسرے پر رنگ لگاتے ہوئے مٹھائیاں تقسیم کرتے ہوئے اور خوشیاں بانٹتے ہوئے جشن مناتے ہیں۔ اسی طرح عید پر لوگ خصوصی ڈشیں تیار کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے بغلگیر ہوتے ہیں۔ دونوں تہواروں کا جز' یکجا ہونا اور باہمی احترام ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ جو لوگ حصہ لینا نہیں چاہتے انہیں زبردستی رنگ نہ لگائیں۔ امن وامان کی برقراری کے لئے انتظامیہ کے پابند عہد ہونے کا اعادہ کرتے ہوئے انہوں نے انتباہ دیا کہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو درہم برہم کرنے کی کسی بھی کوشش سے سختی کے ساتھ نمٹا جائے گا۔

وزیراعظم مودی نے گنگا مندر میں پوجا کی

دہرادون، 06 مارچ (و س)۔ گنگا کے سردیوں کے قیام مکھوا میں ویدک منتروں کے جاپ کے ساتھ وزیراعظم نریندر مودی کا تیرتھ پروہتوں نے استقبال کیا۔ مکھوا میں واقع گنگا مندر میں داخل ہونے سے پہلے انہیں پھولوں کا ہار پہنایا گیا۔ مندر کے مرکز میں، تیرتھ پروہتوں نے سری سکت سے گنگا مورتی کا ابھیشیک کروانے کے بعد گنگا لہری کے دیویہ منتروں کے ساتھ پوجا کروائی۔ گنگا آرتی کے ساتھ ساتھ، وزیراعظم نے ملک کی خوشی اور خوشحالی کے لیے ماں گنگا سے دعا کی۔ شری پانچ گنگوتری مندر کمیٹی کے سریش سیموال نے بتایا کہ پوجا کے ساتھ ساتھ وزیراعظم نے ماں گنگا کو پرساد بھی چڑھایا۔ مکھوا کے گنگوتری مندر میں پوجا کرنے کے بعد وزیراعظم ہرشل میں ایک جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ مختلف مہمات کا افتتاح بھی کریں گے۔ اترکاشی کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر مہر بھان سنگھ نے کہا کہ وزیراعظم سخت سیکورٹی کے درمیان پروگراموں میں حصہ لے رہے ہیں۔

لندن میں وزیر خارجہ ہند کے قافلہ پر حملہ کی کوشش

لندن/نئی دہلی (پی ٹی آئی) چیتھم ہاؤز کے باہر موافق خالصتان نعرے لگانے والے احتجاجیوں کے چھوٹے سے گروپ میں شامل ایک شخص نے لندن میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے اس تھنک ٹینک سے باہر نکلتے ہی سیکوریٹی کی خلاف ورزی کرنے کی کوشش کی۔ ہندوستان نے علیحدگی پسندوں اور انتہا پسندوں کے ایک چھوٹے سے گروپ کی ان اشتعال انگیز سرگرمیوں کی مذمت کی۔ اس گروپ نے جو علیحدگی پسندی کے (خالصتانی) پرچم لہرا رہا تھا' چہارشنبہ کی رات پولیس کی بھاری تعداد نے اسے رکاوٹیں کھڑی کرتے ہوئے روک دیا تھا اور نظر رکھی تھی۔ اس شخص نے جیسے ہی وزیر کی کار کا راستہ روکنے رکاوٹیں عبور کرنے کی کوشش کی اور ہندوستانی پرچم کو کھینچا' عہدیدار اسے روکنے کے لئے دوڑ پڑے۔ میٹروپولیٹن پولیس کے عہدیداروں نے اسے فوری بازو ہٹادیا۔

عرفان کا نظریہ

میونسپل کارپوریشن نے غیر قانونی دکانوں پر چلایا بلڈوزر

اندور 06 مارچ (نیا نظریہ بیورو) میونسپل کارپوریشن کی ریموول ٹیم نے ایک بار پھر تہہ خانے میں بنائی گئی غیر قانونی دکانوں کے خلاف کارروائی شروع کردی ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے عملے نے سبھاش چوک علاقے میں ایک عمارت کے تہہ خانے میں بنی 7 سے 8 دکانوں کو گرانے کا عمل شروع کیا۔ اس کارروائی کے تحت جلد ہی کھجوری بازار اور دیگر مصروف بازاروں میں بھی مہم چلائی جائے گی۔ میونسپل کارپوریشن شہر کے مختلف زونز میں بیسمنٹ پارکنگ کی جگہ غیر قانونی تعمیرات کو ہٹانے میں لگاتار مصروف ہے۔ چند ماہ قبل میونسپل کارپوریشن اور انتظامیہ نے مشترکہ طور پر ایک بڑی مہم میں کئی بڑے شوروم اور مالز کے تہہ خانوں میں قائم تجاوزات کو ہٹایا تھا۔ اس مہم کے دوسرے مرحلے میں میونسپل کارپوریشن دوبارہ اپنی سطح پر کارروائی کررہی ہے۔ دو روز قبل بھی مختلف بڑی مارکیٹوں میں تعمیر شدہ عمارتوں کے تہہ خانوں میں پارکنگ کی جگہوں، کوچنگ سینٹرز، دکانوں اور شوروموں پر قائم تجاوزات کو مسمار کرنے کی کارروائی کی گئی۔ بعض مقامات پر تجاوزات کو پہلے ہی نوٹس جاری کردیے گئے تھے۔ آج صبح میونسپل کارپوریشن کی ٹیم سبھاش چوک پہنچی جہاں ایک عمارت کے تہہ خانے میں کئی دکانیں غیر قانونی طور پر بنی ہوئی تھیں اور کرایہ پر دی گئی تھیں۔ ان دکانوں کو گرانے کا عمل شروع کردیا گیا۔ اندور میونسپل کارپوریشن اب ان تمام عمارتوں کی مسلسل نشاندہی کر رہی ہے جہاں تہہ خانے میں پارکنگ کی جگہ پر غیر قانونی تعمیرات کی گئی ہیں۔ اسی طرح کی کارروائی جلد ہی کھجوری بازار سمیت شہر کے دیگر بڑے تجارتی علاقوں میں بھی کی جائے گی۔

سی ای او ضلع پنچایت نے گئو شالہ کا کیا معائنہ

نرمداپورم 06 مارچ (نیا نظریہ بیورو) چیف ایگزیکیٹو افسر ضلع پنچایت نرمداپورم سوجن سنگھ راوت نے ضلع پنچایت نرمداپورم کے گرام پنچایت رندھل کا دورہ کیا اور گئو شالہ سے وابستہ گروپوں کی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات لی۔ اس دوران راوت نے معائنہ کیا کہ گئو شالہ میں گائے کے فضلے سے مصنوعات تیار کرکے گروپ کو کس طرح بااختیار بنایا جاسکتا ہے۔ صدر ضلع پنچایت نرمداپورم بھوپیندر چوکسے بھی معائنہ کے دوران موجود تھے۔

حکومت کے ارادے کے مطابق لکھپتی دیدی انیشیٹو اسکیم کے تحت قدرتی کھیتی کو فروغ دینے اور سیلف ہیلپ گروپوں کی آمدنی بڑھانے کے مقصد سے جرمن تنظیم جی آئی زیڈ کے تعاون سے گئو شالہ رندھال میں ایک بائیو ریسورس سینٹر قائم کیا جاتا ہے۔ اس سرگرمی کے تحت پروم (فاسفیٹ سے بھرپور نامیاتی کھاد) نامیاتی کھاد تیار کی جائے گی جو ڈی اے پی کا متبادل ہے۔ پروجیکٹ کا نفاذ اور انتظام مدھیہ پردیش ریاستی دیہی روزی روٹی مشن ضلع پنچایت نرمداپورم کے تحت تشکیل دی گئی میہلا شکتی سنکول سطح کی ایسوسی ایشن کے ذریعہ اور ہندوستانی دیہی خدمات کی تنظیم کی مدد سے مرحلہ وار طریقے سے کیا جائے گا۔

چیف ایگزیکیٹو افسر نرمداپورم نے سکریٹری اور دیہی روزگار کے معاون کو ہدایت دی کہ وہ گرمیوں کے دوران مقامی کسانوں سے مناسب مقدار میں بھوسے جمع کریں۔ گئو شالہ کا انتظام اس طرح کیا جائے کہ مقامی لوگ اپنے ذاتی پروگرام گئو شالہ سے ترتیب دیں تاکہ گئو شالہ کا کام ہموار ہوسکے اور مذہبی خواہشات کو بھی اہمیت دی جاسکے۔

دورے کے دوران چیف ایگزیکیٹو افسر ضلع پنچایت نرمداپورم ہیمنت سترا کر، پروجیکٹ افسر منریگا ابھیشیک تیواری، ضلع منیجر این آر ایل ایم آدتیہ شرما، متعلقہ ڈپٹی انجینئر، سکریٹری اور دیہی روزگار کے معاون موجود تھے۔

ای آفس سسٹم کے موثر نفاذ کے لیے افسران وملازمین کی تربیت جاری

نرمداپورم 06 مارچ (نیا نظریہ بیورو) ای آفس سسٹم 31 مارچ 2025 سے سرکاری دفاتر میں لاگو کیا جائے گا۔ ضلع میں ای آفس سسٹم کے موثر نفاذ کے لیے کلکٹر سونیا مینا کی ہدایات کے مطابق ضلع سطح پر واقع دفاتر میں تعینات افسران اور ملازمین کو ای آفس سسٹم کے بارے میں ٹریننگ دی جارہی ہے۔ اسی سلسلے میں ای دکش سنٹر نرمداپورم میں مختلف محکموں کے افسران اور ملازمین کو ای آفس سسٹم پر ٹریننگ دی گئی۔ یہ ٹریننگ 03 مارچ سے شروع ہوئی ہے جو 21 مارچ 2025 تک محکمانہ طور پر جاری رہی گی۔ ٹریننگ کے دوران ڈویژنل ڈپٹی کمشنر قبائلی امور محکمہ جے پی یادو، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر ایس پی ایس بسن اور دیگر افسران نے ای آفس سسٹم کو چلانے کے حوالے سے تربیت حاصل کی۔ ڈی آئی او، این آئی سی منیش گنوان، اے ڈی آئی او، این آئی سی شریا گپتا اور ڈسٹرکٹ منیجر ای گورننس سندیپ چورسیا نے افسران اور ملازمین کو ای آفس سسٹم کے تحت مختلف پلیٹ فارمز کے مختلف کاموں اور ان کے استعمال کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا۔ ٹریننگ میں ای آفس کے تعارف اور استعمال، دستاویز کی تیاری اور منظوری کے عمل، رپورٹنگ اور فائل ٹریکنگ، حفاظتی اقدامات اور رازداری وغیرہ کے بارے میں تفصیلی معلومات دی گئیں۔ تربیت میں ڈی آئی او این آئی سی منیش گنوان نے کہا کہ ای-آفس ٹریننگ کا انعقاد محکموں میں کام کرنے کے نظام کو ڈیجیٹل اور موثر بنانے کے مقصد سے کیا جارہا ہے۔ جس میں ای-آفس پلیٹ فارم کا درست اور موثر استعمال سکھایا جارہا ہے، تاکہ کاموں کو ڈیجیٹل طریقے سے ہموار کیا جاسکے۔ اس سے کاغذی عمل کم ہوجائے گا۔

اندور میں ٹینٹ ہاؤس کے گودام میں لگی آگ، کروڑوں کا سامان جل کر ہوا خاک

اندور 06 مارچ (نیا نظریہ بیورو) اندور کے چندن نگر علاقے میں بدھ کی رات ایک ٹینٹ ہاؤس کے گودام میں آگ لگ گئی۔ آگ بجھانے کے لیے تقریباً دو لاکھ لیٹر پانی اور 5 ہزار لیٹر فوم ڈالا گیا۔ آس پاس کی بستیوں کو رات کو ہی خالی کرنا پڑا۔ فائر بریگیڈ عملے کے مطابق گودام میں لگی آگ پر قابو پالیا گیا ہے۔ آگ سے کروڑوں کا نقصان بتایا جارہا ہے۔ گاؤں سندھورا کے لال جی ٹینٹ ہاؤس میں شارٹ سرکٹ کے باعث آگ لگی۔ گودام 20 ہزار مربع فٹ سے زیادہ کے رقبے میں بنایا گیا ہے۔ فائر بریگیڈ کی گاڑیاں رات گیارہ بجے کے قریب پہنچیں۔ گودام میں رکھے ٹینٹ کے سامان کی وجہ سے آگ نے شدید شکل اختیار کرلی۔ قریب ہی سویابین کے تیل کا پلانٹ ہے۔

گودام سنجے پوروال کے نام پر ہے جب کہ اس کی دیکھ بھال ان کے بھائی نتیش پوروال کرتے ہیں۔ یہاں تقریباً 100 مزدور کام کرتے ہیں۔ آگ لگنے کے وقت 60-70 مزدور خیمے کا سامان اتار رہے تھے۔ فائر مین کے مطابق لالہ جی ٹینٹ ہاؤس کو پریاگ راج کمبھ میں خیمے لگانے کا ٹھیکہ ملا تھا۔ کمبھ ختم ہونے کے بعد 3-4 گاڑیاں ٹینٹ لاد کر واپس آگئیں اور ان لوڈنگ کا کام جاری تھا۔ مزید کئی گاڑیاں پہنچنا باقی تھیں کہ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ بھڑک اٹھی اور کچھ ہی دیر میں پورے گودام کو لپیٹ میں لے لیا۔ جمعرات کی صبح فائر اسٹیشن سے دو گاڑیاں واپس بلائی گئیں۔ جبکہ ایک گاڑی موقع پر موجود رہی۔ ایس آئی کرن سنگھ اپنی ٹیم کے ساتھ رات بھر آگ بجھانے میں مصروف رہے۔ آتشزدگی کے باعث رات کے وقت آس پاس کے بستی کو بھی خالی کرالیا گیا تھا۔ پلاسیا کے سنجیونی اسپتال کے قریب فرنیچر کے بند گودام میں دیر رات آگ لگ گئی۔ فائر بریگیڈ نے دو گھنٹے میں آگ پر قابو پالیا۔ یہاں پرانے فرنیچر کے ساتھ مصنوعی سامان بیچنے کا کام بھی کیا جاتا ہے۔

جنوبی کوریا کے اے آئی سسٹم سے اُجین سنہستھ میں رکھی جائے گی نظر

اُجین 06 مارچ (نیا نظریہ بیورو) جنوبی کوریا اور ای سی ڈی ایس گروپ کے سرمایہ کاروں نے منترالیہ میں وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے طبی آلات، میڈیکل اے آئی، نینو ٹیکنالوجی، بائیو پولیمر اور قابل تجدید توانائی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ جنوبی کوریا کے وفد نے آئندہ سنہستھ 2028 کے لیے اجین میں اے آئی ٹیکنالوجی کے استعمال کی تجویز پیش کی ہے۔ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو جنوبی کوریا کی کمپنی ایری اجین میں اے آئی چہرے کی شناخت کا نظام نصب کرے گی۔ جنوبی کوریا کے ایک 8 رکنی وفد نے اجین کے کلکٹر نیرج سنگھ سے ملاقات کی اور کمبھ میلے کے دوران اے آئی ٹیکنالوجی کے کام کرنے کی کارکردگی اور ممکنہ فوائد کی وضاحت کی۔ ایری کمپنی کے بانی راجیش بھاردواج نے کہا کہ کمپنی اپنا دفتر اجین میں کھولے گی اور یہاں سے کام شروع کرے گی۔ اس کے لیے جن جگہوں پر سنہستھ کے دوران زیادہ بھیڑ ہوگی اس کا ڈیٹا تین ماہ پہلے ہی اکٹھا کرلیا گیا ہے۔ آگ کی حالت یا اس کی سابقہ علامات کا پتہ لگا کر یہ فوری طور پر کنٹرول روم کو الرٹ بھیج دے گا۔ اگر ہجوم اچانک بڑھ جاتا ہے تو وہ بھگدڑ کا امکان محسوس کرے گا اور سیکورٹی ایجنسیوں کو چوکس کردے گا۔ اگر عقیدت مندوں کو گرمی کی وجہ سے چکر آنے یا بیہوش ہونے کی صورت میں اے آئی ان کی باڈی لینگویج کا پتہ لگائے گا اور ایمرجنسی الرٹ بھیجے گا۔ اس سے وقت پر عقیدت مند کی جان بچ جائے گی۔

دہلی کے نائب وزیر اعلیٰ پرویش ورما نے مہاکال کا کیا درشن

اُجین 06 مارچ (نیا نظریہ بیورو) دہلی کے نومنتخب نائب وزیر اعلیٰ پرویش ورما نے جمعرات کو اپنی بیوی کے ساتھ اجین پہنچے اور مہاکالیشور مندر میں درشن کیا۔ مندر کے پجاری راجیش شرما اور آکاش شرما نے نندی ہال میں پوجا کرائی۔ اس دوران مہاکالیشور مندر مینجمنٹ کمیٹی کی طرف سے خصوصی احترام کیا گیا۔ ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر ایس ایل سونی اور سی یادو نے نائب وزیر اعلیٰ پرویش ورما کو بھگوان مہاکال کا اسکارف اور پرساد پیش کیا۔ دہلی اسمبلی انتخابات میں نئی دہلی سیٹ سے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو 4089 ووٹوں سے شکست دینے والے بی جے پی امیدوار پرویش ورما مدھیہ پردیش سے دھار کے داماد ہیں۔ ان کی ساس نینا ورما دھار سے بی جے پی ایم ایل اے ہیں۔ سسر وکرم ورما بی جے پی کے سینئر لیڈر ہیں وہ مرکزی وزیر بھی رہ چکے ہیں۔ سال 2002 میں پرویش ورما کی شادی وکرم ورما اور نینا ورما کی بڑی بیٹی سواتی ورما سے ہوئی تھی۔

مارچ کے پہلے ہفتے میں سردی نے پھر دی دستک، رات اور دن کے درجہ حرارت میں آئی کمی

اندور 06 مارچ (نیا نظریہ بیورو) مارچ کے پہلے ہفتے میں سردی نے پھر دستک دی ہے۔ گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران دن کے درجہ حرارت میں 5 ڈگری اور رات کے درجہ حرارت میں 6 ڈگری کی واقع ہوئی ہے۔ ان دنوں صبح اور رات کے وقت سردی زیادہ محسوس ہورہی ہے۔ بدھ کو دن کے وسط میں سردی کا احساس ہوا۔ جمعرات کی صبح بھی موسم سرد رہا ہے۔ ماہرین موسمیات نے ایک دو روز میں درجہ حرارت میں اضافے کی پیش گوئی کی ہے۔ منگل اور بدھ کو دن کے وقت تیز ہواؤں کے باعث موسم سرد رہا۔ جمعرات کی صبح سے بھی ایسی ہی صورتحال رہی۔ دن کے وقت بھی 19 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہواؤں کے باعث ایک بار پھر تھرتھراہٹ شروع ہوگئی۔ اس کی وجہ سے لوگوں کو دوبارہ گرم کپڑوں کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اس سے پہلے شیوراتری تک سردی کا کوئی خاص اثر نہیں تھا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شمالی ہندوستان میں فعال ویسٹرن ڈسٹربنس کی وجہ سے موسم بدل گیا ہے۔ پہاڑوں پر برف باری ہوئی ہے اور ٹھنڈی ہوائیں چل رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے درجہ حرارت میں کمی آگئی ہے۔ اندور میں ایک دو دن میں درجہ حرارت میں اضافے کا امکان ہے۔ مغربی ہمالیہ کے علاقے میں 9 مارچ سے ایک نیا مغربی ڈسٹربنس سرگرم ہوسکتا ہے۔ ایسے میں ریاست میں دو دن بعد اس کا اثر دیکھا جاسکتا ہے۔

ضلع کی 95 گرام پنچایتوں کو ٹی بی سے پاک پنچایت بنانے کیلئے کیا گیا نامزد

اُجین 06 مارچ (نیا نظریہ بیورو) ضلع چیف میڈیکل اینڈ ہیلتھ افسر ڈاکٹر اشوک کمار پٹیل نے بتایا کہ قومی تپ دق مٹاؤ پروگرام کے تحت وزیر اعظم ٹی بی مکت گرام پنچایت مہم کے تحت ضلع پنچایت کی سی ای او جیتی سنگھ کی صدارت میں ضلع پنچایت بھون اجین میں میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں چیف میڈیکل اینڈ ہیلتھ افسر ڈاکٹر اشوک کمار پٹیل، ضلع تپ دق افسر ڈاکٹر ارون کشواہا، محکمہ پی ایس ایم آر ڈی گارڈی میڈیکل کالج کے سربراہ ڈاکٹر پی ایل مشرا، تمام ترقیاتی بلاک میڈیکل افسران، ڈسٹرکٹ پروگرام کوآرڈینیٹر رتیش چوہان اور این ٹی ای پی کا عملہ موجود تھا۔ میٹنگ میں اجین ضلع میں نامزد 95 گرام پنچایتوں کو ٹی بی سے پاک قرار دینے کے لیے ایک تصدیقی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ اجین ضلع میں 16 گرام پنچایتوں کو چاندی کے تمغے کے لیے اور 79 گرام پنچایتوں کو کانسی کے تمغے کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ تصدیقی ٹیم 10 مارچ تک نامزد گرام پنچایتوں کا دورہ کرے گی اور انہیں ٹی بی سے پاک قرار دینے کے لیے تمام اشارے کی تصدیق کرے گی۔ گزشتہ سال 56 گرام پنچایتوں کو ٹی بی سے پاک قرار دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ضلع تپ دق افسر نے بتایا کہ ضلع میں چل رہی 100 روزہ نکشے کیمپ مہم میں ہدف کی 95 فیصد اسکریننگ کی جاچکی ہے اور اجین کلکٹر نیرج کمار سنگھ کی ہدایت پر مہم میں عوام کی شرکت بڑھانے کے لیے نکشے متروں کو شامل کرنے پر مسلسل کام کیا جارہا ہے۔

Dr. Muzaffar Ali Mob. 9893641589
Director
SAMARPAN
ONCOLOGY & MULTISPECIALITY HOSPITAL
Opp. Thana Shahjahanabad, Bhopal Ph : 0755 4501272
कैंसर रोग • जनरल सर्जरी • स्त्री एवं प्रसूति • न्यूरोसर्जरी • यूरोलोजी
आर्थोपेडिक्स • प्लास्टिक एंड रिकंस्ट्रक्टिव सर्जनरी • इंफेक्शन डिज़ीज

شادی اور پارٹیوں کے موقع کیلئے خوش ذائقہ مٹھائیاں
Mob. 9303753800 آپ کی خدمت کے لئے تیار ہیں۔ Ph.0755-2547073
STANDARD
INDIA DAIRY FARM
ہماری پہچان: خالص گھی، مکھن، پنیر، کریم اور دودھ کی فروخت
اسٹینڈرڈ انڈیا ڈیری فارم تامیاں محل روڈ، یونانی شفاخانہ کے پاس، بھوپال
पता :यूनानी शिफा खाने के पास, नगर निगम पार्क के सामने, भोपाल

AHB
SKIN | HAIR | LASER | DENTAL
Dr. Toseef Khan (BDS, MDS, PGDFA) COSMETOLOGIST
Senior Lecturer at Bhabha Collage of Dental Science
ADVANCED DIODE HAIR REMOVAL LASER
EXPERIENCE 10 YEARS EXPERIENCE
चेहरे एवं शरीर के अनचाहे बालों से हमेशा के लिए छुटकारा
मात्र : रु 500/- से शुरुआत
नोट : लेडिज़ का ईलाज लेडि डॉक्टर एवं लेडिज स्टाफ द्वारा परदे में किया जाता है।
DENTAL TREATMENTS
- Root Canal Treatment.
- Smile Designing.
- Dental Implants.
- दांतों की सफाई और पॉलिश।
- फिक्स दांत बनाना (FPD)
- All Minor & Major Surgery.
- Digital X-Ray.
HAIR TREATMENTS
- PRP थैरेपी ट्रीटमेंट (GFC)
- गंजेपन से छुटकारा
- झड़ते बालों को रोके
- हेयर ट्रांसप्लांट
SKIN AESTHETIC TREATMENTS
- BB GLOW
- Advanced Hydra Medi Facial
- Oxygeneo Korean Facial
- Pre-Party Facial & Peel
- Skin Whitening & Glow Peel
- चेहरे एवं शरीर के मस्सों को लेज़र से हटवायें।
पता: A.H.B. CLINIC
शरीफ आर्केट, चारबत्ती चौराहा, बुधवारा, भोपाल
मो.:8359926618
सुबह 11 बजे से 2:30 बजे
शाम 5:30 बजे से रात 9 बजे तक
नोट - अखबार की कटिंग लाने पर ओपीडी फीस नहीं लगेगी।

میچنگ چوڑیاں ہی چوڑیاں
بھورانی بینگلس
خاص: پنجابی چوڑا، لاکھ اور براس میٹل کی فینسی چوڑیاں
49، لکھیرواڑی، اُجین (ایم۔پی)

MAKE IN INDIA SAFE
केटकॉम कम्प्यूटर
30 कमला नेहरू मार्ग, जैन नमकीन भंडार के पास, फ्रीगंज, उज्जैन मो. 99268-04786, 98262-77023
BAJAJ FINSERV EMI FINANCE
0% Finance Facility
All Types of Desktop & Laptop
All Types of Note Counting Machine
DELL ASUS hp Lenovo EPSON Canon
CP PLUS HDCVI CAMERAS
CP PLUS INTELLIGENT SECURITY SYSTEMS
Home Alarm System & Fire Alarm System
Video Door Phone
Access Control System & Finger Print Lock

مدھیہ پردیش میں نکسلیوں کا خاتمہ کیا جائے گا: وزیر اعلیٰ

بھوپال: وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے کہا ہے کہ ریاست کے نکسل متاثرہ علاقوں میں کیے جا رہے ترقیاتی کاموں کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جانا چاہیے۔ نکسلی سرگرمیوں کو موثر طریقے سے کنٹرول کرنے کے لیے ضلع سطح اور پولیس ہیڈکوارٹر سے لے کر ریاستی حکومت کی سطح تک مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر میٹنگ کی اور نکسل مخالف مہم پر سینئر افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے کہا کہ وزیر اعظم جناب مودی نے سال 2026 تک نکسلیوں کو مکمل طور پر ختم کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ مدھیہ پردیش اس سمت میں فعال کردار ادا کرے گا۔ متاثرہ علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر، ٹیلی مواصلات کے ذرائع کی توسیع اور ضروری فوجیوں کی تعیناتی کے ذریعے نکسلائیٹ عناصر پر قابو پانے میں کامیابی حاصل کی جا رہی ہے۔ ترقیاتی کاموں کو جاری رکھا جائے اور جدید آلات کے استعمال اور علاقے کی مسلسل نگرانی کے ذریعے نکسلائیٹ عناصر کو ختم کرنے کی کوششیں تیز کی جائیں۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے کہا کہ ملک میں نکسل ازم کو ختم کرنے کی مہم چلائی جا رہی

ہے۔ نکسل ازم کو کسی بھی قیمت پر ریاست میں قدم جمانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ نکسل ازم کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔

وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے سال 2026 تک ہندوستان کو نکسل فری بنانے کے عزم کو پورا کرنے کے لیے مرکزی وزیر داخلہ نے نکسل متاثرہ ریاستوں کے ساتھ میٹنگ کا اہتمام کیا ہے اور سنجیدہ بات چیت کی ہے۔ وزیر اعظم جناب مودی جی کی قرارداد کی تعمیل میں مدھیہ پردیش کو مکمل طور پر نکسل فری بنانے کے لیے کارروائی کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے خصوصی ڈی جی مسٹر پنکج سریواستو کو ہدایت دی کہ وہ ہر پندرہ دن میں نکسل مخالف مہم کا جائزہ لیں۔ چار نکسلیوں کو مارنے پر مبارکباد میٹنگ میں وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے بالاگھاٹ اور آس پاس کے علاقوں میں نکسلیوں کے خلاف کی گئی کارروائی کی بھی تعریف کی۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے بالاگھاٹ میں پولیس اور نکسلیوں کے درمیان حالیہ تصادم میں چار نکسلیوں کو ہلاک کرنے کی کارروائی کے لیے پولیس افسران کو مبارکباد دی۔ مارے گئے نکسلیوں کی تلاشی کے دوران بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود ضبط کیا گیا۔ یہ جرات مندانہ کارروائی پولیس کی اینٹی نکسل ہاک فورس اور مقامی پولیس فورس نے چھتیس گڑھ کی سرحد کے قریب جنگلاتی علاقے میں کی ہے۔

وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے گزشتہ سال ریاست میں نکسل ازم کے خلاف اٹھائے گئے اقدامات کو اہم بتایا۔ میٹنگ میں مدھیہ پردیش سمیت چھتیس گڑھ، مہاراشٹر، آندھرا پردیش اور تلنگانہ کی ریاستوں کی طرف سے مشترکہ مہم کے ذریعے نکسلیوں کو ختم کرنے کے عزم پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو کی دیگر ہدایات ریاستی حکومت نکسل سے متاثرہ علاقے کے باشندوں کی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ مربوط کوششیں بڑھائی جائیں۔

آسان رابطے کے لیے موبائل ٹاورز لگانے کا کام ترجیحی بنیادوں پر مکمل کریں۔

فنانس کمیشن کے چیئرمین اور ممبران نے عالمی ثقافتی ورثہ بھیم بٹکا کا دورہ کیا

بھوپال: 16ویں مالیاتی کمیشن کے چیرمین ڈاکٹر اروند پناگریہ اور ممبران مسز اینی جارج میتھیو، ڈاکٹر سومیا کانتی گھوش اور ڈاکٹر منوج پانڈا نے یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ سائٹ بھیمبیٹکا کا دورہ کیا۔ انہوں نے ریاست کے بھرپور تاریخی ورثے اور ہندوستانی ثقافت کا قریب سے مشاہدہ کیا۔ مالیاتی کمیشن کے ارکان نے کہا کہ بھیم بٹکا جیسے تاریخی مقامات ہندوستان کے ثقافتی اور روحانی ورثے کی انمول علامت ہیں۔ آنے والی نسلوں کے لیے ان مقامات کا تحفظ بہت ضروری ہے۔ فینانس کمیشن کے چیئرمین اور ارکان نے بھیم بٹکا میں راک شیلٹرز اور راک پینٹنگز کا دورہ کیا۔ یہ مقام قدیم دور سے لے کر درمیانی تاریخی دور تک انسانی سرگرمیوں کا مرکز رہا ہے۔ یہاں کی راک پینٹنگز بنیادی طور پر گروپ ڈانس، خاکہ نما انسانی شخصیات، شکار، جانور اور پرندے، جنگ اور قدیم انسانی زندگی کی روزمرہ کی سرگرمیوں سے متعلق ہیں۔ پینٹنگز میں استعمال ہونے والے معدنی رنگ بنیادی طور پر اوچری، سرخ اور سفید ہیں۔ کمیشن کے چیئرمین اور ممبران کو بھیم بٹکا میں مجوزہ راک آرٹ ایکو پارک میوزیم کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ گائیڈ روی یادو نے کمیشن کے ارکان کو راک شیلٹرز اور راک پینٹنگز کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔

خواتین کی صحت مضبوط معاشرے کی بنیاد ہے: نائب وزیر اعلیٰ

بھوپال: نائب وزیر اعلیٰ جناب راجندر شکلا نے کہا ہے کہ خواتین کی صحت کسی بھی مضبوط معاشرے کی بنیاد ہے۔ حکومت خواتین کو صحت سے متعلق آگاہی اور دیکھ بھال کی سہولیات کو با اختیار بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ شری شکلا نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر صحت کے لیے واک، بیداری کے لیے واک" واکتھون میں شرکت کی اپیل کی ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر شری شکلا نے کہا کہ گورنمنٹ کیلاش ناتھ کاٹجو ہاسپٹل میں پریوینٹیو گائناکالوجی اینڈ انفرٹیلیٹی سنٹر تیار کیا جا رہا ہے جو خواتین کی صحت کے تحفظ کی سمت ایک مضبوط قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مرکز خواتین کے لیے مکمل صحت کے حل کے لیے خدمات فراہم کرے گا۔ واکتھون کا انعقاد 8 مارچ کو صبح 7 بجے اٹل پاتھ (اسمارٹ سٹی، پلاٹینم پلازہ) بھوپال سے کیا جائے گا۔ واکتھون کا مقصد خواتین کی صحت، بانجھ پن اور کینسر سے بچاؤ کے بارے میں آگاہی پھیلانا ہے۔ اس کے علاوہ، کیلاش ناتھ کاٹجو ہسپتال میں "پریوینٹیو گائناکالوجی اینڈ انفرٹیلیٹی سنٹر" کی خدمات کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی جائیں گی۔

کام میں غفلت برتنے پر تین افسران کو شوکاز نوٹس جاری، ایک افسر معطل

بھوپال: ڈپٹی جنرل منیجر، بھیرونده، بھوپال سرکل، مدھیہ کھیتر ودیوت وتران کمپنی، مسٹر راجیش اگروال، منیجر، لالاریہ ڈسٹری بیوشن سنٹر، مسٹر سشیل ورما، اور جونیئر انجینئر، لڈکوئی ڈسٹری بیوشن سنٹر، مسٹر پنکج کنیار کو کام میں غفلت اور عدم توجہ کے الزام میں نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ اسی طرح گنگا کے جونیئر انجینئر مسٹر تیتش پالریا کو معطل کر دیا گیا ہے۔ بھوپال دیہی سرکل کی جائزہ میٹنگ کے دوران مدھیہ کھیتر ودیوت وتران کمپنی کے منیجنگ ڈائریکٹر مسٹر کشتیج سنگھل نے یہ کارروائی کی۔ منیجنگ ڈائریکٹر مسٹر سنگھل نے جائزہ میٹنگ کے دوران واضح پیغام دیا کہ بلنگ کی کارکردگی اور وصولی کی کارکردگی میں کسی بھی قسم کی کمی کو کسی بھی سطح پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ناقص اور جلے ہوئے میٹرز کو تبدیل کیا جائے اور صارفین کو دی جانے والی بجلی کے ہر یونٹ کو فروخت شدہ یونٹ میں تبدیل کیا جائے۔ اس میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ کسانوں کو 5 روپے میں مستقل پمپ کنکشن دیے جانے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اس سکیم کے تحت زیادہ سے زیادہ کسانوں کو کنکشن دیے جائیں اور جہاں باقاعدہ کنکشن دینے میں دشواری ہو، وہاں عارضی کنکشن فراہم کیا جائے۔

معروف شاعر و صحافی سرور نگینوی کا انتقال

نئی دہلی 6 مارچ، پریس ریلیز:۔ معروف شاعر و صحافی سرور نگینوی ولدیت حاجی عبدالرشید انصاری، کا آج دہلی اربن اسپتال میں دوران علاج 79 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ جسد خاکی ان کے وطن نگینہ بجنور لے جانے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ ان کے انتقال کی خبر سے حلقہ احباب اور شعرا میں غم کا ماحول چھا گیا، آپ بیسوں برس سے دہلی اردو اکادمی کے مشاعرے نئے پرانے چراغ اور اتر پردیش کے بہت سے مشاعروں ادبی نشستوں میں شرکت کیا کرتے تھے۔ نگینہ ضلع بجنور اتر پردیش سے تعلق رکھنے والے سرور نگینوی اہل دہلی کے درمیان دہلی شہر کے باشندوں کی طرح گھلے ملے رہے۔ مرحوم کے انتقال کی خبر ان کے برادر شریف نازاں، اور خورشید عالم نے بذریعے فون دی۔ اظہار تعزیت کرنے والوں میں حلقہ احباب میں ایم ڈبلیو انصاری، ڈاکٹر ظفر مراد آبادی، حبیب سیفی، انصاری اطہر حسین، محمد شریف، عمران عظیم، نزاکت امروہوی، ہدایت حسین بدایونی، ایس ٹی رضا، اور آزاد علی انصاری قابل ذکر ہیں۔ سرور نگینوی کی پیدائش 10 نومبر 1946 اور آج بروز جمعرات 6 مارچ 2025 ہو گیا۔ آپ کے کئی شعری مجموعے منظر عام پر آئے جن میں بکھرا بکھرا لہجہ، سہرے کا پھول، کلیات فروغ نگینوی، اور زیر ترتیب مسودہ آبلے پھوٹ پڑے شامل ہے، جس کا سرورق بنوا کے مرحوم کافی مطمئن اور خوش نظر آ رہے تھے۔ مرحوم رسائل کی دنیا کا بھی معروف نام تھے، ایوان اردو، دہلی کے نومبر 2024 کے شمارے میں آپ کی غزل اشاعتی سلسلے کا آخری حصہ ثابت ہوئی۔ شعری و ادبی خدمات پر آپ کو عبد الرزاق انصاری ایوارڈ برائے شاعری سال 2017 رانچی جھارکھنڈ، علامہ اقبال ایوارڈ برائے شاعری اتر پردیش سال 2014 سے نوازا گیا۔

صحت کے اداروں کی اپ گریڈیشن کے لیے جلد ہی اہل تجاویز پیش کریں: ڈپٹی چیف منسٹر شری شکلا

بھوپال: ڈپٹی چیف منسٹر جناب راجیندر شکلا نے ہدایت دی ہے کہ صحت کے اداروں کی اپ گریڈیشن کے لیے اہل تجاویز تیار کر کے جلد پیش کی جائیں تاکہ صحت کی خدمات کو مزید مستحکم کیا جا سکے۔ ڈپٹی چیف منسٹر شری شکلا نے میڈیکل کالجوں کے تعمیراتی کام کا گہرائی سے جائزہ لیا۔ انہوں نے آنے والے اجلاس میں میڈیکل کالج شیوپور اور سنگرولی کو شروع کرنے کے لئے تعمیراتی کام سمیت تمام رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی چیف منسٹر شری شکلا نے سکریٹریٹ، بھوپال میں صحت اور طبی تعلیم کے اداروں کے بنیادی ڈھانچے کے ترقیاتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ کمشنر پبلک ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن مسٹر ترون راٹھی، ڈائریکٹر (پروجیکٹ) پروین سنگھ اڈھیچ اور دیگر محکمہ جاتی افسران موجود تھے۔ PHC اور CHC میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کی سہولت کے لیے رہائشی کمپلیکس ڈپٹی چیف منسٹر شری شکلا نے پرائمری ہیلتھ سنٹرس، کمیونٹی ہیلتھ سنٹرس اور ضلع اسپتالوں کے کاموں کو مضبوط بنانے کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی چیف منسٹر شری شکلا نے کہا کہ تعمیراتی کام کو مقررہ مدت کے اندر معیار کے ساتھ مکمل کیا جانا چاہئے۔ ڈپٹی چیف منسٹر شری شکلا نے پی ایچ سی اور سی ایچ سی میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کی سہولت کے لیے رہائشی کمپلیکس کے لیے تجاویز تیار کرنے کی ہدایت دی۔

چیف منسٹر کلیانی شادی اسکیم بیوہ کی زندگی میں نئے رابطے کا ذریعہ ہے: کشواہا

بھوپال: سماجی انصاف اور معذوروں کی بہبود کے وزیر شری نارائن سنگھ کشواہا نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ کلیانی میرج اسکیم ان بہنوں کی زندگیوں میں نئی زندگی بھرنے کا ایک ذریعہ ہے جو وقت سے پہلے بیوہ ہو گئی ہیں۔ انہوں نے محکمہ کے افسران کو اسکیم کی وسیع پیمانے پر تشہیر کرنے کی ہدایات دیں۔ اسکیم کے تحت اس مالی سال میں 709 کلیانی بہنوں کو 14 کروڑ 18 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کی گئی ہے۔ اس اسکیم کے تحت گزشتہ مالی سال میں 510 کلیانی مستحقین کو مالی امداد فراہم کی گئی تھی۔

پرنسپل سکریٹری، سماجی انصاف اور معذوروں کو با اختیار بنانے، محترمہ سونالی ونگنکر نے بتایا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے چیف منسٹر کلیانی میرج اسسٹنس اسکیم چلائی جا رہی ہے تاکہ ریاست میں رہنے والی کلیانیوں (بیواؤں) کو نئی زندگی شروع کرنے کے لیے سماجی تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ اسکیم کے تحت کلیانی بہن کو شادی کے بعد 2 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کلیانی میرج پورٹل (vivahportal.mp.gov.in) محکمہ کی طرف سے بنایا گیا تھا تاکہ کلیانی بہنیں آسانی سے اسکیم کے فوائد حاصل کر سکیں۔ اسکیموں کے بارے میں معلومات پورٹل سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ کلیانی بہن اور ان کی شریک حیات مدھیہ پردیش کے رہنے والے ہوں۔ شادی کے وقت کلیانی کی کم از کم عمر 18 سال یا اس سے زیادہ اور کلیانی کے شوہر کی عمر 21 سال یا اس سے زیادہ ہونی چاہیے۔ کلیانی کو انکم ٹیکس ادا کرنے والا نہیں ہونا چاہیے اور کلیانی کو سرکاری ملازم/آفیسر نہیں ہونا چاہیے، اور نہ ہی وہ کسی ریاست/مرکزی حکومت یا حکومت کی مالی اعانت سے چلنے والی کارپوریشن، انڈرٹیکنگ، ادارے کے تحت کام کرنے والا ملازم/افسر ہونا چاہیے۔ کلیانی کو فیملی پنشن نہیں مل رہی ہے، کلیانی جس شخص سے شادی شدہ ہے اس کی کوئی زندہ بیوی نہیں ہونی چاہیے اور کلیانی اور کلیانی کے شوہر کی سمگرا آئی ڈی۔ رجسٹریشن ضروری ہے۔

نیا نظریہ Naya Nazariya Daily

سرپرست
پروفیسر صادق
قاضی عرفان احمد اشرفی
ایڈیٹوریل ایڈوائزر
تحسین منور

بھوپال آفس پتہ: 6- فیض کوٹیج، بالمقابل چلڈرن اسپتال کے پاس، پروفیسرس کالونی، بھوپال 462002
فون نمبر: 07554943604

نمائندہ (اجین)
آصف رحمانی
09826929557
فیروز غوری
09301397488

نمائندہ (اندور)
طاہر کمال صدیقی
9303337773

نمائندہ (دیواس)
شکیل خان
09826577780

نمائندہ (دہلی)
محمد وسیم
07834811139
ڈاکٹر سید وجاہت مظہر
7217718943

قانونی مشیر
گلزار خان
ہائی کورٹ ایڈوکیٹ

فون نمبر: +917554943604
فیکس نمبر: 2554180

ای۔ میل
nayanazariya@gmail.com

پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر: این محمود نے لیٹیسٹ آفسیٹ پرنٹرس، 4 مرزا دادا ئی اجین (ایم پی) 456006 میں چھپوا کر ہاؤس نمبر 24 3 گلی نمبر 07 مرلی گر، بھوپال (ایم پی) 462038 سے شائع کیا۔

RNI.No.MPURD/2017/722415

Rabbani DEENIYAT
ربانی دینیات
RABBANI PUBLICATIONS EST-1989 BHOPAL M.P. (INDIA)
Rabbani Offset Printers and Publishers
(۱) دینیات کورس (اسکول اردو، ہندی، انگلش) مدارس برائے بنات، طلبہ۔
(۲) ایم پی بورڈ اردو سبجیکٹ کی کتابیں، گائیڈیں، ماڈل پیپر، پروجیکٹ۔
(۳) ایم پی مدرسہ بورڈ کی تمام گائیڈ 10th, 12th۔
(۴) نرسری سیریز۔ اردو، ہندی، انگریزی، حساب، دینیات۔
(۵) ہمارے یہاں تمام دینی وادبی، ومدارس کی درسیات۔
Rabbani Publishers
67, Behind Tarjume Wali Masjid, Motia Park, Bhopal (M.P.) 462001
Tel. : 0755-2543320, Mob. : 9303137321, 9479866119, 7828445823
E-mail : rabbanipublication@gmail.com

WELLCOME TOURS AND TRAVELS
Regd. No. 220808SE002537 ISO 9001 : 2015 CERTIFIED
उमराह बजट पैकेज حج و عمرہ خدمت
भोपाल से भोपाल (फ्लाइट)
2 उमराह टूर हर महीने 15 दिन, 20 दिन
Rs.90,000, Rs.96,000, Rs.99,000
AIR TICKET, VISA, FOOD, INSURANCE, HOTEL, LAUNDRY, UMRAH KIT, TOUR GUIDE
THE PEN ACADEMY
Regd. No.BHOP230912SE006864 AN ISO 9001 : 2015 CERTIFIED
Regular अपनी अधूरी शिक्षा को पूरा करिए Distance
B.A M.A B.COM M.COM B.SC M.SC BSW
MSW BBA MBA BCA MCA BA+LLB LLB
LLM B.LIB M.LIB B.TECH M.TECH
DIP.ENGINEERING B.ED M.ED D.ED
B.P.ED M.P.ED M.Phil PH.D (ALL)
10th 12th
Visit Our Academy We Will Guide You
9, Masjid Ghulam Mehboob Road, Budhwara Bhopal (Near Aleem Shaadi Hall) Dr.M.Zahid Shah +91-6265960457

हमदर्द दवाखाना
हरी मजार चौराहा, मस्जिद रहमत के सामने, करोंद, भोपाल-9111058528
डॉ.मिनाजउद्दीन अहमद M.B.B.S., MD.(Pediatrics) PGPN, Boston (USA)
सुविधा
डॉ.शारिक मजीद (Reg. 04830) B.D.S. डेंटल सर्जन पीपुल्स हॉस्पिटल
डॉ.सबा अंसारी (Reg. 16733) BHMS, D.Pharma,DMLT,Reader FMT department Rd Memorial College
डॉ.रुशदा इम्तियाज (Reg. 49987) B.U.M.S., P.G.M.A. (Skin Specialist) Gyne & Child Skin Care, Hair re-growth Peel $ Laser Specialist
महिला डॉक्टर | स्किन के डॉक्टर | यूनानी थेरेपी | दाँतों के डॉक्टर | आँखों की जाँच
स्त्री रोग
पैथालॉजी की सुविधा (तमाम प्रकार के खून व पेशाब की जांच आदि) आँखों की जांच एवं नज़र के चश्मे/कान्टेक्ट लेंस, आयुर्वेदिक, यूनानी, होम्योपैथिक और अंग्रेजी दवा उपलब्ध है। और ड्रिप, इंजेक्शन, ड्रेसिंग और दवाईयों की होम सर्विस दी जाती है।

शाह मेडिकल हॉल شاہ میڈیکل ہال
ہر مرض کے کامیاب علاج کے لئے ہومیوپیتھک علاج کرائیں۔
हर मर्ज़ के कामयाब इलाज के लिए होम्योपैथिक इलाज कराएं
چار بتی چوراہا، بدھوارہ، بھوپال 462001
صبح 10 سے 12 بجے تک شام 6 سے 8:00 بجے تک
ڈاکٹر قمر علی شاہ موبائل نمبر: 7869786915
ڈاکٹر ثمینہ جاوید خواتین اور بچوں کے امراض کی ماہر

Dr. SYED MUZAFFAR ALI
Bsc, BHMS, MBA (Health Care)
Certificate in Child Health Mumbai
ADVANCE HOMEO CLINIC
A Complete Development & Nutrition Center for Children
Timing : Morning : 11.00 to 3:00 | Evening : 6:00 to 10:00
Sunday Closed
Opp. Masjid Safia-Bi, Chowki Imambara Road, Noor Mahal, Bhopal, M.P.01
Mob. : 98936-41589 Email : alikaify@gmail.com

مودی حکومت نے گنگا صفائی کے نام پر ماں گنگا سے صرف دھوکہ ہی کیا ہے

ملکارجن کھڑگے نے مودی حکومت کے 'نمامی گنگے' منصوبہ کی حقیقت سے اٹھایا پردہ، ماں گنگا کو دھوکہ دینے کا لگایا الزام

نئی دہلی: کانگریس لگاتار وزیر اعظم نریندر مودی کے وفا نہ ہونے والے وعدوں اور مودی حکومت کے ناکام منصوبوں کا تذکرہ کر برسر اقتدار طبقہ کو ہدف تنقید بنا رہی ہے۔ آج ایک بار پھر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے پی ایم مودی کو نشانے پر لیتے ہوئے 'گنگا صفائی' کو اپنا موضوع بنایا ہے۔ انھوں نے وزیر اعظم کے 'ماں گنگا نے بلایا ہے' والے جملہ اور 'نمامی گنگے' پروجیکٹ کو یاد کرتے ہوئے گنگا کی حالت زار لوگوں کے سامنے رکھی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کیے گئے ایک طویل پوسٹ میں کھڑگے نے لکھا ہے کہ "مودی جی نے کہا تھا کہ ان کو ماں گنگا نے بلایا ہے، لیکن سچ یہ ہے کہ انھوں نے گنگا صفائی کی اپنی گارنٹی کو 'بھلایا' ہے! تقریباً 11 سال پہلے 2014 میں نمامی گنگے پروجیکٹ لانچ کیا گیا تھا۔ نمامی گنگے منصوبہ میں مارچ 2026 تک 42500 کروڑ روپے کا فنڈ استعمال کیا جانا تھا، لیکن پارلیمنٹ میں دیے گئے سوالات کے جواب سے پتہ چلتا ہے کہ دسمبر 2024 تک صرف 19271 کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ یعنی مودی حکومت نے نمامی گنگے پروجیکٹ کے 55 فیصد فنڈ خرچ ہی نہیں کیے ہیں۔" اس کے بعد انھوں نے سوال کر دیا ہے کہ "ماں گنگا کے تئیں اتنی سست روی کیوں؟" اس پوسٹ میں کانگریس صدر آگے لکھتے ہیں کہ "2015 میں مودی جی نے ہمارے این آر آئی ساتھیوں سے 'کلین گنگا فنڈ' میں تعاون کرنے کی گزارش کی تھی۔ مارچ 2024 تک اس فنڈ میں 876 کروڑ روپے عطیہ دیے گئے، لیکن اس کا 56.7 فیصد اب تک استعمال نہیں ہوا ہے۔ اس فنڈ کا 53 فیصد سرکاری اداروں سے عطیہ لیا گیا ہے۔" انھوں نے مزید لکھا ہے کہ "نومبر 2024 میں راجیہ سبھا میں دیا گیا ایک جواب بتاتا ہے کہ نمامی گنگے کے 38 فیصد پروجیکٹس ابھی زیر التوا ہیں۔ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس (ایس ٹی پی) بنانے کے لیے مجموعی الاٹ فنڈ کا 82 فیصد خرچ کیا جانا تھا، لیکن 39 فیصد ایس ٹی پی اب بھی پورے نہیں ہوئے ہیں، اور جو پورے ہوئے ہیں وہ چالو ہی نہیں ہیں۔" ایس ٹی پی سے متعلق ملکارجن کھڑگے نے اتر پردیش، بہار اور مغربی بنگال کی صورت حال ابھی سامنے رکھی ہے۔

ابو عاصم اعظمی اور اُن کے افراد خاندان کی جان کو خطرہ

مہاراشٹر میں دو قانون نافذ ہیں، اگر مہاراشٹر میں جمہوریت ختم ہوگئی ہے تو حکومت عوام اور عوام کے منتخب نمائندوں کے خلاف کچھ بھی کرسکتی ہے

ممبئی: مغل حکمراں اورنگ زیب کی تعریف میں تبصرے اور اس دور میں مندروں پر تبصرہ کرکے ہندوؤں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے مبینہ بیانات کو لیکر مہاراشٹرا اسمبلی سے بجٹ سیشن کے دوران معطل کیے گئے۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے ایم ایل اے ابو عاصم اعظمی نے دعویٰ کیا ہیکہ ان کی اور انکے اہل خانہ کی جان کو خطرہ لاحق ہے نیز اس معاملے میں کیے گئے انکے تبصرے کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا۔ معطلی کو "حکومت کا من مانہ فیصلہ" قرار دیتے ہوئے اعظمی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا،" میری معطلی حکومت کی طرف سے من مانی ہے، میری اور میرے خاندان کی جان کو خطرہ ہے۔ مہاراشٹر میں دو قانون نافذ ہیں، اگر مہاراشٹر میں جمہوریت ختم ہوگئی ہے تو حکومت عوام اور عوام کے منتخب نمائندوں کے خلاف کچھ بھی کرسکتی ہے۔" ممبئی میں اعظمی کے دفتر کے عملے نے کہا کہ جان کو خطرہ لاحق ہونے کے اندیشے کے تعلق سے پولیس کو اطلاع دی گئی ہے۔

وقف بل: بورڈ نے ملی غیرت کو للکارا، 13 مارچ کو جنتر منتر پر دھرنا و مظاہرہ

نئی دہلی: (ایجنسی) مسلمانوں کے سب سے معتبر اور بھروسے مند پلیٹ فارم مسلم پرسنل لا بورڈ نے تنگ آمد بجنگ آمد کے مصداق وقف بل پر سڑکوں پر اترنے کا باضابطہ اعلان کردیا ہے۔ اس سلسلہ میں جنتر منتر دہلی پر پہلے 10 مارچ کو قائدین اور سول سوسائٹی کے لوگوں کی مشتمل دھرنے و مظاہرہ کا اعلان کیا تھا مگر اس تاریخ کو اجازت نہ ملنے کی وجہ سے دھرنے کی تاریخ بدل دی گئی ہے اور اب یہ دھرنا و مظاہرہ اسی مقام پر 13 جنوری کو صبح دس بجے ہوگا۔ بورڈ کے ترجمان اور دھرنا و مظاہرہ کے آرگنائزر ڈاکٹر قاسم رسول الیاس نے آج اس سلسلہ میں میڈیا کو جاری ریلیز میں یہ جانکاری دی اس کے ساتھ خصوصی دھرنے کو عمومی دھرنے میں تبدیل کردیا گیا ہے واضح ہو ڈاکٹر قاسم رسول الیاس نے اس سے قبل کہا تھا کہ اس میں عوام کو دعوت نہیں دیں گے بلکہ پہلے مرحلے میں بورڈ کے ذمہ داران، اس میں شریک جماعتوں کے سرکردہ لیڈر، مسلم ممبران پارلیمنٹ کے علاوہ دیگر پارٹیوں کے ہم خیال اراکین پارلیمنٹ، ادیواسی اور پسماندہ طبقات کے نمائندے شامل ہوں گے تاکہ سرکار کو طاقتور میسیج دیا جاسکے، اب مظاہرہ کو زیادہ موثر، ہمہ گیر اور جامع بنانے کی غرض سے اپیل جاری کی گئی ہے، پریس ریلیز میں مظاہرہ کے آرگنائزر نے دہلی، مغربی یوپی اور میوات میں رہنے والوں سے خاص طور سے اپیل کی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوکر اسے کامیاب بنائیں اور وقف بل کے خلاف اپنا احتجاج درج کرائیں گمان غالب ہے کہ اس میں دس ہزار سے زائد افراد شرکت کریں گے بورڈ نے ملی غیرت کو للکارتے ہوئے کہا ہے کہ اگر خدانخواستہ یہ بل منظور ہوگیا تو ہماری عبادت گاہیں، خانقاہیں، مدارس کچھ بھی محفوظ نہیں رہے گا، بورڈ نے اپنے بیان میں وقف ترمیمی بل پر اب تک کی کارگزاری کا تفصیلی تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ بارہ مارچ سے شروع ہونے والے پارلیمانی سیشن میں اس بات کا قوی اندیشہ ہے کہ اس بل کو منظور کرالیا جائے، اس لیے ہمیں تمام جمہوری اور قانونی ذرائع کا استعمال کرکے اس بل کی شدت سے مخالفت کرنی ہوگی قابل ذکر ہے کہ دو دن قبل ہی بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے سعودی عرب سے اپیل جاری کرتے ہوئے مجوزہ دھرنے میں بڑی تعداد میں شرکت کی اپیل کی تھی موصوف ان دنوں عمرے کے مبارک سفر پر ہیں انہوں نے اسی کے ساتھ نماز میں کثرت کے ساتھ قنوت نازلہ پڑھنے کی بھی اپیل کی ہے، دوسری طرف ابھی تک دونوں جمعیت کی طرف سے مظاہرے کے تعلق سے کوئی بیان نہیں آیا ہے، واضح رہے کہ امیر الہند مولانا ارشد مدنی کسی بھی طرح کی تحریک چلانے کے قائل نہیں بلکہ وہ عدالتی راستے پر ہی یقین رکھتے ہیں- اور وہ بورڈ کی میٹنگوں میں صراحت کے ساتھ اس موقف کو دہراتے بھی رہے ہیں امید ہے کہ ایک دو روز میں ان کا موقف بھی سامنے آجائے گا۔

مسمار کیے گھر بناکر دینے ہوں گے

پریاگ راج میں بلڈوزر کارروائی پر سپریم کورٹ نے یوگی سرکار کو پھٹکار لگائی

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے پریاگ راج میں قانونی طریقہ کار کی پیروی کیے بغیر لوگوں کے مکانات گرائے جانے کے معاملے کا نوٹس لیا ہے۔ بدھ کو سماعت کے دوران عدالت نے اتر پردیش حکومت کو سخت سرزنش کی۔ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ اس طرح کی کارروائی چونکانے والی ہے اور یہ بہت غلط مثال قائم کرتی ہے۔ سماعت کے دوران جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے مکانات کی مسماری کو ایک ظالمانہ قدم قرار دیا۔ عدالت نے یہ بھی کہا ہے کہ حکومت کو لوگوں کو گھر واپس کرنے ہوں گے۔ سماعت کے دوران عدالت نے کہا، "بظاہر یہ اقدام چونکا دینے والا ہے اور غلط پیغام دیتا ہے۔ اسے درست کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ مکانات گرا کر ایسی کارروائی کیوں کر رہے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ اس طرح کے تکنیکی دلائل سے کیسے نمٹا جاتا ہے۔ آخر آرٹیکل 21 اور سیاسی پناہ کے حق جیسی کوئی چیز ہے۔" سپریم کورٹ میں ذوالفقار حیدر، پروفیسر علی احمد، دو بیواؤں اور ایک اور شخص کی درخواست پر سماعت جاری تھی، جنہوں نے حکومت پر غیر قانونی طور پر مکانات گرانے کا الزام لگایا ہے۔ حکومت کے مطابق یہ زمین گینگسٹر سیاستدان عتیق احمد کی تھی جو 2023 میں پولیس مقابلے میں مارے گئے تھے۔ اس سے قبل الہ آباد ہائی کورٹ نے ان کی درخواست کو مسترد کردیا تھا، جس کے بعد انہوں نے سپریم کورٹ میں اپیل کی تھی۔ درخواست گزاروں کا کہنا تھا کہ انہیں مارچ 2021 میں ہفتہ کی رات نوٹس جاری کیا گیا تھا اور اتوار کو مکانات گرائے گئے تھے۔ درخواست گزاروں نے یہ بھی کہا ہے کہ ریاست اپنی غلطی تسلیم کرے۔ اٹارنی جنرل آر وینکٹرامانی نے حکومت کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے کہا کہ لوگوں کو نوٹس کا جواب دینے کے لیے مناسب وقت دیا گیا ہے۔ تاہم جسٹس اوکا نے اس سے اتفاق نہیں کیا۔ جسٹس اوکا نے کہا کہ نوٹس کو اس طرح کیوں چسپاں کیا گیا، کوریئر سے کیوں نہیں بھیجا گیا؟ کوئی بھی اس طرح کا نوٹس دے گا اور توڑ پھوڑ کرے گا۔ یہ ایک بری مثال ہے۔ اس دوران اٹارنی جنرل نے کیس ہائی کورٹ منتقل کرنے کا مطالبہ کیا۔ اے جی نے کہا، "میں انہدام کا دفاع نہیں کر رہا ہوں، لیکن ہائی کورٹ کو اس پر غور کرنے دیں۔" تاہم عدالت نے یہ مطالبہ مسترد کردیا۔ عدالت نے کہا، "بالکل نہیں۔ دوبارہ ہائی کورٹ نہیں جانا چاہیے۔ پھر معاملہ حل ہوجائے گا۔" عدالت نے کہا کہ مسمار کیے گئے مکانات دوبارہ بنانا ہوں گے۔ عدالت نے کہا کہ اسے دوبارہ تعمیر کرنا پڑے گا، اگر آپ حلف نامہ داخل کرکے احتجاج کرنا چاہتے ہیں تو ٹھیک ہے، ورنہ دوسرا کم شرمناک طریقہ یہ ہوگا کہ انہیں تعمیرات کی اجازت دی جائے اور پھر قانون کے مطابق نوٹس دیا جائے۔

بی جے پی بی ایس پی کے ووٹ بینک میں دراڑ ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے: ادت راج

مایاوتی کے فیصلے پر کانگریس لیڈر ادت راج کا تبصرہ، بی ایس پی پر بی جے پی کے اثر ورسوخ کا الزام

نئی دہلی: بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی سربراہ مایاوتی کے حالیہ فیصلے پر کانگریس لیڈر ادت راج نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے بی ایس پی کے نوجوان لیڈر آکاش آنند کو پارٹی کے قومی کوآرڈینیٹر کے عہدے سے ہٹانے کے فیصلے کو بی جے پی کے دباؤ کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ ادت راج نے سوشل میڈیا پر لکھا، "اب یہ ثابت ہوگیا ہے کہ بی ایس پی کو بی جے پی چلا رہی ہے۔ آکاش آنند نے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کے خلاف سخت تقاریر کی تھیں اور 24 گھنٹوں کے اندر انہیں عہدے سے ہٹا دیا گیا۔" انہوں نے مزید کہا کہ آکاش آنند نے سماج وادی پارٹی اور کانگریس کے ساتھ اتحاد کی وکالت کی تھی تاکہ بی ایس پی صفر نہ رہے۔ اس سے بی جے پی کو اندرونی طور پر پریشانی ہوئی کیونکہ اس کا ووٹ بینک کہیں اور بڑھنے والا نہیں ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ پسماندہ مسلمانوں کے مسائل اٹھانے کے باوجود بی جے پی کو کوئی فائدہ نہیں ملا، اس لیے وہ اب بی ایس پی کے ووٹ بینک میں دراڑ ڈالنا چاہتی ہے۔ ادت راج کا کہنا تھا کہ آکاش آنند غیر ملکی تعلیم یافتہ اور تیز طرار ہیں، لوگ ان سے جڑنے لگے تھے جس سے بی ایس پی کو ایک نئی توانائی مل سکتی تھی، لیکن یہی بات بی جے پی کو پسند نہیں آئی۔ چونکہ آکاش آنند کے خلاف بدعنوانی کے کوئی الزامات نہیں ہیں، اس لیے بی جے پی انہیں کنٹرول نہیں کرسکتی تھی۔

انہوں نے مزید کہا کہ آکاش آنند کے والد آنند کمار ایک وقت میں کلاس فور کے ملازم تھے اور اب انہیں پارٹی کا کوآرڈینیٹر بنا دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید الزام عائد کیا کہ بی ایس پی دراصل بی جے پی کے چنگل میں ہے۔ ان کے مطابق مایاوتی کے بھائی آنند کمار پر سی بی آئی، انکم ٹیکس اور ای ڈی کے کیسز ہیں، جس کی وجہ سے بی ایس پی بی جے پی کے دباؤ میں ہے۔ انہوں نے ستیش مشرا پر بھی بی جے پی کے ساتھ اندرونی تعلقات کا الزام لگایا اور کہا کہ مایاوتی کو یہ فیصلے کرنے کا مشورہ انہوں نے ہی دیا ہوگا۔ ادت راج نے بی ایس پی کارکنان کو کانگریس میں واپس آنے کی اپیل کی اور کہا کہ اس وقت بی جے پی پس پردہ کھیل کھیل رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مایاوتی نے آکاش آنند اور ان کے سسر اشوک سدھارتھ کو پارٹی سے نکال دیا ہے۔ اشوک سدھارتھ پر پارٹی میں اختلافات پیدا کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔

سالانہ امرناتھ یاترا تین جولائی سے شروع ہوگی

جموں، 6 مارچ (وس)۔ سطح سمندر سے 3,880 میٹر بلندی پر واقع مقدس گپھا کی سالانہ امرناتھ یاترا کا آغاز رواں سال 3 جولائی سے ہوگا، جو 38 روز تک جاری رہے گی اور 9 اگست کو رکھشا بندھن کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔ یہ فیصلہ شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کے 48 ویں اجلاس میں کیا گیا، جس کی صدارت لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے راج بھون میں کی۔ ترجمان کے مطابق، یاترا پہلگام اور بالتل کے راستوں سے بیک وقت شروع ہوگی۔ اجلاس میں شرائن بورڈ کے اراکین نے یاتریوں کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لیے متعدد تجاویز پیش کیں۔ ممکنہ طور پر زیادہ تعداد میں عقیدت مندوں کی آمد کے پیش نظر درج ذیل نکات پر غور کیا گیا۔

ہندوستان میں امیروں کی تعداد میں اضافہ

امریکہ اور چین کے بعد سب سے زیادہ ارب پتی

نئی دہلی: ہندوستان میں رئیسوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ ملک میں اب ایک کروڑ ڈالر (تقریباً 87 کروڑ روپے) سے زیادہ کی جائیداد والے لوگوں کی تعداد گزشتہ سال کے 6 فیصد سے بڑھ کر 85698 ہوگئی ہے۔ وہیں ہندوستان میں اب 191 ارب پتی ہیں۔

یہ جانکاری عالمی رئیل اسٹیٹ کنسلٹنگ کمپنی نائٹ فرینک کی بدھ کو جاری 'دی ویلتھ رپورٹ- 2025' میں سامنے آئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں سب سے زیادہ نیٹ ورتھ والوں (ایچ این ڈبلیو آئی) کی تعداد بڑھ کر 2024 میں 85698 ہونے کا اندازہ ہے جبکہ 2023 میں یہ تعداد 80686 تھی۔ کمپنی نے کہا کہ 2028 تک یہ تعداد بڑھ کر 93753 پر پہنچنے کی امید ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستان میں امیروں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اگلے کچھ سالوں میں یہ تعداد اور بھی بڑھنے کی امید ہے۔ ہندوستان میں ارب پتیوں کی آبادی میں بھی 2024 میں سالانہ کی بنیاد پر مضبوطی سے اضافہ ہوا ہے۔ کنسلٹنگ کمپنی نے کہا ہے کہ حال میں ہندوستان میں 191 ارب پتی ہیں۔ ان میں سے 26 پچھلے سال ہی اس زمرے میں شامل ہوئے جبکہ 2019 میں یہ تعداد صرف 7 تھی۔ یعنی 5 سال میں ان کی تعداد 27 گنا سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔ نائٹ فرینک آف انڈیا کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر ششیر بیجل نے اس سلسلے میں کہا کہ ہندوستان میں بڑھتی جائیداد اس کی اقتصادی مضبوطی اور طویل مدتی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔

کوٹا میں ایم بی بی ایس طلبا نے کی خودکشی

سوسائڈ نوٹ میں نوجوان نے اپنے ماں-باپ سے ان کا خواب پورا نہیں کرپانے کو لے کر معافی مانگی ہے۔ راجستھان کے کوٹا میں خودکشی کے بڑھتے واقعات تشویشناک حالت میں پہنچ چکے ہیں

کوٹا: کوٹا میں خودکشی کے معاملوں نے تشویشناک صورتحال اختیار کرلی ہے۔ نوجوان اُمیدوں کے بوجھ تلے دب کر اور مختلف پریشانیوں سے گھبرا کر لگاتار غلط قدم اٹھا رہے ہیں۔ اس دوران کوٹا سے ایک اور خودکشی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ راجستھان میں کوٹا میڈیکل کالج کے ایم بی بی ایس طلبا نے یہ خوفناک قدم اٹھایا ہے۔ وہ گزشتہ تین سال سے کوٹا میں رہ رہا تھا۔ نوجوان کے پاس سے ایک سوسائڈ نوٹ برآمد ہوا ہے۔ مہاویر نگر ایس آئی موہن لال نے اس ناخوشگوار واقعہ کی اطلاع دی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو قبضے میں لے کر مورچری میں رکھوا دیا ہے۔ پولیس کے ہاتھ لگے سوسائڈ نوٹ میں طلبا نے اپنے ماں-باپ سے ان کا خواب پورا نہیں کر پانے کو لے کر معافی مانگی ہے۔ نوجوان کی آنکھوں میں سنہرے مستقبل کے خواب نے نہ جانے کب دم توڑ دیا اور اس نے یہ خوفناک قدم اٹھا لیا، اور ہاسٹل کے کمرے میں پھانسی لگا کر جان دے دی۔ مہاویر نگر تھانہ پولیس کے مطابق جے پور کا رہنے والا 28 سال کا سنیل کوٹا میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس کر رہا تھا۔ کالج کے ہاسٹل نمبر تین میں رہنے والا یہ طالب علم جب پورے دن دکھائی نہیں دیا تو اس کے دوست رات کو اس کے کمرے میں پہنچ گئے۔ دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے کوئی جواب نہیں ملا۔

پنجاب وہریانہ ہائی کورٹ نے نوح تشدد معاملہ میں ملزم توفیق کو مستقل ضمانت دی

نئی دہلی: 6 مارچ 2025: پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں ملزم توفیق کو مستقل ضمانت دے دی جن پر تھانہ نگینہ ضلع نوح میں ایف آئی آر نمبر 137 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس کیس میں تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی مختلف دفعات بشمول 148، 149، 379-بی، 435، 427، 153-اے شامل کی گئی تھیں۔ عرضی گزار توفیق 11 اگست 2023 سے جیل میں قید تھا۔ ریاستی حکومت نے اس کی ضمانت کی شدید مخالفت کی اور سی سی ٹی وی فوٹیج اور برآمد شدہ مواد کو بطور ثبوت پیش کیا۔ تاہم جسٹس تری بھون دہیا کی عدالت نے یہ نوٹ کیا کہ عرضی گزار کا نام ابتدائی طور پر ایف آئی آر میں شامل نہیں تھا اور اسے محض ساتھی ملزم کے بیان کی بنیاد پر گرفتار کیا گیا تھا۔ مزید برآں اسی نوعیت کے الزامات کا سامنا کرنے والے کئی ملزمان کو پہلے ہی ضمانت دی جاچکی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ایڈوکیٹ روزی خان نے عرضی گزار کا دفاع کیا اور پولیس کی طرف سے پیش کردہ ویڈیو ثبوت کو قانونی نکات کے ذریعے مسترد کردیا۔

90 دنوں کے اندر 25 کروڑ واپس کرو یا جیل جاو

گولڈ اسکام کی ملزمہ نوہیرا شیخ کو سپریم کورٹ کا حکم

نئی دہلی :: ملک کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ نے گولڈ اسکام کی ملزمہ کو دو اختیار (آپشنس) دیے ہیں۔ وہ (ملزم) سرمایہ کاروں سے وصول کردہ 25 کروڑ روپے اندرون 3 ماہ واپس کردیں یا پھر جیل جائیں۔ ہیرا گولڈ ایکزم پرائیوٹ لمیٹیڈ کی منیجنگ ڈائرکٹر نوہیرا شیخ کو کئی لاکھ سرمایہ کاروں کو 5600 کروڑ روپے کا دھوکہ دینے کے الزامات کا سامنا ہے۔ ان کے خلاف کئی ریاستوں میں ایف آئی آر درج ہیں۔ آج سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) کو حکم دیا ہے کہ اگر نوہیرا شیخ 90 دنوں میں انوسٹرس (سرمایہ کاروں) سے وصول کردہ رقم کے حصہ کے طور پر اندرون 90 یوم 25 کروڑ روپے سرمایہ کاروں کو واپس کرنے میں ناکام رہتی ہیں تو انہیں تحویل میں لے لیں۔ جسٹس جے بی پارڈی والا کی زیر قیادت سپریم کورٹ بنچ نے کہا کہ 11 نومبر 2024 سے نوہیرا شیخ، عدالتی احکام کی مسلسل خلاف ورزی کررہی ہیں جبکہ ان کے خود سپرد ہونے کے وقت میں توسیع کی جاچکی ہے۔ اس سے مربوط وہ 25 کروڑ روپے ادا کریں گی۔ ہم ملزم شیخ کو آخری موقع دیتے ہوئے تجویز پیش کررہے ہیں کہ وہ 3 ماہ کے اندر 25 کروڑ روپے کی رقم ڈپازٹ کرائیں بصورت ان کی ضمانت خود بہ خود منسوخ ہوجائے گی اور انہیں (نوہیرا شیخ) ای ڈی جیل بھیج دے گی۔ جسٹس پارڈی والا نے یہ بات کہی۔ شیخ کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے سینئر وکیل کپل سبل نے کہا کہ ان کے موکل کے پاس پیسہ نہیں ہے تاہم ای ڈی نے نشاندہی کی کہ شریمتی شیخ کی کئی املاک کو قرق کرلیا گیا ہے نگران کے وکیل نے شیخ کی بے نامی (غیر ذمہ دارانہ) املاک کی فہرست کا انکشاف نہیں کیا ہے جبکہ ان سے بار باران املاک کی فہرست دینے پر زور دیا گیا تاکہ ان کی نیلامی کی جاسکے۔ شیخ نے صرف 3 املاک کو شیئر کیا ہے جن میں دو املاک تلنگانہ میں ہیں جنہیں ای ڈی نے نیلام کیا ہے۔ سنگین دھوکہ دہی تحقیقاتی آفس (ایس ایف آئی او) نے اس معاملہ جس میں ہیرا گولڈ اور اس کی منیجنگ ڈائرکٹر شامل ہیں، کے خلاف تحقیقات شروع کی تھیں۔ تلنگانہ، آندھراپردیش، مہاراشٹرا، کرناٹک اور دہلی میں کئی مقدمات زیر التواء ہیں۔ کمپنی جس نے جیولری اور سونے کی اشیاء کا کاروبار کرتی تھی، نے سرمایہ کاری پر 36 فیصد ڈیویڈنڈ (منافع) دینے کا وعدہ کرتے ہوئے یہ اسکیمات شروع کی تھیں ابتداء میں اس کمپنی نے سرمایہ کاروں کو منافع ادا کیا مگر 2018 میں چند سرمایہ کاروں نے کمپنی اور نوہیرا شیخ پر دھوکہ دینے کا الزام عائد کرتے ہوئے شکایتیں درج کرائی تھیں۔

ریلوے میں پیپر لیک معاملہ 26 افسر گرفتار

گروپ سی کی بھرتی منسوخ

ریلوے بورڈ نے ملک بھر میں گروپ سی تک کے تمام محکمانہ انتخابی عمل کو منسوخ کردیا ہے۔ یہ فیصلہ اتر پردیش کے مغل سرائے میں محکمانہ امتحان کے پیپر لیک ہونے کے بعد 26 ریلوے افسران کی گرفتاری کے پیش نظر لیا گیا ہے۔ ریلوے بورڈ نے پانچ مارچ کو ایک سرکلر جاری کرتے ہوئے اعلان کیا کہ چار مارچ تک جن بھرتیوں کو حتمی منظوری نہیں ملی، وہ منسوخ تصور کی جائیں گی۔ اس سرکلر میں تمام ریلوے زونز کے جنرل منیجرز کو ہدایت دی گئی کہ گروپ سی میں ہونے والی تمام زیر التواء بھرتیوں کو منسوخ کردیا جائے۔ اس فیصلے کے تحت LDCEs اور GDCEs جیسے تمام محکمانہ انتخابی عمل شامل ہیں۔ ریلوے بورڈ کے جاری کردہ سرکلر میں یہ بھی واضح کیا گیا کہ جب تک نیا حکم جاری نہ ہو، کوئی نئی بھرتی یا انتخابی عمل شروع نہیں کیا جائے گا۔ مستقبل میں محکمانہ امتحانات کے لیے ضوابط وضع کیے جائیں گے تاکہ بدعنوانی کے امکانات کو کم کیا جاسکے۔ یہ فیصلہ سی بی آئی کی جانب سے مغل سرائے میں 26 ریلوے افسران کی گرفتاری کے بعد سامنے آیا۔ ان افسران پر محکمانہ امتحان کے پیپر لیک کرنے کا الزام ہے۔ اس چھاپہ ماری میں 1.17 کروڑ روپے کی نقدی بھی برآمد کی گئی۔

ریلوے وزارت نے محکمانہ امتحانات میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے تمام امتحانات کو کمپیوٹر بیسڈ سینٹرلائزڈ سسٹم کے تحت منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے قبل یہ امتحانات ریلوے زونز اور ڈویژنز کی سطح پر منعقد کیے جاتے تھے، جہاں بدعنوانی اور بے ضابطگیوں کے کئی معاملات سامنے آئے تھے۔

بیاد جناب محمود زکی
نیا نظریہ
दैनिक नया नज़रिया Naya Nazariya Daily

دینی تعلیم کے فروغ کیلئے زکوٰۃ کا استعمال

ہفتہ واری کالم
مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

تعلیم انسان کے لئے سب سے بڑی نعمت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو پہلی وحی نازل ہوئی، اس میں ایک سے زیادہ دفعہ تعلیم کا ذکر موجود ہے، تعلیم کے دو پہلو ہیں، ایک: دنیا میں پیش آنے والی ضرورتوں سے متعلق علم، یہ بھی ضروری ہے، اور اسلام نے اس کی بھی حوصلہ افزائی کی ہے، دوسرے: آخرت کی ضرورتوں سے متعلق علم، جس کی اہمیت پہلی قسم کے علم سے کہیں بڑھ کر ہیں، ضرورت کے مطابق اس علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے؛ لیکن انسان کی ایک فطری کمزوری یہ ہے کہ نقد کی مقدار چاہے کم ہو، وہ اس کو اُدھار سے زیادہ اہمیت دیتا ہے؛ اسی لئے جن علوم سے دنیا میں انسان پیسے بنا سکتا ہے، اس کے لئے تو انسان کسی ترغیب کے بغیر بھی محنت کرتا ہے؛ لیکن آخرت سے متعلق علم جس کو ہم ''دینی علم'' کہتے ہیں، اس کی طرف توجہ نہیں ہوتی؛ اس لئے ہندوستان میں ہمارے بزرگوں نے یہ طریقہ اختیار کیا کہ جو طلبہ دینی تعلیم حاصل کریں اور ان کے سرپرستوں میں ان کے تعلیمی اخراجات پورا کرنے کی صلاحیت نہیں ہو، ان کی تعلیم میں زکوٰۃ اور عطیات سے مدد کی جائے اور اس طرح دینی تعلیم کا نظام چلتا رہے، افسوس کہ بعض حقیقت ناآشنا لوگ اس پر اعتراض کرتے ہیں؛ بلکہ وہ اس کی مخالفت کرتے ہیں، یہ بحیثیت مجموعی مسلمانوں کے لئے بہت ہی نقصان دہ سوچ ہے۔

اس مسئلہ پر غور کرنے کے لئے دو باتیں پیش نظر رکھنی ضروری ہیں: اول یہ کہ زکوٰۃ کا مقصد کیا ہے؟ اور زکوٰۃ کی ادائیگی میں کیا رعایت ملحوظ ہے؟ دوسرے کیا یہ مقصد دینی مدارس کو زکوٰۃ ادا کرنے سے حاصل ہوجاتا ہے؟---قرآن مجید نے زکوٰۃ کے آٹھ مصارف ذکر کئے ہیں، فقیر، مسکین یعنی غریب اور بہت زیادہ غریب، عاملین یعنی زکوٰۃ کی جمع وتقسیم کا کام انجام دینے والے لوگ، مؤلفۃ القلوب یعنی وہ نومسلم جن کو اسلام پر استقامت کے لئے یا وہ غیر مسلم جن کو اسلام کی ترغیب کے لئے کچھ دیا جائے، غلام، مقروض، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے اور مسافر، (التوبہ: ۶۰) ان آٹھ مصارف میں پانچ وہ ہیں جن کا مقصد غرباء اور حاجت مندوں کی ضرورت پوری کرنا ہے، فقیر ومسکین سے عام محتاج مراد ہیں، غلام، مقروض اور مسافر سے مخصوص نوعیت کے اور وقتی طور پر پریشان حال لوگوں کی حاجت براری مقصود ہے، مؤلفۃ القلوب اور مجاہدین فی سبیل اللہ کی رعایت کا منشاء اسلام کی سربلندی اور اعلاء کلمۃ اللہ ہے، ''عاملین'' کی مد زکوٰۃ سے متعلق انتظامی اُمور کی انجام دہی اور اس کے اخراجات کی تکمیل کے لئے ہے، پس ان مصارف زکوٰۃ پر غور کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ زکوٰۃ کے بنیادی طور پر دو مقاصد ہیں: غربا کی حاجت پوری کرنا، اسلام کی بلندی اور اس کی دعوت و اشاعت اور حفاظت وصیانت کے نظام کو تقویت پہنچانا۔

مصرف زکوٰۃ کی روح کو سامنے رکھ کر دینی مدارس کے نظام اور اس کے کردار پر غور کیجئے --- دینی مدارس کی حیثیت عام درس گاہوں کی نہیں ہے، عام درس گاہوں کا مقصد بچوں کو ایسی تعلیم سے آراستہ کرنا ہے جو آئندہ ان کو ملازمت دلائے اور زیادہ سے زیادہ کمانے کے لائق بنائے، جس تعلیم سے جس قدر مستقبل کی معاشی فلاح وبہبود متعلق ہے، وہ اسی قدر لوگوں کے لئے مرکز توجہ بھی ہے اور گراں بھی؛ بلکہ سرکاری تعلیم گاہوں کی زبوں حالی اور بے سروسامانی نے اب تعلیم کو ایک نہایت ہی نفع بخش اور نفع رساں تجارت بنا دیا ہے؛ لیکن دینی مدارس کی حیثیت اس سے مختلف ہے، خاص کر ہندوستان میں اس کا ایک خاص پس منظر ہے۔

مسلم دورِ حکومت تک وہ علوم جن کو آج ''جدید علوم'' کہا جاتا ہے، اس قدر شاخ درشاخ نہ ہوتے تھے، جیسا کہ آج ہم دیکھ رہے ہیں، بعض فنون مدون ہوچکے تھے؛ لیکن ان پر ایک آدھ کتابوں کی تدریس کے ساتھ تجربہ کافی سمجھا جاتا تھا، بعض فنون مدون بھی نہ ہوئے تھے اور ان کے تجربات سینہ بہ سینہ منتقل ہوتے آئے تھے، جیسے: مختلف شعبوں کی انجینئرنگ اور زراعت وغیرہ، اس کے لئے حکومت کی طرف سے عمومی نوعیت کی درس گاہیں ہوتی تھیں، ان میں زبان، مذہب، اخلاق اور طب وغیرہ کی تعلیم مشترک طور پر ہوتی تھی اور مختلف قوموں کے لوگ مل جل کر تعلیم حاصل کیا کرتے تھے۔

جب ہندوستان سے مسلمانوں کے اقتدار کا سورج غروب ہونے لگا اور انگریز نہایت چالبازی کے ساتھ اپنے قدم بڑھانے لگے، تو انھوں نے سونے کی اس چڑیا کے بال وپر نوچنے کو کافی نہ سمجھا؛ بلکہ ہندوستان کو مستقل طور پر اپنے زیر اثر رکھنے کی غرض سے رعایا کی فکر ونظر میں تبدیلی کو بھی ضروری سمجھا اور اس کے لئے چہار رخی تدبیریں کی گئیں، چوں کہ ان کو زیادہ خطرہ مسلمانوں سے تھا، اس لئے انھوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں کو اور خاص کر مسلمانوں کو اپنی فکری یورشوں کا نشانہ بنایا اور بے سروپا اعتراضات اور خلاف واقعہ شکوک وشبہات اسلام پر شروع کئے، تاکہ ہندوستانیوں کی نئی نسل اپنے مذہب کے بارے میں غیر مطمئن اور بدگمان ہوجائے، دوسرے نہایت ہی قوت کے ساتھ ملک کے چپہ چپہ میں عیسائی مشنریز کو بھیجا اور عیسائیت کی تبلیغ شروع کردی، بعض اعداد وشمار سے معلوم ہوتا ہے کہ اس مقصد کے لئے ایک ایک شہر میں پانچ پانچ سو پادریوں کے قافلے اُترتے تھے اور عیسائیت کی تقویت کے لئے بڑے بڑے مناظر برطانیہ سے بلائے جاتے تھے۔ تیسرے انگریزوں نے بلا تاخیر ہندوستان میں ایک نیا نظام تعلیم جاری کیا، جس کا مقصد محض علوم و فنون کی تعلیم نہ تھی؛ بلکہ ہندوستانیوں کو مغرب سے قریب کرنا، ان کو ایسے مذہبی افکار اور اپنی ثقافت کے بارے میں احساس کمتری میں مبتلا کرنا اور انگریز حکومت کے لئے ہندوستانی نوکروں کا ایک انبوہ تیار کرنا تھا، بہ قول لارڈ میکالے ان درس گاہوں کا مقصد تھا کہ ہندوستان کے لوگ رنگ ونسل کے ہندوستانی رہ جائیں اور دل ودماغ میں انگریز بن جائیں، چوتھے ہر طرح کی سرکاری ملازمت کو اسی نئی تعلیم سے متعلق کردیا گیا جس نے بہت جلد ہندوستانیوں کو اس بات پر مجبور کردیا کہ وہ اپنی گردن طاعت اس نئے نظام کے سامنے خم کردیں۔

ہندوؤں کے لئے یہ صورت حال چنداں قابل تشویش نہ تھی؛ کیوں کہ ہندو مذہب کی بنیاد کسی متعین فکر وعقیدہ پر نہیں ہے، یہاں تک کہ جو لوگ ہندو دیویوں اور دیوتاؤں کا مذاق اُڑاتے ہیں، وہ بھی ہندومت سے باہر نہیں ہیں، زندگی کے عام مسائل میں یا تو ہندو مذہب کوئی رہنمائی نہیں کرتا، یا کرتا ہے تو وہ آج کے حالات میں ناقابل عمل ہے اور خود ہندو قوم اسے قبول کرنے کو تیار نہیں ہے، اس لئے ہمارے ہندو بھائیوں نے تو بلاتامل اس پر لبیک کہا اور اس کے فوائد بھی اُٹھائے۔

انگریزوں کو اصل پرخاش مسلمانوں سے تھی اور وہ چاہتے تھے کہ کسی طرح مسلمانوں کے ایمان کا سودا کریں، اس پس منظر میں بالغ نظر اور دردمند علماء نے محسوس کیا کہ سیاسی اقتدار تو اب رخصت ہونے کو ہے، کسی طرح مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت کی تدبیر کرنی چاہئے؛ چنانچہ انھوں نے طے کیا کہ ہندوستان کے گوشے گوشے میں دینی درس گاہوں کا جال بچھا دیا جائے اور ایک ایسی نسل کو وجود بخشا جائے جو مادی منافع کے پیچھے دوڑنے کے بجائے اپنی دنیا کو قربان کرکے مسلمانوں کے دین و ایمان کی حفاظت پر کمربستہ رہے، فاقہ مستی اسے گوارہ ہو، معمولی کھانا اور معمولی پہننے پر وہ قناعت کرسکے اور خس پوش جھونپڑیوں میں چٹائیوں پر بیٹھ کر اپنے آپ کو خدا کے دین کی حفاظت اور سربلندی کے لئے وقف رکھے۔

چنانچہ اس منصوبہ کے تحت پورے ملک میں مدارس ومکاتب کا قیام عمل میں آیا اور ایک ایسے تعلیمی نظام کی تشکیل کی گئی جو اپنے اخراجات میں حکومت کا محتاج نہ ہو؛ بلکہ اگر حکومت مدد کرنا بھی چاہے تو اسے قبول نہ کیا جائے اور ہر طرح سرکاری مداخلت سے آزاد رہ کر یہاں سے دین کی حفاظت واشاعت کے جذبہ سے سرشار اور ایثار وقربانی سے سرمست بادہ خواروں کی ایک بہت بڑی تعداد پیدا کی جائے؛ چنانچہ وہ اس میں کامیاب رہے اور انھوں نے ایک ایسے طبقہ کو وجود بخشا جس نے ایک طرف حکومت کی ابتلاؤں کو برداشت کیا، مادی سہولتوں سے محرومی اور طنز وتعریض کے تیر بھی اپنے سینوں پر سہے؛ لیکن نہ کوئی خوف ان کو اپنے مشن سے دُور کرسکا اور نہ کوئی تحریص ان کی راہ میں رکاوٹ بن سکی۔

غور کیجئے کہ گذشتہ ڈیڑھ دو سو سال میں اسلام کے خلاف اس ملک میں جتنی یورشیں ہوئی ہیں، ان کا مقابلہ کس نے کیا ہے؟ جب ملک کی گلی کوچوں میں عیسائی منادلوگوں کو دعوت ارتداد دے رہے تھے تو کس نے شہر شہر اور قریہ قریہ ان کا تعاقب کیا؟ جب آریہ سماجی تحریک اُٹھی اور اس نے افلاس زدہ جاہل وناخواندہ مسلمانوں کو ہندو مذہب کی طرف لوٹنے کی دعوت دی تو کون لوگ تھے جو اس فتنہ کے مقابلہ میں سینہ سپر ہوئے؟ جب پنجاب سے انگریزوں کی شہ پر مرزا غلام احمد قادیانی نے ختم نبوت کے خلاف علم بغاوت بلند کیا تو کون لوگ اس فتنۂ کبریٰ کے خلاف اُٹھے اور ہر سطح پر اس فتنہ کی بیخ کنی کا فریضہ انجام دیا؟ جب کچھ لوگوں نے مستشرقین سے متاثر ہوکر حدیث نبوی کے حجت ودلیل ہونے کا انکار کیا؛ تاکہ شریعت کا طوق اپنے گلے سے نکال پھینکا جاسکے تو کن لوگوں نے ان جھوٹے بازی گروں کی قلعی کھولا؟ اسلام کے خلاف مسلمان نوجوانوں کو کمیونزم کا نشہ پلایا گیا تو یہ کون لوگ تھے جنھوں نے پوری معقولیت کے ساتھ اس طوفان کا راستہ روکا؟ اور جب مسلمانوں کے بچے کھچے شرعی قوانین کو بھی منسوخ کرنے کی سازشیں رچی جانے لگیں تو کن لوگوں نے تحفظ شریعت کی تحریک چلائی اور ان کالی گھٹاؤں کو اپنا رُخ بدلنے پر مجبور کیا؟؟

--- یہ سب ان ہی بے نوا فقیروں اور ناسمجھ مسلمانوں کی تنقیدوں کا ہدف بننے والے مولویوں کا کارنامہ ہے، سیاسی قائدین نے سیاسی فائدے اُٹھائے اور موقع وحال کے مطابق اپنے ضمیر کی تجارت بھی کی، دانشور کہلانے والے حکومت کے اونچے عہدوں پر فائز المرام ہوکر اعلیٰ تنخواہیں وصول کرتے رہے اور جہاں حکومت نے ضرورت محسوس کی ان کی زبان سے اپنی باتیں کہلوائیں اور انھوں نے بھی بے تکلف حق نمک ادا کیا؛ لیکن یہی دینی مدارس ہیں، جنھوں نے مادی نقصان کے باوجود اپنے کاز پر استقامت کی راہ اختیار کی۔

پھر غور کیجئے کہ ادھر سوا سو سال میں ہندوستان میں جتنی مذہبی تحریکات اُٹھی ہیں ان کی رگوں میں کن کا خونِ جگر دوڑ رہا ہے اور ان کا اصل سرچشمہ اور منبع کون ہے؟ یہی مدارس ہیں جنھوں نے جماعتوں کو اچھے داعی اور مبلغ فراہم کئے ہیں، علمی دنیا کو اسلامیات پر اعلیٰ درجہ کا لٹریچر فراہم کیا ہے، عام مسلمانوں کو گاؤں گاؤں امام وخطیب فراہم کئے ہیں، جن کا عام مسلمانوں کو اسلام سے جوڑے رکھنے میں بڑا کردار ہے، جنھوں نے اُردو زبان کو زندہ رکھا ہے جس سے مسلمانوں کا بہت بڑا قومی اور دینی ورثہ متعلق ہے، غرض یہ مدارس پاور ہاؤس ہیں، جن سے دین کے تمام شعبوں کو غذا ملتی ہے اور اسلام کے ہر کاز کو قوت بہم پہنچتی ہے۔

اسی لئے فرقہ پرست تنظیمیں آج سب سے زیادہ دینی مدارس کو ہدف بنائے ہوئی ہیں، کیوں کہ انھوں نے محسوس کرلیا ہے کہ جب تک یہ مدارس اور ان درسگاہوں سے پیدا ہونے والے 'ملا' باقی رہیں گے، مسلمانوں کو اسلام سے منحرف کرنا اور ان کو اکثریت کی ثقافت میں جذب کرنا ممکن نہ ہوگا اور ان کا یہ خیال یقیناً غلط بھی نہیں؛ بلکہ یہ حقیقت ہے کہ یہ مدارس ہی ہیں کہ ان کی وجہ سے ہندوستان میں اسپین کی تاریخ دوہرائی نہ جاسکی اور مذہبی غیرت وحمیت اور اسلامی شعار کا احترام واہتمام جس قدر اس خطہ میں پایا جاتا ہے اکثر مسلم ممالک بھی اس میں ان کی ہمسری نہیں کرسکتے؛ اس لئے بلاخوف تردید اور بغیر کسی طرفداری کے یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ اس وقت اسلام کی حفاظت وبقاء، اس کی دعوت واشاعت اور اس کی سربلندی کا سب سے بڑا ذریعہ یہی مدارس ہیں اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ان مدارس میں ایک بہت بڑی تعداد ان بچوں کی ہے جو غریب گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ان مدارس میں ایک بہت بڑا حصہ معاشی اعتبار سے کمزور ہوتا ہے، پس ان مدارس کو زکوٰۃ ادا کرنے میں زکوٰۃ کے دونوں مقاصد کی بیک وقت تکمیل ہوتی ہے، غرباء کی ضرورت بھی پوری ہوتی ہے اور اسلام کی سربلندی کے مقصد میں بھی مدد ملتی ہے۔

اس لئے ہمارے فقہاء نے خوب سوچ سمجھ کر ضرورت مند علماء اور علم دین حاصل کرنے میں مشغول طلبہ کو زکوٰۃ ادا کرنے کی ترغیب دی ہے اور اس کو زیادہ باعث فضیلت بتایا ہے، مشہور محدث امام عبداللہ بن مبارکؒ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ اپنی اعانتیں علماء ہی پر خرچ کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ مقام نبوت کے بعد علماء سے بڑھ کر کوئی بلند مرتبہ نہیں، (الاتحاف: ۴/۲۱۷) مشہور فقیہ علامہ حصکفیؒ نے لکھا ہے جو شخص اپنے آپ کو علم کے لئے فارغ کرلے اس کے لئے زکوٰۃ لینا جائز ہے؛ کیوں کہ وہ دوسرے ذرائع معاش اختیار نہیں کرسکتا:

يجوز له أخذ الزكاة ولو غنيا إذا فرغ نفسه لإفادة العلم واستفادته لعجزه عن الكسب۔ (درمختار مع الرد: ۶/۲۸۵)

ایک اور موقع پر فرماتے ہیں: التصدق على العالم الفقير أفضل أو إلى الزهاد۔ (حوالہ سابق: ۳/۳۰۴)

محتاج عالم یا عابد وزاہد لوگوں پر صدقہ کرنا افضل ہے۔ اور یہ کچھ فقہاء کی طبع زاد بات نہیں؛ بلکہ خود قرآن مجید سے ماخوذ ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمَاهُمْ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ۔ (البقرۃ: ۲۷۳)

(صدقات میں) اصل حق ان حاجت مندوں کا ہے جو اللہ کی راہ میں گھر گئے ہیں، ملک میں کہیں چل پھر نہیں سکتے، ناواقف انھیں غنی خیال کرتا ہے، سو ان سے ان کی احتیاط کے باعث، تو انھیں ان کے چہرہ کے نقوش سے پہچان لے گا، وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے اور تم مال میں سے جو کچھ خرچ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کا خوب جاننے والا ہے۔

اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ جو محتاج اور ضرورت مند حضرات دین کے کام کی وجہ سے کسب معاش میں مستقل طور پر لگنے کے موقف میں نہ ہوں، وہ صدقات اور اعانتوں کے زیادہ مستحق ہیں، اسی لئے اکابر مفسرین کا رجحان یہی ہے کہ جس وقت یہ آیت نازل ہوئی اس وقت اس سے اشارہ اصحاب صفہ یعنی صفہ میں مقیم طالبان علوم نبوت کی طرف تھا: (دیکھئے: تفسیر کبیر: ۳/۱۳۶، تفسیر قرطبی: ۳/۳۴۰) بلکہ خود رسول اللہ ﷺ کے زمانہ سے یہ طریقہ مروج تھا کہ اہل ثروت صحابہؓ اپنے صدقات کی کھجور اصحاب صفہ کے لئے پیش کیا کرتے تھے اور حضور ﷺ کی طرف سے ان کو اس کی ہدایت ہوتی تھی، اس لئے یوں تو تمام محتاج و ضرورت مند مسلمانوں کی زکوٰۃ سے مدد کرنی چاہئے؛ لیکن دینی مدارس کا خصوصی استحقاق قرآن سے بھی ثابت ہے، حدیث سے بھی، سلف صالحین کے عمل سے بھی اور یہ زیادہ مکمل طریقہ پر مقاصد زکوٰۃ کو پورا کرتا ہے اور بالخصوص ہندوستان کے موجودہ حالات میں اسلام کی بقاء اور حفاظت کے لئے یہ نہایت ہی موثر ذریعہ اور طاقتور وسیلہ ہے۔

حکومت اور فرقہ پرست تنظیمیں چاہتی ہی ہیں کہ یہ مدارس بند ہوجائیں؛ تاکہ اسلامی تشخصات اور مسلمانوں کی مذہبی شناخت کو مٹانے میں کوئی دشواری پیش نہ آئے اور صورت حال یہ ہے کہ مسلمان تو زکوٰۃ ہی پوری طرح نہیں نکالتے ہیں؛ چہ جائے کہ بڑے پیمانے پر ان سے نفل صدقات وعطیات کی توقع رکھی جائے، تو اب اگر زکوٰۃ کا دروازہ بھی مدارس پر بند کردیا جائے تو وہ خود بخود کمزور ہوجائیں گے اور اس طرح مدارس کو زکوٰۃ نہ ادا کرنے کی بات بالواسطہ طریقہ پر حکومت کے معاندانہ مشن کی خاموش تکمیل ہوگی؛ لہٰذا اہل نظر اس بات کو اچھی طرح سمجھ لیں کہ اگر یہ تحریک دانستہ اُٹھائی جارہی ہے تو یہ گہری اور خطرناک سازش ہے اور اگر نادانستہ کہی جارہی ہے تو زمانہ ناآگہی اور فراست ایمانی سے محرومی کے سوا اور کچھ نہیں، ہونا تو یہ چاہئے کہ مدارس کے اس نظام کو تقویت پہنچائی جائے اور مسلمانوں کو دوسرے مقاصد کے لئے بھی انفاق پر اُبھارا جائے، نہ کہ ایسی تدبیر اختیار کی جائے کہ جس سے اعداء اسلام کی مہم کو تقویت پہنچے، اور اس سوتے ہی کو خشک کردیا جائے جس سے دینی کاموں کے ہر شعبہ کو آب حیات فراہم ہوتا ہے!!

حکومت کے بجائے اقلیتوں کو تعلیم کیلئے خود کمربستہ ہونا ہوگا

تعلیم انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ ترقی پسند ملک، وسیع النظر رہنما اور مہذب قومیں تعلیم کو انسان کی ہمہ جہت نشوونما کا جزو لاینفک تصور کرتی ہیں۔ مہذب ملک اور مہذب قومیں سیاسی مفادات سے بلند ہوکر ہر انسان کو تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کا کام کرتی ہیں۔ ملک کے ہر شہری کے پاس تعلیم کی روشنی پہنچے گی تو نہ صرف ملک کی ہمہ جہت ترقی کی راہ ہموار ہوگی بلکہ ملک وشوگرو بھی بنے گا۔ حکومت کے ذریعہ سب پڑھیں سب بڑھیں، سب کا ساتھ سب کا وکاس کی باتیں تو خوب کی جاتی ہیں لیکن عملی طور پر اس کا فقدان نظر آتا ہے۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے مرکزی حکومت پر بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ منصوبے میں آر ٹی آئی کا حوالہ دیتے ہوئے جہاں بڑے گھوٹالے کا الزام لگایا ہے۔ وہیں انہوں نے مرکزی حکومت پر ایس سی ایس ٹی، او بی سی کی نرسنگ اور پیرامیڈیکل اسکالرشپ کو بند کئے جانے کا بھی الزام لگایا ہے۔ وہیں ایم پی بی جے پی صدر وی ڈی شرما نے کھڑگے کے بیان کو گمراہ کن قرار دیا ہے لیکن آر ٹی آئی میں بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ کے تعلق سے جو حقیقت سامنے آئی ہے اور مدھیہ پردیش میں ایس سی ایس ٹی اور او بی سی کے طلبا اسکالرشپ کو لیکر احتجاج کیوں کر رہے ہیں اس سوال پر وہ خاموشی اختیار کر جاتے ہیں۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ راجدھانی بھوپال میں گذشتہ ۲۵ فروری کو نرسنگ اور پیرامیڈیکل کے ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی طلبا کی ایک بڑی تعداد نے چار سالوں سے اسکالرشپ جاری نہیں کئے جانے کے مطالبے کو لیکر بھوپال پالی ٹیکنک چوراہے پر احتجاج کیا ہے۔ این ایس او اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے صدر گوپال پراشر نے صحافیوں نے بات کرتے ہوئے کہا کہ میڈیکل یونیورسٹی جبلپور میں مستقل افسروں اور ملازمین اور کی ۹۰ فیصد اسامیاں خالی ہیں۔ ان خالی اسامیوں پر اسکالرشپ اور تقرری کی جائے اور طلبا کے اندراج، امتحان کے نتائج وغیرہ کا کام وقت پر ہوسکے۔ ریزرویشن کے دائرے میں آنے والے طلبا کو چار سال سے اسکالرشپ جاری نہیں کی گئی ہے جس کے سبب غریب و نادار طلبا پڑھائی چھوڑنے پر مجبور ہو رہے ہیں اور بہت سے طلبا نے اپنے تعلیمی سلسلہ کو مالی دشواریوں کے سبب ترک کردیا ہے۔

ایسا نہیں ہے کہ ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی طلبا ہی حکومت کی عدم توجہی سے پریشان ہیں بلکہ اقلیتی طلبا بھی حکومت کی بے اعتنائی کا شکار ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ گذشتہ ماہ مرکزی حکومت نے جب اپنا سالانہ بجٹ پیش کیا تو اس بجٹ میں بہت سے اصلاحی قدم اٹھائے گئے۔ کئی شعبوں کو مستحکم کرنے کے لئے مراعات کا اعلان کیا گیا۔ انکم ٹیکس کی نئی شرحوں اور نئے سلیب کا بھی اعلان کیا گیا۔ تنخواہ یافتہ طبقہ کے لئے مرکزی حکومت کے ذریعہ جہاں راحت فراہم کرتے ہوئے فراخدلی دکھائی گئی وہیں اقلیتی طلبا کی پری میٹرک اور پوسٹ میٹرک اسکالرشپ کو عملی طور پر ختم کرنے کے لئے تنگ نظری کا مظاہرہ کیا گیا۔ ایسا نہیں ہے کہ مرکزی حکومت کے ذریعہ امسال ہی اقلیتی طلبا کی پری میٹرک اور پوسٹ میٹرک اسکالرشپ کے بجٹ میں کٹوتی کی گئی ہے بلکہ گذشتہ سال بھی پری میٹرک اور پوسٹ میٹرک اسکالرشپ کے لئے مختص بجٹ میں بڑی کٹوتی کی گئی تھی۔ وہیں حکومت نے درج فہرست ذاتوں کے لئے بجٹ میں اضافہ کرنے کا کام کیا ہے۔ او بی سی، معاشی پسماندہ طبقات اور ڈی نوٹیفائی قبائل کے طلبا کے لئے پوسٹ میٹرک اسکالرشپ کی مختص رقم میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ تاہم اقلیتی طلبا کے لئے مختص بجٹ میں نہ صرف بڑی حد تک تخفیف کی گئی ہے بلکہ حکومت کی جانب سے جو بجٹ الاٹ کیا گیا ہے وہ اونٹ کے منہ میں زیرہ کے برابر ہے۔

ہندستان ایک وسیع اور عریض ملک ہے۔ اس ملک میں رہنے والے اقلیتی طبقے کی آبادی لاکھوں میں نہیں بلکہ کروڑوں میں ہے۔ اقلیتی طلبا کے لئے مرکزی حکومت کے ذریعہ مختص کئے گئے بجٹ کا اگر گزشتہ سال سے موازنہ کیا جائے تو ساری حقیقت منکشف ہوجاتی ہے۔ مرکزی حکومت کے ذریعہ گذشتہ سال اقلیتی طلبا کے لئے پری میٹرک اسکالرشپ کے لئے ۱۲۔۳۲۶ کروڑ روپیہ کا بجٹ مختص کیا گیا تھا وہیں امسال اس بجٹ کو کم کرکے محض ۹۰ کروڑ روپیہ کردیا گیا ہے۔ اگر دوہزار تیئس اور چوبیس کے بجٹ پر نظر ڈالی جائے تو یہ بجٹ ۱۷۔۴۳۳ کروڑ روپیہ کا تھا۔ ایسا نہیں ہے کہ حکومت کی جانب سے اقلیتی طلبا کی پری میٹرک اسکالرشپ میں ہی تخفیف کی گئی ہے بلکہ پوسٹ میٹرک اسکالرشپ میں بھی اسی تنگ نظری کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ پوسٹ میٹرک اسکالرشپ کے بجٹ میں ۰۹۔۸۰۱ کروڑ روپیہ کی تخفیف کی گئی ہے۔ جو بجٹ کا مجموعی طور پر ۶۳ فیصد حصہ ہوتا ہے۔ ایک جانب وزیر اعظم نریندر مودی اپنی تقریر میں یہ کہتے ہیں اور انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ میں اقلیتی طلبا کے ہاتھ میں ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر دیکھنا چاہتا ہوں وہیں دوسری جانب انہیں کی حکومت میں اقلیتی طلبا کی اسکالرشپ میں قینچی چلادی جاتی ہے اور وہ خاموش رہتے ہیں۔ ملک کی اقلیتوں کو اس صورتحال سے سبق لیتے ہوئے جہاں اپنے طلبا کی تعلیمی ضرورت کے لئے خود وسائل پیدا کرنے اور انتظام کرنے کی ضرورت ہے وہیں حکومت کو بھی اپنی تنگ نظری سے باہر نکل کر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ ملک میں رہنے والی اگر کوئی قوم بہت آگے اور دوسری قوم بہت پیچھے رہے گی تو اس سے ملک کی نہ صرف ترقی متاثر ہوگی بلکہ ہندستان کو وشوگرو بنانے کا خواب بھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکے گا۔

نعت اور عشقِ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تجلیات

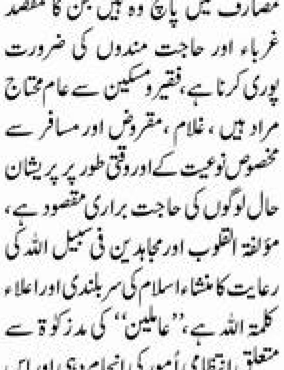

احسن انصاری

نعت گوئی کا سلسلہ ابتدائے اسلام ہی سے جاری ہے۔ صحابہ کرامؓ میں حضرت حسان بن ثابتؓ، حضرت کعب بن زہیرؓ اور دیگر کئی شعرانے نبی کریم ﷺ کی شان میں نعتیہ اشعار کہے، جنہیں خود رسول اللہ ﷺ نے پسند فرمایا۔ حضرت حسان بن ثابتؓ کو تو شاعرِ رسول ﷺ کا لقب بھی عطا ہوا۔ بعد ازاں، اسلامی تاریخ میں عرب، فارس، برصغیر، ترکی اور دنیا کے دیگر خطوں میں نعت گوئی کا سلسلہ جاری رہا۔ فارسی میں مولانا جلال الدین رومیؒ، عربی میں امام بوصیریؒ، اور اردو میں امیر خسرو، علامہ اقبال، مولانا احمد رضا خان بریلوی، حفیظ تائب اور دیگر شعرانے نعتیہ شاعری کو ایک نئی جہت عطا کی۔

نبی اکرم ﷺ کی تعریف وتوصیف اللہ تعالیٰ کے حکم کے عین مطابق ہے، کیونکہ خود اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں اپنے حبیب ﷺ کی مدح سرائی کی ہے: ''وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ'' (الشرح: 4) اور ہم نے تمہارے لیے تمہارے ذکر کو بلند کردیا۔'' یہ آیت واضح کرتی ہے کہ نبی کریم ﷺ کا ذکر اللہ تعالیٰ نے خود بلند فرمایا ہے، اور جب اللہ کسی چیز کو بلند کرے تو اسے مزید بلند کرنا سعادت اور اجر وثواب کا باعث بنتا ہے۔ اسی بنیاد پر نعت کہنا اور سننا امتِ مسلمہ کی عظیم روایت ہے، جو رسول اللہ ﷺ سے محبت و عقیدت کے اظہار کا ذریعہ بنتی ہے۔

نعت وہ ذریعہ ہے جس سے اہل ایمان نبی کریم ﷺ کے ساتھ اپنی عقیدت کا اظہار کرتے ہیں۔ امتِ مسلمہ کا ہر فرد، چاہے وہ کسی بھی خطے، نسل یا زبان سے تعلق رکھتا ہو، نعت کو محبت وعقیدت کا ایک لازمی ذریعہ سمجھتا ہے۔ برصغیر میں نعتیہ مشاعرے، میلاد النبی ﷺ کی محافل، اور گھریلو نشستوں میں نعت خوانی ایک عام روایت ہے، جہاں عاشقانِ رسول ﷺ نبی کریم ﷺ کی تعریف و توصیف میں اپنی محبت کا اظہار کرتے ہیں۔

نعت نہ صرف روحانی سکون کا ذریعہ ہے بلکہ یہ مسلمانوں کو عملی طور پر نبی کریم ﷺ کی سیرت پر عمل کرنے کی ترغیب بھی دیتی ہے۔ نعت کی برکت سے دل میں محبتِ رسول ﷺ پروان چڑھتی ہے، جس کے نتیجے میں اخلاق، کردار اور معاملات میں بہتری آتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نعت خوانی کا اہتمام محافل میلاد، جمعہ کے خطبات، اسلامی اجتماعات اور گھریلو نشستوں میں خاص طور پر کیا جاتا ہے۔ یہ مسلمانوں کے درمیان محبت واتحاد پیدا کرنے میں بھی مدد دیتی ہے۔

نعت گوئی ایک عظیم ورثہ بھی ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ ایک بڑی ذمہ داری بھی ہے۔ نعت لکھنے اور پڑھنے والے کو چاہیے کہ وہ احترام کے تمام تقاضے پورے کرے، مبالغہ آرائی سے گریز کرے، اور صرف وہی الفاظ استعمال کرے جو دین کی حدود کے اندر ہوں۔ نعت گوئی کا مقصد حضور ﷺ کی سیرت اور تعلیمات کو اجاگر کرنا ہونا چاہیے، تاکہ سننے اور پڑھنے والوں پر اثر انداز ہوسکے۔

نعت پڑھنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ ادب کے تمام اصولوں کو ملحوظ خاطر رکھے۔ نعت محض شاعری یا گانے کی طرح نہیں بلکہ ایک دینی اور روحانی عمل ہے، جس میں نبی کریم ﷺ کی عظمت کا ذکر انتہائی احترام اور محبت کے ساتھ کیا جانا چاہیے۔ نعت گوئی کے دوران کسی بھی ایسے الفاظ یا جملوں سے گریز کرنا چاہیے جو دین کے اصولوں کے خلاف ہوں یا عقیدے میں کسی قسم کی اُلجھن پیدا کریں۔

نعت رسول کریم ﷺ اہل ایمان کے درمیان عشق ومحبت کی ایک مشترکہ کڑی ہے جو انہیں نبی اکرم ﷺ کے قریب لے جاتی ہے۔ یہ وہ مقدس ذریعہ ہے جس سے دلوں میں عشقِ رسول ﷺ بیدار ہوتا ہے، ایمان تازہ ہوتا ہے، اور عملی زندگی میں دینِ اسلام کی روشنی داخل ہوتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ نعت کو نہ صرف عقیدت کی نظر سے دیکھیں بلکہ اس کے ذریعے اپنے اعمال کو بھی درست کریں تاکہ ہم حقیقی معنوں میں نبی اکرم ﷺ کے سچے عاشق بن سکیں۔ اسی میں ہماری دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے۔

نعت گوئی کی سعادت کسی بھی مسلمان پر اللہ عزوجل کا خاص کرم اور فضل ہوتا ہے۔ اسی طرح فروغ۔ نعت گوئی کے لئے خدمات کی سعادت بھی جن لوگوں کو تفویض کی جاتی ہے تو یہ ان خوش نصیب افراد کے لئے شکر بجالانے کا مقام ہے۔ تاہم ہمارے ارباب۔ بست وکشاد اور سرکاری ادبی اداروں کو بھی ادب کے ان خاموش اور مخلص خدمت گزاروں کی خدمات کا بھرپور اعتراف اور حوصلہ افزائی کرنا چاہیے۔

پیش کش: قمر علی شاہ

تمہارے خط میں ہر اک بات صاف لکھتی ہے
بس ایک لفظ محبت مٹا مٹا سا لگے

شکیلہ بانو بھوپالی

نوٹ: اخبار میں شائع ہونے والے مضامین میں مصنف کی اپنی رائے ہوتی ہے۔ اس سے اخبار کے مدیر کا متفق ہونا ضروری نہیں۔ کسی بھی قانونی چارہ جوئی کے لئے اُجین عدالت ہی ہوگی۔

امریکہ حماس سے براہ راست مذاکرات کرنے لگا

امریکی ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ واشنگٹن خفیہ طور پر حماس کے ساتھ براہ راست مذاکرات کر رہا ہے۔اس کی تصدیق فلسطینی تحریک مزاحمت حماس نے بھی کردی ہے

غزہ: غزہ کی پٹی میں جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر مذاکرات انجماد کی طرف پہنچ گئے۔ امریکی ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ واشنگٹن خفیہ طور پر حماس کے ساتھ براہ راست مذاکرات کر رہا ہے۔ اس کی تصدیق فلسطینی تحریک مزاحمت حماس نے بھی کردی ہے۔ ایکسیوس کی رپورٹ کے مطابق دو امریکی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ غزہ میں قید امریکی قیدیوں کی رہائی اور جنگ کے خاتمے کے لیے وسیع معاہدے تک پہنچنے کے امکان کے حوالے سے حماس کے ساتھ براہ راست بات چیت کر رہی ہے۔ دونوں ذرائع نے یہ بھی اطلاع دی کہ بات چیت میں تمام بقیہ قیدیوں کی رہائی اور طویل مدتی جنگ بندی تک پہنچنے کے وسیع معاہدے پر گفتگو بھی شامل ہے۔ امریکی ویب سائٹ کے مطابق ٹرمپ کے یرغمالیوں کے لیے ایلچی ایڈم بوہلر نے حال ہی میں دوحہ میں حماس کے عہدیداروں سے ملاقات کی ہے جس کی حماس نے تصدیق کی ہے۔ حماس کے ایک ذریعے نے ''العربیہ'' کو بتایا ہے کہ ہم یرغمالیوں کے امور کے لیے ٹرمپ کے ایلچی کے ساتھ براہ راست بیٹھے تھے۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا ہے کہ امریکی یرغمالیوں کے معاملے پر بات چیت آج نہیں بلکہ ہفتے پہلے شروع ہوئی تھی۔ امریکی ایلچی سٹیو وٹکوف اس ہفتے دوحہ کا دورہ کرنے کا منصوبہ بنا رہے تھے جہاں وہ جنگ بندی مذاکرات کے حوالے سے قطر کے وزیر اعظم سے ملاقات کریں گے لیکن ایک امریکی اہلکار کے مطابق حماس کی جانب سے پیش رفت نہ ہونے کی وجہ سے انہوں نے منگل کی شام کو دورہ منسوخ کر دیا تھا۔ وٹکوف کے خطے کے دورے کی تاریخ طے نہیں کی گئی ہے کیونکہ اسرائیلی ذرائع نے بتایا کہ وہ مذاکرات میں ٹھوس پیش رفت ہونے تک شرکت نہیں کریں گے۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب اسرائیل اور حماس دونوں نے بظاہر جنگ کی طرف واپسی کی تیاری شروع کر دی ہے۔ اسرائیلی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی حکومت غزہ پر اپنا محاصرہ مزید سخت کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے اور اسے "جہنم پلان" کا نام دیا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد حماس پر دباؤ ڈالنا ہے کہ وہ تباہ شدہ غزہ کی پٹی سے اسرائیلی افواج کے انخلا کے بغیر مزید قیدیوں کو رہا کر دے۔ اس ہفتے اسرائیل نے امریکہ کی طرف سے جنگ بندی کا نیا منصوبہ پیش کیا جو گزشتہ جنوری میں طے پانے والے معاہدے سے مختلف ہے۔ اسرائیل غزہ کا محاصرہ کر کے حماس کو اس نئے منصوبے کو قبول کرنے پر مجبور کرنا چاہتا ہے۔

نیتن یاہو نے اس منصوبے کو "وٹ کوف پروپوزل" قرار دیتے ہوئے بتایا کہ یہ منصوبہ مشرق وسطی کے لیے امریکی ایلچی سٹیو وٹ کوف کی طرف سے آیا ہے۔ لیکن وائٹ ہاؤس نے ابھی تک اس کی تصدیق نہیں کی اور صرف اس بات کا اشارہ کیا ہے کہ وہ اسرائیل کی طرف سے کی جانے والی کسی بھی کارروائی کی حمایت کرتا ہے۔ نئے منصوبے کے تحت مستقل جنگ بندی کے لیے بات چیت کے بدلے میں اسرائیل حماس سے جنگ بندی میں توسیع اور اور اپنے باقی یرغمالیوں میں سے نصف کو رہا کرنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ اسرائیلی یرغمالی اس وقت حماس کا سب سے اہم مذاکراتی کارڈ ہے۔ اس دوران اسرائیل نے مزید فلسطینی قیدیوں کی رہائی کا عندیہ نہیں دیا جو معاہدے کے پہلے مرحلے کا لازمی حصہ تھی۔

"مسالک اسلامیہ میں قُربت" کانفرنس شروع

کانفرنس میں چیلنجز اور عام خطرات کا مقابلہ کرنے کے حوالے سے بات چیت کی جائے گی

سعودی عرب: خادم حرمین شریفین شاہ سلمان کی سرپرستی میں میں" مسالک اسلامیہ کے درمیان پُل کی تعمیر" کانفرنس کے دوسرے ایڈیشن کا آغاز آج سے مکہ مکرمہ میں ہو رہا ہے۔" رابطہ عالم اسلامی" کے زیر اہتمام اس کانفرنس میں 90 سے زیادہ ملکوں سے اسلامی سکالرز، مفتیان عظام اور علمائے کرام شرکت کر رہے ہیں۔ رابطہ عالم اسلام نے وضاحت کی ہے کہ کانفرنس کا یہ حصہ، جس کا عنوان" فعال اسلامی اتحاد کی جانب" رکھا گیا ہے، اسلامی واقفیت میں ایک اہم اقدام کی نمائندگی کر رہا ہے۔ اسلامی مکاتب فکر کے مابین پُل بنانے کے لئے عملی پروگرام تیار کرنے کے لئے اور چیلنجوں اور مشترکہ خطرات سے نمٹنے کے حوالے سے یہ ایک اہم کانفرنس ہوگی۔

اس میں چیلنجوں اور مشترکہ خطرات کا مقابلہ کرنے کے لئے عہدوں کو مربوط کیا جائے گا۔ ایک منظم کام کے قیام میں جو اقدامات اور منصوبے ضروری ہیں ان کی وضاحت کی جائے گی۔ اعتدال کے طریقہ کار کو بڑھایا جائے گا اور فرقہ وارانہ گفتگو اور طریقوں کی تردید کی جائے گی۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ "اسلامی مکاتب فکر کے مابین پُل کی تعمیر" کے پہلے ایڈیشن اور اس کی دستاویز میں اسلام کی حکمت اور اس کی توسیع کو واضح کیا گیا تھا۔ اس میں مسالک اور گروپوں کے اختلاف کو برقرار رکھتے ہوئے اعتدال پسند قوتوں کے درمیان مفاہمت پر مبنی ایسی عملی جدوجہد کی بنیاد رکھی گئی تھی جو امت مسلمہ کی بھائی اور خدمت کے لیے ہو۔

یہ آخری تنبیہ ہے، آپ کو غزہ سے جانا ہوگا

ٹرمپ کا حماس کی قیادت پر زور

امریکا: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے "آخری مرتبہ" حماس تنظیم کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنے قبضے میں موجود تمام زندہ اور مردہ یرغمالیوں کو رہا کر دے اور اس کی قیادت غزہ کی پٹی سے کوچ کر جائے۔ امریکی صدر نے غزہ کی پٹی کی آبادی کو دھمکی دی ہے کہ اگر "آپ لوگوں نے یرغمالیوں کو اپنے پاس رکھا تو موت سے کا سامنا کرنا ہوگا۔ واشنگٹن نے تصدیق کی ہے کہ اس نے اسرائیل کے مشورے سے فلسطینی تنظیم حماس کے ساتھ براہ راست خفیہ رابطے کیے۔ ٹرمپ کا نیا موقف سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر سامنے آیا ہے۔ امریکی صدر نے غزہ کے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اس وقت درست فیصلہ کریں جب کہ حماس کی قیادت سے مطالبہ کیا کہ یہ ان کے غزہ سے چلے جانے کا مناسب وقت ہے۔ واضح رہے کہ واشنگٹن حماس کو دہشت گرد تنظیموں میں شمار کرتا ہے۔

ادھر مشرق وسطی کے لیے امریکی صدر کے خصوصی ایلچی اسٹیف ویٹکوف باور کرا چکے ہیں کہ وہ خطے کا دورہ کرنے میں دل چسپی رکھتے ہیں۔ ویٹکوف کے مطابق اس دورے تک اسرائیل کو فائر بندی برقرار رکھنا چاہیے اگرچہ حماس قیدیوں کو آزاد کرنے سے انکار کر چکی ہے۔ یہ بات اسرائیلی اخبار "یدیعوت احرونوت" نے بتائی۔ دوسری جانب ایک باخبر اسرائیلی ذریعے نے بتایا ہے کہ حماس مذاکرات میں کسی لچک کا مظاہرہ نہیں کر رہی ہے۔

امریکہ کا ردعمل اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ غزہ مذاکرات مشکل ہوں گے: ابوالغیط

مصر: غزہ کی پٹی کے مستقبل کے بارے میں جاری مذاکرات کے درمیان عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل احمد ابوالغیط نے کہا ہے کہ غزہ کی تباہی 7 اکتوبر کی وجہ سے ہوئی۔ یہ تباہی سات اکتوبر 2023ء میں غزہ کے اطراف میں حماس کی طرف سے شروع کیے گئے حملے کے نتیجے میں شروع ہوئی تھی۔ "سات اکتوبر غلط راستے پر چلا گیا "انہوں نے العربیہ/الحدث سے بات کرتے ہوئے مزید کہا کہ مزاحمت کی کئی شکلیں ہیں مگر 7 اکتوبر کا آپریشن غلط سمت میں چلا گیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جب تک قابض اسرائیل تنازعے کے حل کو مسترد کرنے اور قبضے کو ختم کرنے پر مصر کوئی بھی مزاحمت کے حق سے انکار نہیں کر سکتا۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ غزہ کی تعمیر نو کے فنڈ کی نگرانی عالمی بینک کرے گا، لیکن امریکی ردعمل اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ مذاکرات مشکل ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ وائٹ ہاؤس نے مصر کے منصوبے کو مسترد کر کے یہ تاثر دیا ہے کہ مذاکرات مشکل ہوں گے۔ ان کا خیال تھا کہ امریکہ فلسطینی سرزمین پر مزید قتل و غارت نہیں دیکھنا چاہتا اور اس کی توجہ فلسطینی اتھارٹی پر نہیں بلکہ حماس پر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پٹی میں غیر ملکی افواج کی موجودگی کے بارے میں کوئی تفصیلات نہیں ہیں۔ غزہ میں اقوام متحدہ کی افواج برسوں تک رہ سکتی ہیں۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل نے انکشاف کیا کہ جب تک مکمل جنگ بندی نہیں ہو جاتی غزہ کی تعمیر نو شروع نہیں ہوگی۔ عرب منصوبہ نقل مکانی اور تعمیر نو کے خیال کو ایک ساتھ ختم کرنے پر مرکوز ہے۔ انہوں نے جنگ کے بعد برلن اور ٹوکیو کے تجربات سے استفادہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ انہوں نے اپنی سرزمین کیسے نہیں چھوڑی۔ خیال رہے کہ ان کا یہ بیان گذشتہ روز قاہرہ میں منعقدہ غیر معمولی عرب سربراہ اجلاس میں غزہ کے لیے مصر کے منصوبے کو منظور کیے جانے کے بعد سامنے آیا ہے۔ دوسری جانب اسرائیل نے مصری تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ اس نے تباہ شدہ فلسطینی علاقے پر کی صورت حال کی حقیقت پر توجہ نہیں دی۔ اسرائیل نے زور دیا کہ حماس غزہ میں باقی نہیں رہ سکتی۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس نے مصری منصوبے کو مسترد کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ پٹی میں بگڑتے ہوئے انسانی بحران کو حل نہیں کرتا۔ قابل ذکر ہے کہ گذشتہ روز عرب سربراہی اجلاس میں پیش کیے جانے والے مصری منصوبے میں غزہ کی تعمیر نو کے لیے 53 ارب ڈالر کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔ مصری منصوبہ پانچ سال میں مکمل ہوگا۔

اسرائیل غزہ میں امداد پہنچانے کی پابندی کرے: برطانیہ، فرانس، جرمنی

اسرائیل: برطانیہ، فرانس اور جرمنی کے وزرائے خارجہ نے بدھ کے روز اس بات پر زور دیا ہے کہ اسرائیل کو غزہ کے باشندوں کے لیے انسانی امداد کے حوالے سے اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں کو پورا کرنا چاہیے۔ ایک مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم اسرائیل کی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ غزہ کے لوگوں کے لیے انسانی امداد کی مکمل، تیز رفتار، محفوظ اور بلا روک ٹوک فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں کو پورا کرے۔ یہ بیان اسرائیل کی طرف سے اتوار کے روز اس اعلان کے بعد سامنے آیا ہے کہ اس نے غزہ میں سامان کا داخلہ روک دیا ہے۔

بشار کے دور میں جمع شدہ کیمیائی ہتھیار تباہ کر دیے جائیں گے: شام

شام: شام کے وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ معزول صدر بشار الاسد کے دور میں جمع کیے جانے والے کیمیائی ہتھیاروں کے ذخیرے کو تباہ کر دیا جائے گا۔ انہوں نے یہ عہد ہیگ میں 'کیمیائی ہتھیاروں کی ممانعت کی تنظیم' (OPCW) کے سامنے اپنے ایک تاریخی خطاب میں کیا۔ الشیبانی کا کہنا تھا کہ اسرائیلی حملے لوجسٹک، تکنیکی اور عملی چیلنجوں کو جنم دے رہے ہیں... اور ان حملوں سے کیمیائی ہتھیاروں کے حوالے سے عدم یقین کی حالت میں اضافہ ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ اسعد الشیبانی وہ پہلے شامی نمائندے ہیں جنھوں نے 'او پی سی ڈبلیو' کی ایگزیکٹو کونسل کے سامنے خطاب کیا۔ شام نے 2013 میں روس اور امریکی دباؤ کے تحت کیمیائی ہتھیاروں کی ممانعت کی تنظیم میں شمولیت پر آمادگی کا اظہار کیا تھا تا کہ اپنے ذخیرے کو ظاہر کر کے اسے حوالے کر دے۔ اس کے مقابل امریکا اور اس کے اتحادیوں کے فضائی حملوں سے بچ سکے۔ اس وقت شام کی سرکاری فوج پر دمشق کے دیہی علاقے میں کیمیائی ہتھیاروں سے حملہ کرنے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ مذکورہ حملے کے نتیجے میں ایک ہزار سے زیادہ افراد موت کا شکار ہوئے۔ شامی حکام نے اس موقع پر کیمیائی ہتھیار استعمال کرنے کی تردید کی تھی۔ اس وقت بشار کے دور میں شامی حکومت نے باور کرایا تھا کہ اس نے اپنا کیمیائی ہتھیاروں کا پورا اعلانیہ ذخیرہ تلف کر دیے جانے کی غرض سے حوالے کر دیا ہے۔ البتہ تنظیم نے اندیشہ ظاہر کیا تھا کہ دمشق کا ذکر کردہ ذخیرہ پورا نہیں ہے بلکہ اس نے یقیناً دیگر ہتھیار چھپا لیے۔ یاد رہے کہ 'او پی سی ڈبلیو' تنظیم کی تحقیقات میں کہا گیا کہ 2011 میں بھڑکنے والی خانہ جنگی کے دوران میں شامی حکومت کی جانب سے غالبا ملک میں 20 مواقع پر کیمیائی ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا۔ آٹھ دسمبر کو مسلح اپوزیشن گروپوں کے ہاتھوں بشار الاسد کی حکومت کے سقوط کے بعد 'او پی سی ڈبلیو' تنظیم نے بتایا تھا کہ اس نے نئے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ملک میں کیمیائی ہتھیاروں کے ذخیرے کو محفوظ بنایا جائے۔ اسرائیل یہ باور کرا چکا ہے کہ بشار حکومت کے سقوط کے بعد اس کی جانب سے شام پر سیکڑوں حملوں میں 'باقی ماندہ کیمیائی ہتھیاروں' کو بھی نشانہ بنایا گیا تا کہ وہ "شدت پسندوں کے ہاتھوں" میں نہ چلے جائیں۔ الشیبانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ شفافیت، انصاف اور عالمی برادری کے ساتھ تعاون کی بنیادوں پر شام کے مستقبل کی تعمیر نو کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ "بشار کے دور میں بنایا جانے والا کیمیائی ہتھیاروں کا پروگرام ہمارا پروگرام نہیں ہے تاہم اس کے باوجود ہم باقی رہ جانے والے ذخیرے کو ختم کرنے کے پابند رہیں گے"۔ دوسری جانب 'کیمیائی ہتھیاروں کی ممانعت کی تنظیم' (OPCW) کے ڈائریکٹر جنرل فرنانڈو ایریاس نے منگل کے روز بین الاقوامی وفود کے سامنے خطاب میں کہا کہ بشار حکومت کے سقوط نے ایک "نیا اور تاریخی موقع" پیش کیا ہے کہ شام میں کیمیائی ہتھیاروں کے ذخیرے کی تصدیق ہو جائے اور پھر اسے تباہ کر دیا جائے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اضافی ٹیرف کو کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے احمقانہ قدم قرار دیا

ٹروڈو نے کہا کہ "میں خاص طور پر اس امریکی شخص، ڈونلڈ سے بات کرنا چاہتا ہوں۔ وال اسٹریٹ جرنل کی ہر بات پر متفق ہونا میری عادت نہیں ہے، لیکن بھلے ہی تم بہت عقلمند ہو، لیکن یہ قدم نہایت ہی احمقانہ ہے"

کینیڈا: کینیڈا میں جسٹن ٹروڈو کی بطور وزیر اعظم مدت کار میں اب صرف چند دن رہ گئے ہیں۔ اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہونے کے عین قبل انہوں نے منگل (4 مارچ) کو ایک پریس کانفرنس کر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ذریعہ لگائے گئے ٹیرف پر بڑا بیان دیا۔ ٹروڈو نے امریکی ٹیرف کو احمقانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ صدر ٹرمپ کینیڈا کے ساتھ تجارتی جنگ (ٹریڈ وار) شروع کر کے روس کو خوش کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ "صدر ٹرمپ نے کینیڈا پر 25 فیصد کا اضافی ٹیرف عائد کیا ہے۔ اس کے جواب میں کینیڈ 100 بلین امریکی ڈالر کے سامان پر جوابی ٹیرف لگائے گا۔" کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے امریکی ٹیرف کے سلسلے میں غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "آج امریکہ نے اپنے سب سے قریبی ساتھی، اتحادی اور دوست کینیڈا کے خلاف ٹریڈ وار شروع کر دیا ہے۔ وہیں، دوسری جانب روس کے ساتھ مثبت انداز میں کام کرنے کی بات کہتے ہیں، جہاں کا صدر ولادیمیر پوتن ایک جھوٹا اور قاتل تاناشاہ ہے، اور وہ اسے خوش کرنا چاہتے ہیں۔ کیا یہ سمجھداری کی بات ہے۔" علاوہ ازیں جسٹن ٹروڈو نے کہا کہ "ٹرمپ کینیڈا کی معیشت کو مکمل طور سے تباہ کرنا چاہتے ہیں، کیونکہ اس طرح وہ کینیڈا کو امریکہ میں آسانی سے ملا سکتے ہیں۔ لیکن ایسا کبھی نہیں ہونے والا ہے۔ ہم کبھی امریکہ کی 51 ویں ریاست نہیں بنیں گے۔" ساتھ ہی ٹروڈو نے ٹرمپ کا نام لیتے ہوئے کہا کہ "میں خاص طور پر اس امریکی شخص، ڈونلڈ سے بات کرنا چاہتا ہوں۔ وال اسٹریٹ جرنل کی ہر بات پر متفق ہونا میری عادت نہیں ہے، لیکن ڈونلڈ بھلے ہی تم بہت عقلمند ہو، لیکن یہ قدم نہایت ہی احمقانہ ہے۔" واضح ہو کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واشنگٹن کے 3 سب سے بڑے تجارتی شراکت داروں پر اضافی ٹیکس لگانے کا اعلان کیا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ میکسیکو، کینیڈا اور چین نے فوری کارروائی کرتے ہوئے امریکہ پر جوابی ٹیرف لگانے کا اعلان کر دیا ہے، جس سے مالیاتی بازاروں میں کھلبلی مچی ہوئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے نصف شب کے بعد میکسیکو اور کینیڈا سے درآمد کی جانے والی اشیاء پر 25 فیصد اضافی ٹیرف لگایا ہے۔ حالانکہ انہوں نے کینیڈین توانائی پر اس ٹیرف کو 10 فیصد ہی رکھا ہے۔

یورپ کے سامنے نہایت کڑا وقت ہے: فرانسیسی صدر

فرانس: فرانس کے صدر عمانوئل ماکروں نے بدھ کی شام اپنے عوام سے خطاب کیا۔ خطاب میں پہلی مرتبہ انہوں نے عالمی نظام کے حوالے سے مایوسی کا اظہار کیا۔ ماکروں نے واضح کیا کہ یوکرین کے بحران میں امریکا، یورپ کے ساتھ نہیں کھڑا ہے۔ فرانس کے صدر نے باور کرایا کہ "ہمارا امن خطرے میں ہے"۔ ماکروں کے مطابق روسی خطرے نے یورپ میں سب کو لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ انہوں نے روسی صدر ولادی میری پوتین پر یورپی انتخابات میں مداخلت کا الزام عائد کیا۔ ماکروں کا کہنا ہے کہ روس آئندہ پانچ برسوں کے دوران میں اپنے فوجیوں اور لڑائی کے ساز و سامان کی تعداد میں بڑا اضافہ کرے گا۔ فرانس کے صدر کا مزید کہنا تھا کہ "ہمیں یوکرین کے لیے امداد پیش کرنے کا سلسلہ جاری رکھنا ہوگا تا کہ وہ مذاکرات میں طاقت ور ہو... ہار مان لینے سے امن نہیں ہوگا... یہ روس ہے جس نے 2014 میں یوکرین پر حملے کا آغاز کیا تھا"۔ ماکروں نے واضح کیا "روس کا اعتبار نہیں کیا جا سکتا، یوکرین میں امن یورپ کے بھی مفاد میں ہے، پیرس اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر یوکرین میں امن کے حصول پر کام کر رہا ہے"۔ فرانس کے صدر نے انکشاف کیا کہ "یوکرین میں امن کے لیے منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے۔ یورپی ممالک پر لازم ہے کہ وہ امریکی مدد کے بغیر یورپ کے لیے تیاری کریں"۔ ماکروں نے اس جانب توجہ دلائی کہ یورپ کے مستقبل کا فیصلہ صرف امریکا میں نہیں ہو سکتا۔ فرانس کے صدر کا کہنا ہے کہ وہ یورپ میں آئندہ اجلاس میں اہم فوجی فیصلے کریں گے۔ ان کا ملک یورپی یونین میں گولہ بارود کی پیداوار میں اضافہ کرے گا۔ ماکروں کے مطابق فرانس کی فوج یورپ میں سب سے زیادہ مؤثر ہے۔

ماکروں کا کہنا ہے کہ مزاحمت میں بہادری کی ضرورت ہے اور ہمارا معیشت میں خود پر انحصار کرنا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے فرانسیسی کمپنیوں پر زور دیا کہ وہ معیشت کی مضبوطی کے لیے "حل" پیش کریں۔ ماکروں نے باور کرایا کہ یورپ کسی بھی عالمی چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے بڑی صلاحیتوں کا مالک ہے۔ ماکروں کا یہ خطاب یورپی کونسل کے اجلاس سے قبل سامنے آیا ہے۔ آج جمعرات کے روز برسلز میں ہونے والا اجلاس واشنگٹن کی کیئف کے لیے امداد روک دیے جانے کے بعد، یوکرین کے مستقبل کے حوالے سے فیصلہ کن شمار کیا جا رہا ہے۔

امریکہ کی جانب سے حوثی قیادت دوبارہ دہشت گرد قرار، پابندیاں عائد

ایک حوثی کارندے پر روس کے لیے لڑنے کی غرض سے یمنی شہریوں کو بھرتی کرنے کا الزام

امریکا: امریکہ نے بدھ کے روز سات حوثی رہنماؤں اور ایک فرد پر پابندی عائد کر دی جس نے یمنی شہریوں کو یوکرین میں روس کے لیے لڑنے کی غرض سے بھیجا تھا۔ اس سے ایک دن قبل امریکہ نے یمنی ملیشیا کو دوبارہ دہشت گرد نامزد کر دیا تھا۔ امریکی محکمہ خزانہ نے پابندیوں کا اعلان کرتے ہوئے ایک بیان میں کہا، "ان افراد نے یمنی حوثیوں کے زیر قبضہ علاقوں میں فوجی درجے کی اشیاء اور ہتھیاروں کا نظام سمگل کیا اور روس سے حوثیوں کے لیے ہتھیاروں کے حصول کے بارے میں بات کی۔" محکمہ خزانہ نے عبدالولی عبدہ حسن الجابری اور ان کی الجابری جنرل ٹریڈنگ اینڈ انویسٹمنٹ کمپنی کو روس کی جانب سے یوکرین میں لڑنے کے لیے یمنیوں کو بھرتی کرنے اور حوثی فوجی کارروائیوں میں مدد کے لیے رقم جمع کرنے پر بھی نامزد کیا۔ محکمہ؟ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے ایک بیان میں کہا، "امریکی حکومت حوثیوں سے جواب طلبی کے لیے پرعزم ہے جنھوں نے بحیرہ احمر کی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے کے لیے روس، چین اور ایران کے فراہم کنندگان سے ہتھیار اور اسلحے کے اجزاء حاصل کیے۔" انہوں نے کہا، "ہم حوثیوں کے تشدد کا مقابلہ کرنے کے لیے تمام دستیاب ذرائع کا استعمال اور یمن کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حکومت کے ساتھ مل کر حوثیوں کی صلاحیتوں کو ختم کرنے کے لیے کام کریں گے۔" حوثیوں کا دارالحکومت صنعا سمیت یمن کے بیشتر حصے پر قبضہ ہے اور اکتوبر 2023 میں غزہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے انہوں نے اسرائیل پر میزائل اور ڈرون حملے کیے ہیں۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جنوری کے آخر میں حوثیوں کو غیر ملکی دہشت گرد تنظیموں (ایف ٹی او) کی فہرست میں دوبارہ شامل کرنے کے لیے ایک حکم نامے پر دستخط کیے تھے جیسا انھوں نے انھیں اپنی پہلی مدت صدارت کے دوران کیا تھا۔ دوبارہ نامزدگی کا مطلب یہ ہے کہ جو بھی حوثیوں کے ساتھ مشغولیت یا کوئی کام کرے گا جن کے زیر قبضہ علاقہ یمن کی زیادہ تر آبادی کا گھر ہے تو امریکہ کی طرف سے اس کے خلاف قانونی کارروائی کا خدشہ ہوگا۔ سابق صدر جو بائیڈن نے حوثیوں کو اس فہرست سے نکال دیا تھا۔

ٹیم انڈیا نیوزی لینڈ کو ہلکے میں نہ لیں

بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان چیمپئنز ٹرافی 2025 کا فائنل میچ دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا

نئی دہلی۔ ہندستان بمقابلہ نیوزی لینڈ ہیڈ ٹو ہیڈ اسٹیٹس چیمپئنز ٹرافی: آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کا فائنل میچ 9 مارچ کو بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا جانا ہے۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 کا فائنل دبئی انٹرنیشنل کرکٹ سٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ اس موجودہ ٹورنامنٹ میں ٹیم انڈیا نے اب تک 3 میچ کھیلے ہیں اور تینوں میں کامیابی حاصل کی ہے، وہیں نیوزی لینڈ کی ٹیم نے 3 میں سے 2 میچ جیتے ہیں اور ایک ہارا ہے۔ اب دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔ شائقین بھی اس میچ کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں لیکن اس سے پہلے آیئے جانتے ہیں بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان ہونے والے ریکارڈ کے بارے میں۔ ہندوستانی ٹیم نے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے پہلے سیمی فائنل میں آسٹریلیا کو شکست دے کر تاریخ رقم کی۔ مین ان بلیو مسلسل تیسری بار چیمپئنز ٹرافی کے فائنل میں پہنچنے والی پہلی ٹیم بن گئی جبکہ نیوزی لینڈ کی ٹیم نے جنوبی افریقہ کے خلاف سیمی فائنل میچ میں چیمپئنز ٹرافی کی تاریخ کا سب سے بڑا سکور کیا۔ راچن رویندرا اور کین ولیمسن کی سنچریوں کی بدولت کیویز نے 362 رنز بنائے جبکہ جنوبی افریقہ ہدف کے تعاقب میں 50 رنز سے پیچھے رہ گیا۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کا فائنل 9 مارچ کو بھارت اور نیوزی لینڈ (انڈیا بمقابلہ نیوزی لینڈ ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈز) کے درمیان کھیلا جانا ہے۔ اگر ہم دونوں ٹیموں کے درمیان ہونے والے ریکارڈ کی بات کریں تو دونوں ٹیمیں آئی سی سی کے ناک آؤٹ میچوں میں چار بار آمنے سامنے ہو چکی ہیں، جن میں 'بلیک کیپس' نے 3 بار کامیابی حاصل کی ہے، جب کہ ہندوستان صرف ایک بار جیت سکا ہے۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2000 کے فائنل میں بھارت اور نیوزی لینڈ کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں بھارت کو شکست ہوئی تھی۔ اس کے علاوہ ورلڈ کپ 2019 اور 2023 کے سیمی فائنل میں دونوں ٹیمیں آمنے سامنے تھیں۔ سال 2021 ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں بھارت اور نیوزی لینڈ کی ٹیموں کے درمیان ایک میچ بھی کھیلا گیا۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں بھارت اور نیوزی لینڈ کی ٹیمیں دو بار آمنے سامنے ہو چکی ہیں جس میں دونوں ٹیموں نے 1-1 میچ جیتا ہے۔ ٹیم انڈیا نے 2025 چیمپئنز ٹرافی کے لیگ مرحلے میں کیوی ٹیم کو 44 رنز سے شکست دی تھی۔ اس سے قبل دونوں ٹیمیں 2000 میں چیمپئنز ٹرافی کے فائنل میں آمنے سامنے ہوئی تھیں جس میں نیوزی لینڈ نے 4 وکٹوں سے کامیابی حاصل کی تھی۔

مشفق الرحیم کا ایک روزہ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

جب بھی اپنے ملک کے لیے میدان میں اترا پوری دیانت داری کے ساتھ 100 فیصد سے زیادہ کارکردگی دکھائی، مشفق الرحیم

ڈھاکا: بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور مایہ ناز وکٹ کیپر مشفق الرحیم نے ایک روزہ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر جاری بیان میں بنگلہ دیش کی تاریخ کے کامیاب بیٹرز میں سے ایک مشفق الرحیم نے کہا کہ میں آج سے ایک روزہ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر رہا ہوں اور جو کچھ حاصل کیا اس پر اللہ کا شکرگزار ہوں۔ مشفق الرحیم نے کہا کہ عالمی سطح پر ہماری کامیابی محدود ہوں تاہم ایک چیز واضح ہے کہ جب بھی میں اپنے ملک کے لیے میدان میں اترا میں پوری دیانت داری اور عزم کے ساتھ 100 فیصد سے زیادہ توجہ دی۔ انہوں نے کہا کہ میرے لیے گزشتہ چند ہفتے بہت چیلنجنگ رہے اور میں محسوس کیا کہ یہی میری منزل ہے اور اللہ نے قرآن میں کہا ہے کہ وتعز من تشاء وتذل من تشاء۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں ایمان سے نوازے اور ہمارے کیے ہوں پر معافی دے۔

مشفق الرحیم نے کہا کہ میں اپنے خاندان، دوستوں اور اپنے مداحوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جن کے لیے میں نے 19 سال کرکٹ کھیلی۔ بنگلہ دیش کے سابق کپتان 37 سالہ مشفق الرحیم 6 اگست 2006 کو زمبابوے کے خلاف ہرارے میں ون ڈے ڈیبو کیا تھا اور آخری میچ 24 فروری 2025 کو چیمپئنز ٹرافی کے میچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلا۔ مشفق الرحیم نے بنگلہ دیش کی جانب سے 19 سالہ کیریئر میں مجموعی طور پر 274 ون ڈے میچز کھیلے اور 256 اننگز میں کارکردگی دکھانے کا موقع ملا، جس میں انہوں نے 36.42 کی اوسط سے 7 ہزار 795 رنز بنائے۔ وکٹ کیپر بیٹر نے ایک روزہ کیریئر میں 9 سنچریاں اور 49 نصف سنچریاں بنائیں، انہوں نے ایک روزہ کرکٹ میں چھکوں کی سنچری بھی مکمل کر رکھی ہے۔

سابق کپتان تمیم اقبال کو بنگلہ دیش کی جانب سے ایک روزہ کرکٹ میں سب سے زیادہ 8 ہزار 357 رنز بنانے کا اعزاز حاصل ہے اور دوسرے نمبر پر مشفق الرحیم ہیں جبکہ تیسرا نمبر شکیب الحسن کا ہے۔ مشفق الرحیم میں ون ڈے کرکٹ میں 15 ستمبر 2018 کو سری لنکا کے خلاف دبئی میں 144 رنز کی شان دار اننگز کھیلی جو ون ڈے میں ان کی سب سے بڑی انفرادی اننگز ہے۔

محمد سمیع کے روزہ نہ رکھنے پر تنازعہ

علماء کا اعتراض، بی جے پی کا دفاع، سوشل میڈیا پر چھڑی بحث

نئی دہلی: ہندوستانی کرکٹر محمد سمیع کی ایک تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے، جس میں وہ آسٹریلیا کے خلاف سیمی فائنل میچ کے دوران انرجی ڈرنک پیتے نظر آ رہے ہیں۔ چونکہ یہ تصویر رمضان کے مہینہ کی ہے، اس لیے کئی علما ان پر روزہ نہ رکھنے کے الزام میں سخت ردعمل دے رہے ہیں۔ اس معاملہ پر سیاسی بحث بھی چھڑ گئی ہے، جہاں بی جے پی نے سمیع کا دفاع کرتے ہوئے علما کے اعتراض پر سوال اٹھایا ہے۔ آل انڈیا مسلم جماعت کے صدر مولانا شہاب الدین رضوی نے بیان دیا کہ روزہ اسلام میں فرض ہے اور اگر کوئی جان بوجھ کر روزہ نہیں رکھتا تو وہ گناہ گار ہے۔ انہوں نے کہا کہ سمیع کا روزہ نہ رکھنا شرعی لحاظ سے غلط ہے اور وہ شریعت کی نظر میں مجرم ہیں۔ بی جے پی ترجمان راکیش ترپاٹھی نے علما کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ عبادت اور روزہ رکھنا کسی بھی فرد کا ذاتی معاملہ ہے۔

کسی کو یہ حق نہیں کہ وہ مذہب کا ٹھیکیدار بن کر فیصلہ کرے کہ کون کس طرح عبادت کرے۔ انہوں نے کہا کہ سمیع ملک کے لیے کھیل رہے ہیں، لیکن کچھ لوگوں کو یہ بات برداشت نہیں ہو رہی۔ سوشل میڈیا پر بھی اس معاملہ پر شدید بحث ہو رہی ہے۔ کچھ لوگ سمیع کے دفاع میں کہہ رہے ہیں کہ ملک کے لیے کھیلنا سب سے بڑا فریضہ ہے اور کھلاڑیوں کو خود فیصلہ کرنے دینا چاہیے کہ وہ خود کو فٹ رکھنے کے لیے کیا کریں۔ دوسری طرف کچھ لوگ ان پر دین پر عمل نہ کرنے کا الزام لگا رہے ہیں۔ یہ معاملہ اب صرف کرکٹ تک محدود نہیں رہا بلکہ مذہبی اور سیاسی رنگ اختیار کر چکا ہے، جہاں ہر کوئی اپنی اپنی رائے دے رہا ہے۔

ورون چکرورتی نے 143 گیند بازوں کو چھوڑا پیچھے

ون ڈے رینکنگ میں اپنے کیریئر کے بہترین مقام پر پہنچے

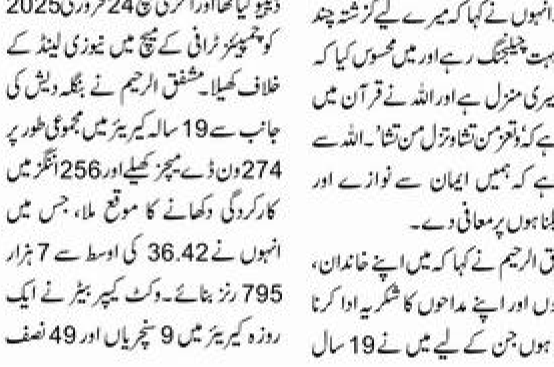

اسپن: ہندوستانی اسپن گیند باز ورون چکرورتی نے کرکٹ کی دنیا میں اپنی شاندار کارکردگی کے مظاہرے کی بنیاد پر بہت کم عرصے میں ہی کافی نام حاصل کر لیا ہے۔ ورون چکرورتی نے آئی سی سی کی جانب سے جاری کردہ گیند بازوں کی تازہ ون ڈے رینکنگ میں 143 گیند بازوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ دائیں ہاتھ کے اسپنر ورون چکرورتی ان دنوں چیمپئنز ٹرافی 2025 میں کھیل رہے ہیں۔ انہیں اب تک ٹورنامنٹ میں صرف 2 میچوں میں کھیلنے کا موقع ملا ہے۔ ورون نے 2 میچوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 7 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 میں ورون نے نیوزی لینڈ کے خلاف شاندار گیند بازی کرتے ہوئے 5 وکٹیں حاصل کی تھیں، اور اس میچ کے لیے انہیں مین آف دی میچ کا ایوارڈ بھی ملا تھا۔ آسٹریلیا کے خلاف سیمی فائنل کے اہم مقابلے میں بھی ورون نے 2 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ 2 میچوں میں 7 وکٹیں حاصل کرنے کے بعد ورون ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ وکٹ حاصل کرنے والے گیند بازوں کی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں۔ ٹورنامنٹ میں ان سے زیادہ وکٹیں صرف نیوزی لینڈ کے میٹ ہینری اور ہم وطن محمد شامی نے حاصل کی ہیں۔ حالانکہ محمد شامی اور میٹ ہینری نے ورون سے زیادہ مقابلے کھیلے ہیں۔ آئی سی سی کی جانب سے جاری کردہ گیند بازوں کی حالیہ ون ڈے رینکنگ میں ورون چکرورتی 143 مقامات کی زبردست چھلانگ لگا کر ٹاپ 100 میں شامل ہو گئے ہیں۔ ورون چکرورتی گیند بازوں کی ون ڈے رینکنگ میں 97 ویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ اگر ٹاپ 10 ون ڈے گیند بازوں کی بات کی جائے تو سری لنکا کے اسپن گیند باز مہیش تیکشنا 680 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ 1 نمبر پر قائم ہیں۔ جنوبی افریقہ کے اسپن گیند باز کیشو مہاراج 2 مقام کے فائدے کے ساتھ دوسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ اگر تیسرے نمبر کی بات کی جائے تو نیوزی لینڈ کے میٹ ہینری 3 مقام کے فائدے کے ساتھ تیسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔ آئی سی سی ون ڈے رینکنگ کے ٹاپ 10 میں ہندوستان کی جانب سے صرف کلدیپ یادو شامل ہیں۔ چائنا مین کلدیپ یادو تازہ رینکنگ میں 3 مقام کے نقصان کے ساتھ چھٹے نمبر پر آ گئے ہیں۔ تیز گیند باز محمد شامی چیمپئنز ٹرافی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں جس کا ان کو انعام ملا ہے۔ وہ 3 مقام کے فائدے کے ساتھ 11 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ 13 ویں نمبر پر برقرار ہیں۔ وہیں چیمپئنز ٹرافی 2025 میں جگہ پانے میں ناکام محمد سراج 2 مقام کے نقصان کے ساتھ 14 ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔

☆☆☆ نیا نظریہ کا خاص نظریہ ☆☆☆

کیا آپ رمضان میں چست اور توانا رہنا چاہتے ہیں؟

رمضان المبارک صرف بھوک اور پیاس برداشت کرنے کا نام نہیں، بلکہ یہ روحانی تطہیر، ذہنی نظم وضبط اور اللہ تعالیٰ سے قربت کا ایک انمول موقع ہے۔ یہ مقدس مہینہ ہمیں اپنی زندگیوں کا جائزہ لینے، اپنی عادات کو بہتر بنانے اور اپنی روح کو پاکیزہ کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ماہر غذائیات کے مطابق ماہِ صیام خود کو دوبارہ ترتیب دینے اور اپنی روح سے دوبارہ جڑنے کا بہترین وقت ہے۔ یہ ایک ایسا مہینہ ہے جس میں ہم اپنی ہر سرگرمی کو شعوری طور پر انجام دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ رمضان سے پہلے اپنے جسم کو تیار کرنا بہت ضروری ہے، جس کے لیے لازمی ہے کہ ہم اپنی کھانے کی عادات کو بتدریج تبدیل کریں۔ غذائی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آپ دن بھر کھانے کے عادی ہیں تو اپنی خوراک کو کم کرنا شروع کر دیں اور اپنے جسم کو روزے کے مطابق ڈھالنے میں مدد دیں۔ اسی طرح اگر آپ باقاعدگی سے چائے یا کافی پیتے ہیں تو رمضان سے کچھ دن پہلے کیفین کی مقدار کو کم کرنا شروع کر دیں تاکہ آپ پانی کی کمی اور سر درد سے بچ سکیں۔ معالجین کہتے ہیں کہ رمضان المبارک کے مہینے میں خوراک کے انتخاب میں غلطیاں اکثر تھکاوٹ، پانی کی کمی اور دیگر صحت کے مسائل کا باعث بنتی ہیں اور سب سے عام غلطی سحری نہ کرنا ہے۔ سحری دن بھر کی توانائی کے لیے بہت ضروری ہے۔ اسے چھوڑنے سے کمزوری اور پانی کی کمی ہو سکتی ہے۔ سحری میں فائبر، پروٹین اور صحت مند چکنائیوں سے بھرپور متوازن غذا کھانی چاہیے۔ پانی کی مناسب مقدار بھی بہت ضروری ہے۔ افطار اور سحری کے درمیان خوب پانی پینا چاہیے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق روزے داروں کو پانی کی کمی سے بچنے کے لیے روزے کے دورانیے کے علاوہ کم از کم 10 گلاس پانی پینا چاہیے۔ ایک اور غلطی جو لوگ رمضان میں کرتے ہیں وہ غیر صحت بخش غذاؤں کا زیادہ استعمال ہے۔ عالمی ادارے کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ رمضان میں تلی ہوئی اور زیادہ نمکین غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ زیادہ کھانا اور غیر صحت بخش غذاؤں کا استعمال جسم پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ خوراک کا انتخاب سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے، نہ صرف مقدار بلکہ معیار پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ رمضان میں عام طور پر کھائی جانے والی مٹھائیوں میں چینی کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے۔ چونکہ رمضان میں جسم کو مناسب غذائی اجزا فراہم کرنا بہت ضروری ہے، اس لیے غذائی کمی کا شکار افراد کے لیے روزہ ان کے مسائل کو بڑھا سکتا ہے۔ ڈاکٹرز کہتے ہیں کہ رمضان سے پہلے صحت کا جائزہ لینا ضروری ہے کیونکہ اس سے ہمیں اپنے جسم کی موجودہ حالت اور ضروریات کے بارے میں پتا چلے گا۔ رمضان سے پہلے صحت کی کسی بھی کمی کو دور کرنے سے جسم کو مہینے بھر کی عبادات کے لیے تیار کیا جا سکتا ہے۔ غذائیت اور صحت کے بارے میں صحیح نقطہ نظر کے ساتھ رمضان کا مہینہ جسمانی اور ذہنی تجدید کا بہترین موقع بن سکتا ہے۔ ماہرین کے مشوروں پر عمل کرتے ہوئے اور سوچ سمجھ کر غذا کا انتخاب کرتے ہوئے ہم پورے مہینے میں صحت مند اور توانا رہ سکتے ہیں۔ رمضان المبارک میں صحت مند رہنے کے طریقے: روزے کے دوران توانائی اور تازگی برقرار رکھیں رمضان المبارک کا مقدس مہینہ نہ صرف روحانی پاکیزگی کا موقع فراہم کرتا ہے، بلکہ یہ صحت کے لیے بھی بے شمار فوائد رکھتا ہے۔ تاہم، روزے کے دوران اپنی صحت کا خیال رکھنا اور توانائی کو برقرار رکھنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ یہاں ہم آپ کو کچھ ایسے طریقے بتا رہے ہیں جن پر عمل کر کے آپ رمضان میں صحت مند اور توانا رہ سکتے ہیں۔ روزہ کھولتے وقت سب سے پہلے تین کھجور اور پانی سے افطار کرنا سنت بھی ہے اور صحت کیلیے بھی فائدہ مند ہے۔ کھجور فوری توانائی فراہم کرتی ہے، جبکہ پانی جسم میں پانی کی کمی کو دور کرتا ہے۔ اس کے بعد ہلکا پھلکا سوپ یا شوربہ پی کر بھی آپ اپنے جسم کو ہائیڈریٹ کر سکتے ہیں۔ افطار کے وقت بھاری اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ اس کے بجائے مچھلی، چکن، سبزیوں، دالوں، اور ثابت اناج جیسے براؤن چاول یا براؤن بریڈ کو ترجیح دیں۔ ہری سبزیاں اور سلاد کا استعمال بھی صحت کے لیے بہترین ہے۔ یاد رکھیں، افطار کے وقت جلدی جلدی کھانے کے بجائے آہستہ آہستہ اور چبا کر کھائیں تاکہ ہاضمہ درست رہے۔ سحری کو دن کا سب سے اہم کھانا سمجھیں۔ اس وقت ایسی غذائیں کھائیں جو آپ کو دن بھر توانائی فراہم کریں۔ دلیہ، انڈے، پنیر، دہی، اور تازہ پھل سحری کے لیے بہترین انتخاب ہیں۔ کم گلائیکمک انڈیکس والی غذائیں جیسے جو، دلیہ، اور ثابت گندم کی روٹی بھی دن بھر توانائی برقرار رکھتی ہیں۔ سحری کے دوران چائے اور کافی کے بجائے لسی یا تازہ جوس پینا بہتر ہے، کیونکہ یہ مشروبات جسم کو ہائیڈریٹ رکھتے ہیں۔ کوشش کریں کہ سحری کے وقت نمکین اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کریں، کیونکہ یہ دن بھر پیاس بڑھا سکتی ہیں۔ روزے کے دوران جسم میں پانی کی کمی فطری ہے، لیکن اسے افطار اور سحری کے دوران مناسب مقدار میں پانی پینے سے دور کیا جا سکتا ہے۔ افطار کے بعد تھوڑے تھوڑے وقفے سے پانی پیتے رہیں۔ لیموں پانی یا پودینے والی چائے بھی جسم کو ہائیڈریٹ رکھنے میں مددگار ہیں۔ کافی اور کاربونیٹڈ مشروبات سے پرہیز کریں، کیونکہ یہ پیشاب آور ہوتے ہیں اور جسم میں پانی کی کمی کا باعث بن سکتے ہیں۔ روزے کی حالت میں تھکاوٹ اور سستی محسوس ہونا عام بات ہے، لیکن اعتدال کے ساتھ ہلکی پھلکی ورزش کرنا فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ افطار کے بعد یا سحری سے پہلے چہل قدمی کرنا نہ صرف تھکاوٹ دور کرتا ہے، بلکہ وزن کو کنٹرول میں رکھنے میں بھی مددگار ہے۔ تاہم، شدید ورزش سے گریز کریں، کیونکہ اس سے جسم میں پانی کی کمی ہو سکتی ہے۔ رمضان المبارک ہمیں اپنی بری عادتوں کو ترک کرنے اور اچھی عادتیں اپنانے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ سگریٹ نوشی، میٹھے مشروبات، اور غیر صحت بخش کھانوں سے پرہیز کر کے آپ نہ صرف اپنی صحت کو بہتر بنا سکتے ہیں، بلکہ اپنے نفس پر کنٹرول بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ رمضان کا یہ مقدس مہینہ ہمیں نہ صرف روحانی بلکہ جسمانی طور پر بھی مضبوط بناتا ہے۔ اگر آپ صحت بخش غذا، مناسب مقدار میں پانی، اور اعتدال پسند ورزش کو اپنائیں، تو یہ مہینہ آپ کے لیے صحت اور تازگی کا تحفہ ثابت ہو سکتا ہے۔ پانی انسانی جسم کے لیے سب سے ضروری عنصر ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں۔ خاص طور پر رمضان المبارک میں روزے کے دوران پیاس کا احساس زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ روزے کے دوران جسم میں پانی کی کمی واقع ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ اس مسئلے سے بچنے کے لیے درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں۔ گرمی کے دوران جسم کو ہائیڈریٹ رکھنے کے لیے افطار اور سحر کے درمیان زیادہ سے زیادہ پانی پینا ضروری ہے۔ ماہرین کے مطابق دن بھر پیاس سے بچنے کے لیے کم از کم 8 سے 10 گلاس پانی پینا چاہیے۔ پانی کی کمی سے بچنے کے لیے غذائی تدابیر سحری میں دودھ اور دہی کا استعمال نہ صرف پانی کی کمی کو روکتا ہے بلکہ معدے کو بھی صحت مند رکھتا ہے۔ سحری اور افطار میں کھیرے، تربوز، خربوزہ، کینو، سیب اور دیگر رسیلے پھلوں کا استعمال کریں، کیونکہ یہ پانی اور فائبر سے بھرپور ہوتے ہیں جو جسم کو دیر تک ہائیڈریٹ رکھتے ہیں۔ سحری اور افطار میں سوڈا، کیفین (چائے، کافی) اور مصنوعی جوسز سے گریز کریں، کیونکہ یہ جسم سے پانی کی مقدار کم کر دیتے ہیں۔ زیادہ نمکین، مرچ مصالحے والی اور چٹپٹی غذائیں بھی پیاس میں اضافہ کرتی ہیں، اس لیے ان سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ سحری کرنے کا بہترین وقت فجر سے کچھ دیر پہلے کا ہے، کیونکہ یہ نہ صرف سنت ہے بلکہ دیر سے سحری کرنے سے روزے کے دوران بھوک اور پیاس کے دورانیے میں کمی آتی ہے، جس سے روزہ رکھنا آسان ہو جاتا ہے۔ رمضان میں سورج کی تپش سے بچنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ براہ راست دھوپ میں نکلنے سے گریز کریں اور اگر باہر جانا ضروری ہو تو چھتری یا سر کو ڈھانپنے کا اہتمام کریں تاکہ جسم سے پانی کم خارج ہو۔ یہ تمام احتیاطی تدابیر اپنانے سے آپ رمضان المبارک میں پیاس کی شدت کو کم کر سکتے ہیں اور صحت مند روزے گزار سکتے ہیں۔

اے ایس آئی 5 لاکھ کی رشوت لیتے رنگے ہاتھوں ہوئے گرفتار

بھوپال 6 0مارچ (نیانظریہ بیورو) بھوپال میں اے ایس آئی پون رگھوونشی کو 5 لاکھ روپے کی رشوت لیتے ہوئے پکڑا گئے ہیں۔ اس معاملے میں بی جے پی کونسلر انشول عرف مونا جین درمیانی تھا جس نے پولیس اور معین خان کے درمیان ڈیل کروائی تھی۔ ملزمہ مونا ٹیلم گڑھ میں ایک رائس مل بھی چلاتی ہے۔ بدھ کو اے ایس آئی پون رگھوونشی کو حراست میں لے کر تفتیش کی جارہی ہے۔ اے ایس آئی منوج اور ہیڈ کانسٹیبل دھرمیندر بھی فرار ہیں۔ عیش باغ پولیس اسٹیشن کے معطل انچارج جیتندر گڑھوال اپنے بے قصور ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے افسران کے دفاتر کے چکر لگا رہے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ پون نے بدلہ لینے کی نیت سے انہیں پھنسایا ہے۔ ٹیلم گڑھ پہنچنے والی پولیس ٹیم خالی ہاتھ واپس آئی ہے۔ معین خان مفرور ہیں۔ ذرائع کے مطابق مونا اور معین قریبی دوست ہیں۔ مونا نے معین کو بچانے کے لیے تھانہ انچارج سے 25 لاکھ روپے کا سودا کیا تھا۔ تھانہ انچارج جیتندر گڑھوال خود گرفتاری کے لیے ٹیلم گڑھ گئے تھے۔ پون رگھوونشی پہلے سے ہی لائن پر منسلک تھے اس لیے ٹی آئی نے ان کے ذریعے ڈیل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ اے ایس آئی منوج کو پون سے رابطہ کرنے اور رشوت کی رقم لینے اور اسے محفوظ رکھنے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ منوج نے ہیڈ کانسٹیبل دھرمیندر کے ساتھ مل کر پون کو مکمل منصوبہ بتایا اور اسے رقم میں حصہ دینے کا یقین دلایا۔ پہلے ڈیل منگل کی رات طے ہوئی تھی لیکن مونا اسی رات سڑک کے ذریعے بھوپال پہنچ گئے۔ بدھ کو پون کی ہدایت کے مطابق وہ رشوت دینے ان کے گھر پہنچے۔ اس دوران کرائم برانچ سمیت پانچ تھانوں کی پولیس سول ڈریس میں نگرانی کر رہی تھی۔ جیسے ہی پون رقم لے کر گھر میں داخل ہوا پولیس نے چھاپہ مار کر اسے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ معطل پولیس اسٹیشن انچارج جیتندر گڑھوال نے وضاحت کی کہ ان کی شکایت کے بعد پون کو تین دن پہلے لائن اٹیچ کیا گیا تھا جس کی وجہ سے وہ ناراض تھے۔ پھنسنے کے بعد پون نے انہیں پھنسانے کی کوشش کی ہے۔ گڑھوال کا دعویٰ ہے کہ جب رشوت کا اسکینڈل ہوا تو وہ بھوپال میں نہیں تھے لیکن معین کی گرفتاری کے لیے ٹیلم گڑھ گئے تھے۔

بجٹ سیشن کی مدت کو لے کر جیتو پٹواری نے حکومت کو بنایا تنقید کا نشانہ

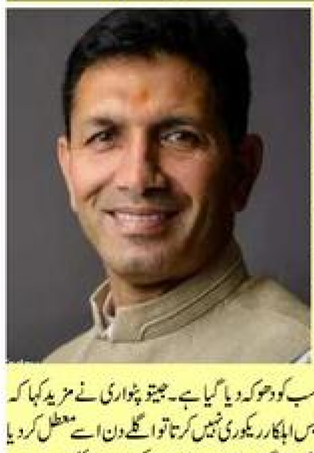

بھوپال 06مارچ (نیانظریہ بیورو) مدھیہ پردیش اسمبلی کا بجٹ اجلاس 10 مارچ سے شروع ہوگا۔ بجٹ اجلاس میں حکومت کو گھیرنے کیلئے کانگریس اپنی حکمت عملی بنانے میں مصروف ہے۔ سیشن شروع ہونے سے پہلے پی سی سی صدر جیتو پٹواری نے بجٹ کو لے کر بڑا بیان دیا ہے اور کہا کہ بی جے پی جمہوریت کے وقار کو نہیں سمجھتی ہے۔ بجٹ سیشن 40 دن تک چلتا ہے لیکن بی جے پی نے اسے گھٹا کر 9 دن کر دیا ہے۔ جیتو پٹواری نے مزید کہا کہ حکومت اپنے ہی ایم ایل اے کو 15 کروڑ اور اپوزیشن ایم ایل اے کو صفر روپے دیتی ہے۔ بی جے پی والے عوام کی مخالفت کرتے ہیں جو بی جے پی کو ووٹ نہیں دے گا ترقی نہیں کرے گا۔ حکومت جتنا بڑا بجٹ لائے گی اتنا ہی زیادہ قرضہ ہوگا۔ قرض لیں، بجٹ بنائیں، کمیشن کمائیں اور سود بھر شرما بنائیں یہ حکومت کے کام ہیں۔ اسمبلی میں ایم ایل ایز سے حکومت کی کامیابیاں بتانے کے حوالے سے پٹواری نے کہا کہ میں حکومت سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اپنی 5 کامیابیاں بتائے اور میں ایک شہری کی حیثیت سے وزیر اعلیٰ کو مبارکباد دوں گا اگر آپ 5 نہیں بتا سکتے تو 500 ناکامیاں بتاؤں گا۔ بی جے پی حکومت میں خواتین، کسان، غریب، سب کو دھوکہ دیا گیا ہے۔ جیتو پٹواری نے مزید کہا کہ ریاست میں امن وامان ختم ہو چکا ہے۔ پولیس والے رشوت لیتے ہوئے پکڑے جا رہے ہیں۔ اگر پولیس اہلکار ریکوری نہیں کرتا تو اگلے دن اسے معطل کر دیا جاتا ہے۔ ہماری ریاست میں محکمہ داخلہ چھٹی پر ہے۔ یہ حکومت نہیں سرکس چل رہا ہے۔ مدھیہ پردیش کے گوہد کے ایم ایل اے کیشو دیسائی کو جان سے مارنے کی دھمکی پر جیتو پٹواری نے کہا کہ مدھیہ پردیش میں گنڈہ راج چل رہا ہے، اور اسپتال چلانے والا ہمارے ایک ایم ایل اے کو مارنے کی دھمکی دے رہا ہے۔ ہم اس معاملے کو اسمبلی اجلاس میں اٹھائیں گے۔ اپیل اسپتال کے آپریٹر امیت یادو اور ان کے بھائی انکت یادو پر قتل کا الزام ہے۔ گوہد کے کانگریس ایم ایل اے کیشو دیسائی نے اسمبلی میں اسپتال گھوٹالے پر سوال اٹھانے کو کہا تھا یہ معاملہ وزیر اعلیٰ اور کانگریس ہائی کمان تک پہنچ گیا ہے۔

مانسرور کمپلیکس میں لگی آگ، بڑی مشقت سے پایا قابو

بھوپال 06مارچ (نیانظریہ بیورو) بھوپال کے ہوشنگ آباد روڈ پر واقع مان سرور کمپلیکس کے ایک بند انٹیریئر بزنس آفس میں جمعرات کی صبح آگ لگ گئی ہے۔ دکان کے اندر دھواں اٹھتا دیکھ کر قریبی دکانداروں نے پولیس اور فائر سسٹم کی مدد سے آگ پر قابو پالیا ہے۔ گروہ علاقہ میں قریب 8 دکانوں میں زبردست آگ لگ گئی ہے۔ ان سے لاکھوں روپے مالیت کا فرنیچر جل کر راکھ ہوگیا ہے۔ مانسرور کمپلیکس کملاپتی ریلوے اسٹیشن سے تھوڑے فاصلے پر ہے۔ آگ یہاں سے شروع ہوئی۔ مانسرور کمپلیکس ٹریڈرس ایسوسی ایشن کے صدر ملک نے بتایا کہ پہلے ہی الارم ہوا، دکاندار بھاگے اور فائر سسٹم سے آگ پر قابو پالیا۔ جس کے بعد فائر بریگیڈ کی گاڑیاں بھی موقع پر پہنچ گئیں۔

کمپلیکس میں آگ لگنے کے واقعے سے علاقے میں خوف وہراس ہے۔ یہاں پہلے بھی آتشزدگی کے واقعات ہوتے رہے ہیں اور کافی نقصان ہوتا رہا ہے۔ ایسے میں آس پاس کے دکاندار آگ بجھانے کے آلات لے کر پہنچ گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے آگ پھیلنے سے پہلے ہی قابو پا لیا گیا۔ کروڈ کے نیو باغ علاقے میں سڑک کنارے فرنیچر کی دکانوں میں بدھ۔ جمعرات کی درمیانی شب تقریباً 2 بجے آگ لگ گئی۔ آگ اتنی شدید تھی کہ دیکھتے ہی دیکھتے 8 دکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ یہاں تقریباً 17 دکانیں ہیں۔ اس آگ میں دکانیں تو بچ گئیں لیکن آگ لگنے سے دکانوں میں رکھا لاکھوں روپے مالیت کا فرنیچر جل کر راکھ ہوگیا ہے۔

میں پری کرما کار ہنے والا ہوں، میں نے خود بھیک مانگی: پرہلاد پٹیل

بھوپال 6 0مارچ (نیانظریہ بیورو) وزیر پرہلاد پٹیل اب بھی اپنے بھیک والے بیان پر قائم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ایسا کچھ نہیں کہا جس کے لیے مجھے معافی مانگنی چاہیے۔ میں نے لوگوں کی عزت نفس کی بات کی ہے۔ کانگریس کے احتجاج پر انہوں نے کہا کہ اگر آپ احتجاج کرنا چاہتے ہیں تو پرہلاد پٹیل کے خلاف کریں لیکن آپ میری پارٹی اور میرے لیڈروں کو کیوں گالی دے رہے ہیں۔ پرہلاد پٹیل نے یکم مارچ کو راج گڑھ ضلع کے سٹھلیا میں رانی اونتی بائی لودھی کے مجسمے کی نقاب کشائی کے پروگرام کے دوران کہا تھا کہ اب لوگوں کو حکومت سے بھیک مانگنے کی عادت پڑ گئی ہے۔ جب لیڈر آتے ہیں تو انہیں ایک ٹوکری اور کاغذات ملتے ہیں۔ اسٹیج پر ہار پہنائیں گے اور میمورنڈم حوالے کریں گے۔ یہ اچھی عادت نہیں ہے۔ پرہلاد پٹیل نے ساتھ میں کہا تھا کہ سماج کو عزت نفس کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے تب ہی قربانی کی روایت کا احترام ہوگا۔ اس لیے میں پہلا جملہ یہ کہتا ہوں کہ تصویر بھی تبھی بدلتی ہے لیکن تقدیر تبھی بدلتی ہے۔ رانی اونتی بائی کی بہادری اور قربانی کا ذکر کرتے ہوئے پٹیل نے کہا کہ ہندوستان کے سورماؤں نے ان کا ذکر بھی کیا لیکن تاریخ انگریزوں کی شکست کی وجہ سے بتاتی ہے اور آج پورا ملک رانی اونتی بائی کی شہرت کو سلام کرتا ہے۔ جہاں تک بیان کی بات ہے تو یہ جملہ بار بار ابھرتا ہے۔ یہ اقدار کی سیاست ہے۔ یہ ایمان لوگوں کو پسند نہیں آئے گا۔ اس وقت میں پری کرما کار ہنے والا ہوں، میں نے خود بھیک مانگی ہے لیکن جب تک میں زندہ ہوں میں کبھی کسی کو ان سے بڑا عطیہ دہندہ نہیں سمجھوں گا۔ اس کا ذکر میں نے اپنی تقریر میں بھی کیا تھا۔

بھوپال میں واک فار ہیلتھ واک فار اور نینس خصوصی مہم کا ہوگا انعقاد

بھوپال 6 0مارچ (نیانظریہ بیورو) خواتین میں صحت سے متعلق بیداری کو فروغ دینے کے لیے بھوپال میں 8 مارچ کو 'واک فار ہیلتھ، واک فار اورنینس' کے موضوع پر ایک خصوصی مہم کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی 9 مارچ کو پی سی او ایس کے موضوع پر ریاست کی پہلی قومی ورکشاپ کا بھی انعقاد کیا جارہا ہے۔ ریاستی نوڈل ڈاکٹر رچنا دوبے نے بتایا کہ واک تھان کا انعقاد 8 مارچ کو صبح 7 بجے اٹل پتھ بھوپال سے کیا جائے گا۔ ریلی میں شرکت کے لیے آپ رجسٹر بھی کر سکتے ہیں۔ ریاست کی پہلی پی سی او ایس پر مبنی قومی کانفرنس 9 مارچ کو کشابھاؤ ٹھاکرے انٹرنیشنل کنونشن سینٹر میں منعقد کی جا رہی ہے۔ جہاں ریاست کے ڈاکٹر پی سی او ایس کی روک تھام اور علاج کے لیے نئی تکنیک اور تحقیق کا اشتراک کریں گے۔ ڈاکٹر رچنا دوبے نے بتایا کہ پروگرام میں خواتین کو گائنی، بانجھ پن اور کینسر سے بچاؤ سے متعلق معلومات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت عامہ اور میڈیکل ایجوکیشن نے "خواتین کے عالمی دن" کے موقع پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا ہے جس کا مقصد خواتین میں صحت سے متعلق آگاہی کو فروغ دینا اور انہیں تولیدی صحت کے بارے میں آگاہ کرنا ہے۔ 9 مارچ کو ہونے والی کانفرنس میں قومی سطح کے ماہرین، خاص طور پر ماہرین امراض، ذیابیطس کے ماہرین، جلد کے ماہرین، فٹنس ماہرین، غذائیت کے ماہرین، نفسیاتی ماہرین ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوں گے۔ یہ ریاست میں پہلی پی سی او ایس پر مبنی کانفرنس ہوگی۔ ڈاکٹر رچنا دوبے نے کہا کہ خواتین کو صحت سے متعلق آگاہ کرنے اور ان کی صحت سے متعلق مسائل کا ایک ہی جگہ پر حل فراہم کرنے کے مقصد سے بھوپال ضلع کے کیلاش ناتھ کاٹجو سول اسپتال میں "شکتی سپورنا ویمن ہیلتھ سنٹر" تیار کیا جارہا ہے۔ اس سنٹر میں خواتین میں پی سی او ایس، فائبرائڈز، بانجھ پن اور کینسر جیسے امراض کے علاج کے ساتھ ساتھ رجونورتی کی کونسلنگ کی سہولیات بھی ہوں گی۔ اس کے علاوہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے علاج بھی فراہم کیا جائے گا۔

گجرات اور راجستھان کے اشتراک سے شری کرشن پتھ کیا جائیگا تیار: ڈاکٹر موہن یادو

بھوپال 06مارچ (نیانظریہ بیورو) مدھیہ پردیش اور راجستھان کی حکومتیں ایسی جگہوں کی ترقی کے لیے مل کر کام کرنے کو تیار ہیں جہاں سے بھگوان کرشن گزرے تھے۔ ہم راجستھان حکومت کے ساتھ شری کرشن پتھ کی ترقی کے لیے کام کریں گے۔ ہم بھگوان شری کرشن کے گجرات گمن پتھ کی ترقی کے لیے گجرات حکومت کے تعاون سے اس سمت میں کام کریں گے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ (سمتوا بھون) میں شری کرشن پتھ سے متعلق سبجیکٹ ایکسپرٹ کمیٹی کی میٹنگ میں ان خیالات کا اظہار کیا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شری کرشن پتھ کی ترقی کے لئے تمام کمیٹیوں کو فعال کیا جانا چاہیے۔ ماہرین آثار قدیمہ، مذہبی اسکالرز اور بھگوان کرشن پر ادب کے اچھے مصنفین کو بھی کمیٹی میں شامل کیا جائے۔

ڈاکٹر موہن یادو نے کہا کہ شری کرشن پتھ کی ترقی کے لیے بھوپال کے علاوہ اجین اور جے پور یا بھرت پور یا برج یا چوراسی کوس یا راجستھان میں کسی اور مخصوص جگہ پر کمیٹی کی میٹنگیں ہونی چاہئیں۔ اس سے دونوں ریاستوں میں شری کرشن پتھ کے لیے مثبت ماحول پیدا ہوگا۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے کہا کہ ریاست میں مذہبی تہواروں میں حکومت کی شرکت بڑھی ہے۔ ہم نے دسہرہ پر شاستر پوجا، دیوالی پر گووردھن پوجا اور حال ہی میں گیتا جینتی بھی منائی ہے۔ ہم نے ریاست کے 17 مقدس اور مذہبی شہروں میں شراب بندی کو نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے معاشرے میں ایک بہتر پیغام پہنچا ہے۔ میٹنگ میں کمیٹی ممبران نے اہم تجاویز بھی دیں ہیں۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے کہا کہ حکومت شری کرشنا پتھ پر توجہ مرکوز کرکے کام کرے گی۔ مستقبل میں ہم بھگوان کرشن سے متعلق دیگر تفریحات کو بھی اس کام سے جوڑیں گے۔ ان میں شری کرشنا کا اجین میں تعلیم حاصل کرنا، سداماسے دوستی کرنا، جنگل میں رہنے والے سے محبت کرنا اور گروشاگرد روایت کی مثال قائم کرنا شامل ہیں۔

میٹنگ میں کمیٹی کے سینئر ممبران راجستھان حکومت میں وزیر مملکت کا درجہ حاصل کرنے والے اومکار سنگھ لکھاوت، مہاراجہ وکرمادتیہ ریسرچ چیئر کے سابق ڈائریکٹر پدم شری ڈاکٹر بھگوتی لال راج پروہت، وزیر اعلیٰ کے ثقافتی مشیر ڈاکٹر شری رام تیواری، اجین کے ڈاکٹر شیلیندر شرما، راجستھان کے وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل سکریٹری ڈاکٹر راجیش، ایڈیشنل چیف سکریٹری ہائر ایجوکیشن انوپم راجن، ایڈیشنل چیف سکریٹری سنجے شکلا، چیف ثقافت اور سیاحت کے سکریٹری شیو شیکھر شکلا اور دیگر افسران موجود تھے۔

16 ویں مالیاتی کمیشن چیئرمین نے مفت بیج اسکیم پر بات کرنے سے کیا گریز

بھوپال 6 0مارچ (نیانظریہ بیورو) 16 ویں مالیاتی کمیشن کے چیرمین اروند پنگڑیا نے کہا کہ کمیشن نے ریاستی حکومتوں کے ذریعہ چلائی جارہی مفت بیج اسکیم کے بارے میں ابھی تک کوئی سفارش نہیں کی ہے۔ کمیشن کے پانچوں ارکان مل کر اس معاملے پر بات کریں گے۔ کمیشن چیئرمین نے جمعرات کو کشابھاؤ ٹھاکرے کنونشن سنٹر میں ریاستی حکومت کے ساتھ میٹنگ کے بعد صحافیوں کے سوالات کا جواب دیا۔ مفت بیجوں سے متعلق سوال پر پہلے تو انہوں نے یہ کہتے ہوئے کچھ بھی کہنے سے انکار کر دیا کہ یہ ان کے دائرہ اختیار سے باہر ہے لیکن جب ان سے پوچھا گیا کہ زیادہ تر ریاستی حکومتیں مفت بیج اسکیم کو فروغ دے رہی ہیں تو کیا ایسے معاملات میں کمیشن اپنی سفارشات دے گا؟ کنونشن سینٹر میں ہونے والی میٹنگ میں وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو، وزراء، مختلف محکموں کے ایڈیشنل چیف سکریٹریوں، پرنسپل سکریٹریوں اور سکریٹری سطح کے افسران نے اگلے پانچ سالوں کے ایکشن پلان پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ بات سامنے آئی کہ مدھیہ پردیش حکومت مستقبل میں قابلِ ترقی اور اقتصادی ترقی پر توجہ مرکوز کرنے والی ہے۔ اس پر بھی بات چیت ہوئی کہ ریاستی حکومت اپنے ٹیکسوں کے ذریعے کس طرح خود کفیل بن سکتی ہے۔ میٹنگ کے بعد وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے کہا کہ کمیشن نے ایم پی کے 2047 کے روڈ میپ کی تعریف کی ہے۔ چیئرمین اروند پنگڑیا نے کہا کہ ایم پی بیسویں ریاست ہے جہاں کمیشن نے دورہ کیا ہے اور تجاویز لی ہیں۔ گرانٹس سے متعلق کئی معاملات میں تجاویز آئی ہیں ریاستی حکومت سے کئی تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ اس حوالے سے بہت مضبوط پیشکشیں ہوئیں جن میں یہ معلوم ہوا کہ ایم پی نے گزشتہ 15 سالوں میں زراعت اور دیگر شعبوں میں کس طرح چھلانگیں لگائی ہیں۔ مستقبل کے لیے روڈ میپ تیار کیا گیا ہے جس میں معاشی ترقی پر توجہ دی گئی ہے۔ ترقی یافتہ مدھیہ پردیش کے لیے حال ہی میں منعقدہ عالمی سرمایہ کار سمٹ ایم پی میں صنعتی شعبے کو فروغ دینے کے لیے یقینی ہے۔

پرہلاد پٹیل کے بھیک مانگنے والے بیان کیخلاف کانگریس نے کیا احتجاج

بھوپال 6 0مارچ (نیانظریہ بیورو) کانگریس نے وزیر پرہلاد پٹیل کے خلاف ریاست کے تمام بلاک ہیڈکوارٹرس پر احتجاج کیا۔ بھوپال کے نہرو نگر اور چینچل چوراہے پر وزیر پٹیل کے پتلے جلائے گئے۔ نرمداپورم کے سیونی مالوا کے گاندھی چوک میں مظاہرے کے دوران کانگریس کارکنان اور پولیس کے درمیان جھڑپ ہوئی۔ مرینا میں کانگریس کارکنان نے گورنر کے نام انتظامیہ کو میمورنڈم سونپا۔ اس میں وزیر کو برطرف کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ گنا۔ ٹیکم گڑھ اور دتیا میں بھی کانگریس نے وزیر پٹیل کے بیان کے خلاف مظاہرہ کیا۔ اس سلسلے میں کسان کانگریس 10 مارچ کو بھوپال میں احتجاج کرے گی۔ اس میں ریاستی انچارج ہریش چودھری، ریاستی صدر جیتو پٹواری سمیت کانگریس کے بڑے لیڈر شامل ہوں گے۔ اسمبلی کا بجٹ اجلاس بھی 10 مارچ سے شروع ہو رہا ہے۔ دراصل یکم مارچ کو راج گڑھ ضلع کے سوٹھلیا میں وزیر پٹیل نے عوام کے ڈیمانڈ لیٹر کو بھیک مانگنے کے مترادف قرار دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ اب لوگوں کو حکومت سے بھیک مانگنے کی عادت پڑ گئی ہے۔ جب لیڈر آتے ہیں تو انہیں ایک ٹوکری اور کاغذات ملتے ہیں۔

اسٹیج پر ہار پہنائیں گے اور میمورنڈم حوالے کریں گے۔ یہ اچھی عادت نہیں ہے۔ لینے کے بجائے دینے کا ذہن بنائیں۔ بھوپال کے چینچل چوراہے پر بلاک کانگریس صدر اشوک مارن کی قیادت میں وزیر پرہلاد پٹیل کا پتلا جلایا گیا۔ ان کے استعفے کا مطالبہ کیا گیا۔ اسی دوران تکسی نگر بلاک کانگریس کمیٹی نے نہرو نگر چوراہے پر پٹیل کا پتلا جلایا گیا۔ سنت ہیرارام نگر میں پتلا جلانے کو لے کر کانگریس کارکنان اور پولیس کے درمیان جھڑپ ہوئی۔ بھوپال سٹی کانگریس کے صدر پروین سکسینہ نے کہا کہ احتجاج اس وقت تک جاری رہے گا جب تک وزیر معافی نہیں مانگتے اور استعفیٰ نہیں دیتے ہیں۔

سروجنی نائیڈو گورنمنٹ گرلز کالج میں نوتن گرینڈ مقابلہ کا انعقاد

بھوپال 6 0مارچ (نیانظریہ بیورو) نوتن گرینڈ مقابلہ 2025 کا عظیم الشان فائنل سروجنی نائیڈو گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج بھوپال میں ہوا۔ یہ مقابلہ نہ صرف خود اعتمادی اور شخصیت کو بڑھانے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے بلکہ قیادت اور سماجی ذمہ داری کے احساس کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اس سال 240 طالبات نے مقابلے میں جوش وخروش سے حصہ لیا۔

مقابلہ 13 فروری 2025 کو آن لائن جنرل نالج ٹیسٹ کے ساتھ شروع ہوا۔ اس راؤنڈ کے بعد 84 طالبات نے اپنے روایتی لباس میں ریمپ واک اور تعارفی سیشن میں پر اعتماد انداز میں حصہ لیا۔ 22 فائنلسٹ کو ججز نے منتخب کیا۔ فائنلسٹ کی شخصیت کی نشوونما کے لیے وسیع تربیتی سیشنز کا انعقاد کیا گیا۔ 22 فروری 2025 کو شرکاء کے لیے جسمانی صحت اور توازن برقرار رکھنے کے لیے جسمانی تندرستی، یوگا اور آؤٹ ڈور ایکسرسائز پر ایک سیشن کا انعقاد کیا گیا۔

مقابلے کے سماجی ذمہ داری کے اقدام کے ایک حصے کے طور پر 28 فروری کو شرکاء نے آروشی کا دورہ کیا جو کہ معذور افراد کو بااختیار بنانے کے لیے کام کرنے والی ایک معروف غیر منافع بخش تنظیم ہے۔ یکم مارچ کو ماحولیاتی تحفظ کی مہم کے حصے کے طور پر مقابلہ کرنے والوں نے کالج کیمپس میں درخت لگائے۔ 3 مارچ کو مقابلہ کرنے والوں نے ہندوستان کے بھرپور ثقافتی ورثے کا جشن منایا جہاں انہوں نے روایتی ملبوسات میں اسٹیج پر اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ گرینڈ فائنل میں شرکاء نے مقابلے کے مختلف راؤنڈز میں حصہ لیا جہاں ان کے اعتماد، ذہنی صلاحیت اور ٹیلنٹ کا امتحان لیا گیا۔ شاندار پرفارمنس کے بعد فاتحین کو تاج پہنایا گیا۔ اشیکا سنگھ جدون کو نوتن بھاویہ، کنگن جوشی کو پہلا رنر اپ، اچنال گوسوامی کو دوسرا رنر اپ کے اعزاز سے نوازا گیا۔ مزید برآں مختلف زمروں میں خصوصی عنوانات سے نوازا گیا جن میں خوبصورت بال کیلئے مسکان راجپوت، دلکش مسکراہٹ کیلئے کنگن جوشی، مس بیسٹ اچیور کیلئے ارپنا چابے، مس ریڈینٹ سکن کیلئے دیوشی بھٹ اور مس بہترین ریمپ واک کیلئے درشتی وشوکرما کو اعزاز سے نوازا گیا۔

بھوپال کے 45 سے زیادہ علاقوں میں آج بجلی سپلائی رہے گی متاثر

بھوپال 6 0مارچ (نیانظریہ بیورو) بھوپال کے 45 سے زیادہ علاقوں میں آج یعنی جمعہ کو 30 منٹ سے 7 گھنٹے تک بجلی سپلائی متاثر رہے گی۔ بجلی کمپنی یہاں مینٹیننس کا کام کرے گی۔ جن علاقوں میں بجلی بند رہے گی ان میں روہت نگر، بھومیکا ریذیڈنسی، بنجاری، ودانش ہلز ویو، شردی پورم، ساگر گنج، بیا گنج، رودراکش پارک کالونی سمیت کئی بڑے رہائشی علاقے شامل ہیں۔ جن علاقوں میں بجلی متاثر رہے گی ان میں صبح 30.6 بجے سے صبح 7 بجے تک نرمل نگر، ریگل کالاش، نرمدا ولی، شیوالوک، آنندم، واستو وہار، نیکو نگر اور آس پاس کے علاقے صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک اودھ شیلا، سوربھی موہنی، کنچن نگر اور آس پاس کے علاقے، صبح 10 بجے سے دوپہر 12 بجے تک، رامیشورم ایکسٹینشن، گایتری وہار، یشودا کیمپس اور آس پاس کے علاقے، صبح 10 بجے سے دوپہر 3 بجے تک امجھنو ہومز، وسھو ہومز، ششکر گارڈن، اریندی گاؤں اور آس پاس کے علاقے، صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک شردی پورم، گھیتی انکلیو، سکلپچر کراؤن، بھومیکا ریذیڈنسی، فائن انکلیو، مانسرور اسکول، ساگر گنج، بیا گنج، بنجاری اے سیکٹر، کوالیٹی ہومز، جے کے ٹاؤن، سکلپچر 99 کالونی اور آس پاس کے علاقے، صبح 11 بجے سے دوپہر 12 بجے تک روہت نگر، سپلائز، رودراکش پارک کالونی، آکرتی انکلیو اور آس پاس کے علاقے، صبح 11 بجے سے دوپہر 2 بجے تک ڈینش ہلز ویو ٹاؤن شپ اور آس پاس کے علاقے میں بجلی سپلائی متاثر رہے گی۔

Printer, publisher, & Owner **Dr.Nazar Mahmood**, Printed at **Latest Offset Printers,14, Mirza Wadi, Ujjain(M.P) Published From 243,**Murli Nagar, Berasia Road, Karond, Dist-bhopal-462038 **Mob:** +91-8305047772 **Email:**- nayanazariya@gmail.com Editor: **Dr. Nazar Mahmood**